



# بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس کارروائی منعقدہ

مورخہ ۲۲ اپریل ۱۹۹۰ عیسوی بمطابق ۲۶ رمضان المبارک ۱۴۱۰ ہجری

صفحہ نمبر	مندرجات	نمبر شمار
	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ -	۱-
۱	علیحدہ فہرست میں مندرجہ سوالات اور ان کے جوابات پہلے مورخہ ۱۹ اپریل ۱۹۹۰ء کے اجلاس کے موخر شدہ سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ نیز وقفہ سوالات ختم ہونے کے باعث مورخہ ۲۲ اپریل ۱۹۹۰ء کے سوالات شامل مباحثہ کر دیئے گئے ہیں۔ (ملاحظہ ہو صفحات ۸۰ تا ۱۳۹)	۲-
۲۵۴	(Pro-nation orders) اجلاس	۳-

چوتھی بلوچستان موبائی اسمبلی کا اجلاس مورخہ ۲۲ اپریل ۱۹۹۰ء

بھارتی ۲۶ رمضان المبارک ۱۴۱۰ھ بروز یکشنبہ

ذریعہ صدارت

اسپیکر جناب محمد اکرم بلوچ تین بجے چھپس منٹ شام منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔

از

مولوی عبدالمتین آخوندزادہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اَحْسِبُكُمْ اَنْتُمْ اَخْتَلَقْتُمْ عَبَادًا كُفْرًا اَلَيْسَ اَلَّذِيْنَ لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعَلَّ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَلِيْمُ  
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ  
بِمْ فَاِنَّهَا حِسَابٌ عِنْدَ رَبِّهٖ يَوْمَ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَرَحْمَةً  
رَّحِيْمًا ۝ قَوْلُ رَبِّ اَغْفِرْ لِيْ وَرَحْمَةً رَّحِيْمًا ۝  
ترجمہ:- کی تم خیال کرتے ہو، ہم نے تمہیں بے کار کو پیدا کیا ہے، اور تم ہماری طرف لوٹنے  
والے نہیں؟ اللہ کہ بادشاہ حقیقی ہے، ایسی بات کہنے سے پاک و بلند ہے، وہ کہ

کوئی معبود نہیں مگر اسی کی ایک ذات، جہانداری کے تختِ عزت کا مالک!

اور جو کوئی اللہ کے سوا کسی دوسرے (من گھڑت) معبود کو پکارتا ہے، تو اس کے پاس اس کے لیے کوئی دلیل نہیں۔ اس کے پروردگار کے حضور اس کا حساب ہونا ہے یقیناً کفر کرنے والے کبھی کامیابی نہیں پائیں گی! اور (اے پیغمبر!) تو کہہ خدا یا! بخشدے رحم فرما، تجھ سے بڑھ کر کوئی رحم کرنے والا نہیں!

---

جناب اسپیکر!۔

تلاوت قرآن پاک کے بعد اب وقفہ سوالات ہے۔ پہلا سوال نور محمد  
صراف صاحب کا ہے جو اب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

## وقف سوالات

۲۸۵ مسٹر نور محمد صراف

کیا وزیر بلدیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
میونسپل کارپوریشن کوئٹہ نے سال ۱۹۸۸-۸۹ میں کس کس حلقہ میں  
کون کونسے ترقیاتی کام کئے ہیں مکمل تفصیل دی جائے۔

مولانا نور محمد وزیر بلدیات!۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
میونسپل کارپوریشن کوئٹہ نے سال ۱۹۸۸-۸۹ میں جو ترقیاتی کام  
کئے۔ ان کی تفصیل ذیل ہے۔

## مسٹر نور محمد صراف (ضمنی سوال)

جناب اسپیکر۔ سوال نمبر ۲۸۵ کے جواب میں حلقہ دار لسٹ میں جو فکوز دی گئی ہیں اس کے مطابق بہت سے حلقوں میں بہت کم ترقیاتی کام ہوئے ہیں اسکی وجوہات کیا ہیں؟ کیا آپ بتا سکتے ہیں۔

## وزیر بلدیات :-

میرے خیال میں فنڈز تو کارپوریشن نے سو فیصد مساوی تقسیم کئے ہیں۔ کل ۶۸ (اڑسٹھ) حلقے ہیں جہاں انہوں نے کام کئے ہیں۔

## نور محمد صراف :-

جناب اسپیکر! مساوی تقسیم نہیں ہوئے ہیں۔ بلکہ ایک حلقہ میں تیرہ ہزار اور دوسرے میں آٹھ لاکھ ہے اس سے معلوم ہوتا ہے یہ مساوی تقسیم نہیں ہے۔

## وزیر بلدیات :-

یہ حلقوں پر منحصر ہوتا ہے۔ کوئی حلقہ بڑا ہوتا ہے اور کوئی چھوٹا۔

۳  
مسٹر عبد الحمید خان اچکزئی :- (ضمتی سوال)

جناب اسپیکر ! وزیر متعلقہ وزیر مولانا صاحب نے پچھلے سال ایک کمیٹی مقرر کی تھی جس میں کونٹریوینسپل کارپوریشن کی ایات آمد و خرچ اسکے اسٹریکچر کے بارے میں ساری چیزوں کا پتہ لگائے گی۔ جناب والا اس کا کیا ہو رہا ہے کی مولانا صاحب بتائیں گے کہ اس کمیٹی کا کیا بنا ہے

وزیر بلدیات :-

رپورٹ مہم نے بنالی ہے اور چیف منسٹر صاحب کی خدمت میں پیشی کر دی ہے۔

مسٹر عبد الحمید خان اچکزئی :-

کی مولانا صاحب اس کی چیدہ چیدہ باتیں ہیں بتائیں گے؟ یا ابھی وہ اسٹیج نہیں آئی؟

وزیر بلدیات :-

میرے خیال میں یہ حکومت کے اندر کی بات ہے ہم نے تازگی

تفصیل وزیر اعلیٰ کو پیش کی ہے۔ اب وزیر اعلیٰ کی مرضی ہے۔ جب چاہیں عوام کے سامنے لائیں گے یا نہیں۔

### میر ظفر اللہ خان جمالی ۱۔

جناب اسپیکر صاحب۔ مولوی صاحب نے کہا یہ گورنمنٹ کے اندر کی بات ہے لیکن یہ بھول گئے ہیں کہ گورنمنٹ اس اسمبلی کے لوگوں کے توسط سے بنی ہے۔ جب اسمبلی کے ممبران تفصیل مانگتے ہیں میرے خیال میں مولانا صاحب کو دینی چاہیے۔ برائے مہربانی وزیر اعلیٰ صاحب ہمیں اس کا جواب دیں۔

### وزیر بلدیات ۱۔

جناب والا! ہماری ذمہ داری انکوائری کرنا تھی ہم نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی ہے ہم نے قائد ایوان کے سامنے رپورٹ پیش کر دی ہے۔  
میر صابر علی بلوچ ۱۔  
 مولانا صاحب آپ کی ذمہ داری ختم تو آپ چھٹی کریں۔

## وزیر بلدیات :-

اس سلسلے میں یعنی انکوائری کے بارے میں ہمارے ذمہ داری ختم ہوگئی ہے (مداخلت)

## سٹر عنایت اللہ خان بازئی :-

جناب والا! یہ مذاق کے طور پر چل رہا ہے؟ ممبران ہوں یا نہ ہوں اسمبلی ممبران بیٹھیں مذاقیہ باتیں نہیں ہونی چاہیے۔ جناب اسپیکر آپ اس کا نوٹس لیں۔

## میر صابر علی بلوچ :-

میر اصغریٰ سوال یہ ہے کہ مولانا صاحب سیریل نمبر ۱۱۱ پر فرمایا، دس لاکھ پنڈرہ ہزار تین سو تیس روپے کی زمین خریدی گئی۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں یہ زمین کہاں پر واقع ہے اس زمین کی مارکیٹ ویلیو کیا ہے اس پر میونسپل کارپوریشن کیا بنانا چاہتی ہے۔ جبکہ آپ فرما رہے کارپوریشن خسارے میں جا رہی ہے۔

وزیر بلدیات :-

آپ نے غلط نمبر بتایا ہے صحیح نمبر بتائیں۔

میر صاحبہ علی بلوچ :-

سیریل نمبر ایک سو اکتتر۔

جناب اسپیکر :-

ایک سو اکتتر تو ہے نہیں۔

میر صاحبہ علی بلوچ :-

جناب والا! میرے پاس ہے۔

وزیر بلدیات :-

پہلے اسے آپ دیکھیں۔ پھر مجھ سے سوال کریں  
اسے پھر دیکھیں۔

میر صاحب علی بلوچ :-

I can show it. To you

یہ کیا ہے؟

وزیر بلدیات :-

میں نے پہلے بتایا ایک سوار سٹھ اسکیمیں ہیں۔

میر صاحب علی بلوچ :-

مجھے جو کچھ بتایا گیا ہے میں اسی کے مطابق پوچھ رہا ہوں۔ ویسے میں نے اسپیکر صاحب کے پاس بھیجا ہے دیکھنے کے لیے۔ جناب اسپیکر جناب ہے کہ نہیں؟ ایک سواکھتر پر دیکھیں۔ اسمیں نگرز کاسٹ آف لینڈ دیا ہوا ہے۔

جناب اسپیکر :-

یہ مس پرنٹ (طباعت کی غلطی) ہے۔

۸  
میر صاحب علی بلوچ :-

Am Jazong

جناب والا! غلط نہیں؟

نور محمد صراف :-

جناب اسپیکر۔ صفحہ نمبر ۵ پر ایک سو اکیاون سیریل نمبر ہے۔ یہاں آپ دیکھیں ریپیئر آف فنڈ یعنی کھڑکی کی مرمت پر پندرہ ہزار روپے خرچ ہے۔ کیا مولانا صاحب بتا سکتے ہیں ایک کھڑکی کی مرمت پر اگر پندرہ ہزار روپے خرچ آئے ہیں تو ساری بلڈنگ پر کتنی لاگت آئے گی؟

وزیر بلدیات :-

میرے خیال میں اس کے لیے آپ مستقل سوال کریں۔ پھر ہم اس کا مفصل جواب دیں گے۔

مسٹر نور محمد صراف :-

جناب اسپیکر صاحب: میرا مستقل سوال نہیں ہے بلکہ اسی سوال

کا جزو ہے ایک کھڑکی کی مرمت پر پندرہ ہزار روپے ضائع کئے گئے اس کے لیے میرے خیال میں الگ سوال کرنا ضروری نہیں۔

میر صابر علی بلوچ :-

جناب اسپیکر۔ کوئی جواب نہیں مل رہا ہے۔

مسٹر عنایت اللہ خان باری :-

اس سلسلے میں عرض یہ ہے کہ بھائی نے جو فہنی سوال کیا ہے اس کے متعلق تو کسی ترکھان یا راج (معمار) کو معلوم ہوگا خود مولانا صاحب تو اس کے بارے میں نہیں جانتے کہ کتنا خرچ آتا ہے۔

میر صابر بلوچ :-

جناب اسپیکر! آپ سے عرض کروں گا کہ ہاؤس کو ایک ہاؤس کے طریق کار کے مطابق چلائیں۔ ہر شخص کو اپنی ذمہ داری نبھانی چاہیے۔ ڈپٹی اسپیکر صاحب منسٹر بلدیات کے حق میں بات کر رہے ہیں انکے جوابات دینے

It should be the responsibility of The minister

Concerned.

## مسٹر عنایت اللہ خان بازئی :-

صاحب صاحب اگر سوال کریں تو مناسب ہوگا۔ ہمیں نصیحت نہ کریں

## میٹنر اللہ خان جمالی :-

جناب والا! جیسا بازئی صاحب نے فرمایا تو کیا ہم توقع کر سکتے ہیں کہ ایک وزیر یعنی ترکھان منسٹر بھی رکھا جائے گا جو آئندہ جواب دیا کرے گا۔

## صاحب علی بلوچ :-

جناب اسپیکر صاحب۔ میرے کاغذات کو درست کر دیا گیا ہے سیریل نمبر ایک سو اکتھتر کو ایک سو چھیاسٹ کر دیا گیا ہے۔ اب میں وزیر بلدیات سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ دس لاکھ پندرہ ہزار تین سو تیس روپے میں جو زمین آپ نے خریدی ہے وہ کہاں پچھے واقع ہے؟ اسکی مارکیٹ ویلیو کیا ہے؟

## جناب اسپیکر:-

آپ بیٹھیں مولوی صاحب جواب دے رہے ہیں۔

## میسر صاحب بر بلوچ:-

جناب والا۔ میں اپنا ضمنی سوال کمپلیٹ کر رہا ہوں میں عرض کر رہا کہ اس زمین کی مارکیٹ ویلیو کیا ہے کارپوریشن اس پر کیا بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟ یہ آپ نوٹ کریں اگر کارپوریشن اس زمین پر کچھ بنانے لگی تو اسکے لیے رقم کہاں سے آئے گی۔ کیونکہ جب آپ فرما رہے ہیں کہ (مداخلت)

## وزیر بلدیات:-

یہ کیا ضمنی سوال ہے اتنا لمبا ضمنی سوال میری سمجھ میں نہیں آسکا۔ یہ زمین ملازمین کے کوارٹرز بنانے کیلئے خریدی ہے۔

**جناب اسپیکر:-**

اب اگلا سوال نور محمد صاحب کا ہے۔

**پتہ: ۲۸۶ مسٹر نور محمد صراف :-**

کیا وزیر بلدیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
میونسپل کارپوریشن کونٹری کی املاک / پلاٹس کن کن لوگوں کے  
کے قبضہ میں ہے۔ نیز کیا یہ املاک / پلاٹس کرایہ یا لیز پر ہے۔

**وزیر بلدیات :-**

میونسپل کارپوریشن کونٹری کی املاک جو کرایہ پر ہیں اور پلاٹس  
جولیز پر ہیں کی تفصیل معہ کرایہ داران والاٹی ذیل ہے۔

## تفصیلے جاںکاد میونسپلے کارپوریشن کوئٹہ جو کرایہ پر ہے :

نمبر شمار	نام مارکیٹ مکان نمبر	نام کرایہ دار
۱	جناب کلاتھ مارکیٹ	عبدالمجید
۲	"	عبد اللہ جان
۳	"	بشیر احمد، عبدالرحمن
۴	"	سید داد محمد
۵	"	محمد ندیم خان
۶	"	صابر پرویز
۷	"	حسام الدین
۸	"	معراج الدین
۹	"	عین الدین
۱۰	"	پیر محمد
۱۱	"	سید راز محمد
۱۲	"	محمد شفیع
۱۳	"	عبد الغزیز مسماة غزالہ بیگم ثناء اللہ

محمد اقبال	۱۳	"	"
سید سید محمد	۱۵	"	"
خیر محمد، لعل محمد	۱۶	"	"
شاه دین	۱۷	"	"
محمد بشیر	۱۸	"	"
عبدالرزاق	۱۹	"	"
محمد ایوب	۲۰	"	"
مشتاق علی	۲۱	"	"
عبدالرحمن	۲۲	"	"
شیخ کریم بخش	۲۳	"	"
عبدالحمید	۲۴	"	"
سید عبدالحنیر	۲۵	"	"
سید تاج محمد	۲۶	"	"
سید عبدالرزاق	۲۷	"	"
محمد امین، محمد افضل	۲۸	"	"

اشرف علی	۲۹	"	
فتح محمد	۳۰	"	
حاجی محمد علی	۳۱	"	
محمد یوسف، نذر علی	۳۲	"	
عبدالرحمن	۱	تھانہ روڈ	۲
محمد حسین	۲	"	
عبدالوحید بیٹ	۳	"	
سید نوحی الدین	۴	"	
محمد اسماعیل	۵	"	
عیب اللہ	۶	"	
غلام سرور	۷	"	
صاحب جان	۸	"	
برکت علی	۹	"	
فضل کریم	۱۰	"	
حاجی عبدالرشید	۱	موجی بازار	۳

اکبر علی	۲	"	
فتح الدین	۳	"	
حیات محمد، حبیب اللہ	۴	"	
سید طوان محمد	۵	"	
محمد جان غزنوی	۶	"	
سید عبدالمجید	۷	"	
حاجی محمد عثمان	۸	"	
سید عبدالاحد	۹	"	
محمود احمد	۱۰	مٹن مارکیٹ	۴
محمد سلیم ولد محمد طفیل	۱۱	"	
عبدالرؤف	۱۲	"	
محمد حسن	۱۳	"	
محمد شفیع	۱۴	"	
برکت علی	۱۵	"	
پواڑی فارم	۱۶	"	

شاه محمد	۸	"	
محمد اسحاق	۹	"	
شیرین خان	۱۰	"	
محمد ایوب	۱۱	"	
شفیق احمد	۱۲	"	
الشدوتہ	۱۳	"	
چوہدری محمد صدیق	۱۴	"	
گل محمد	۱۵	"	
غلام نبی	۱۶	"	
حاجی بشیر احمد	۱۷	"	
غلام سرور	۱۸	"	
نصیر احمد	۱۹	"	
محمد صادق ولد بدر الدین	۲۰	"	
عبد المجید	۲۱	"	
فقیر محمد	۲۲	"	

عبد اسمعیل	۲۲	"
سید محمد	۲۳	"
عبد القادر	۲۵	"
عبد الغفور بہادر خان	۲۶	"
عبد المجید	۲۶	"
محمد الیوب	۲۸	"
آفتاب احمد	۲۹	"
عبد الفتح، محمد امین	۳۰	"
حاجی اختر محمد	۳۱	"
محمد فاروق	۳۲	"
عزیز اللہ	۳۳	"
محمد خالد	۳۴	"
محمد الیور	۳۵	"
عبد الرحمن	۳۶	"
محمد شفیع	۳۷	"

محمد عمر	۳۸	"
جمعه خان	۳۹	"
محمد افضل	۴۰	"
محمد امین	۴۱	"
فضل حسین	۴۲	"
بشیر احمد	۴۳	"
غلام سرور	۴۴	"
غلام نقشبندی	۴۵	"
محمد اکرم	۴۶	"
قاری نور محمد	۴۷	"
قاری نور محمد	۴۸	"
عبد الواحد	۴۹	"
رفیق احمد	۵۰	"
شیر محمد	۵۱	"
حاجی قلندر خان	۵۲	"

رحمت علی	۵۲	"	
مستماة علیجان بیگم	۵۲	"	
محمد شفیع	۱	نیوٹن مارکیٹ	۵
محمد سعید	۲	جوگیزی اسٹریٹ	
اخلاق حسین	۳	"	
عبد الغفور	۴	"	
عبدالوحید	۵	"	
آغا حسین	۶	"	
محمد اشرف	۷	"	
خالی	۸	"	
اشفاق حسین	۱	نیوٹن مارکیٹ	۶
حاجی خادم حسین	۲۸	جوگیزی اسٹریٹ	
عطاء محمد	۳	"	
جمال الدین	۴	"	
جمال الدین	۴	"	

عباس علی	۵	۱	۲
محمد علی ولد غازی خان	۱	۳	۴
چوہدری محمد یعقوب	۲	۵	۶
محمد مسعود احمد	۳	۷	۸
حبیب اللہ	۴	۹	۱۰
نصیر احمد	۵	۱۱	۱۲
مسماۃ فاطمہ ذوالفقار احمد	۶	۱۳	۱۴
حبیب اللہ	۷	۱۵	۱۶
عبدالکریم	۸	۱۷	۱۸
محمد عثمان	۹	۱۹	۲۰
وزیر احمد	۱۰	۲۱	۲۲
بشیر احمد	۱۱	۲۳	۲۴
محمد سلطان	۱۲	۲۵	۲۶
نسیم احمد	۱۳	۲۷	۲۸
حاجی اسرائیل	۱۴	۲۹	۳۰

صداقت حسین	۱۴	"	
افتخار احمد	۱۵	"	
محمد یاسین	۱۶	"	
محمد فرہیم	۱۷	"	
رسول احمد	۱۸	"	
حاجی ولایت حسین	۱۹	"	
فتخار احمد	۲۰	"	
سوار احمد	۲۱	"	
محمد ابراہیم	۲۲	"	
محمد ابراہیم	۲۳	"	
عبد الغفور	۲۴	"	
عبد الغفور	۲۵	"	
حاجی خداداد	۱	میزان مارکیٹ	۹
احمد علی	۲	"	
سید عبدالرحمن اینڈ سنز	۳	"	

سید محمد نعیم	۴	"
بشیر احمد	۵	"
سید سید محمد	۲	"
صادق علی	۷	"
عوض محمد	۸	"
نذر محمد	۹	"
آقا حسین، محمد نسیم، یحیی خان	۱۰	"
محمد علی	۱۱	"
ناصر علی	۱۲	"
ناصر علی	۱۳	"
رمضان علی	۱۴	"
برات علی	۱۵	"
عبدالرزاق عبدالرشید	۱۶	"
نورالدین	۱۷	"
شمس الدین	۱۸	"

عطر الدین	۱۹	"	
نحی الدین	۲۰	"	
حاجی سید خان	۲۱A	"	
سید خیر محمد	۲۰B	"	
حاجی عبد الحمید	۲۱C	"	
محمد جمعہ	۲۲	"	
غلام حیدر	۲۳	"	
محمد اسحاق	۲۴	"	
عبد الحمید	۲۵	"	
روشن خان	۲۶	"	
مسعود الحسن	۲۷	"	
سید محمد رمضان	۲۸	"	
حاجی علی جمعہ، جواد	۲۹	"	
حاجی محبوب	۳۰	"	
نائب خان	۳۱	"	

سید سراج الدین	۳۲	"
آغا حسین	۳۳	"
آغا حسین	۳۴	"
منیر ٹریڈنگ	۳۵	"
رمضان علی	۳۶	"
عبدالقیوم	۳۷	"
سید فیض احمد	۳۸	"
عبدالودود	۳۹	"
سید دین محمد	۴۰	"
نصرت اللہ خان	۴۱	"
محمد جعفر	۴۲	"
حاجی عبدالقیوم	۴۳	"
سید گل شاہ	۴۴	"
عبدالکریم	۴۵	"
قاری نور محمد	۴۶	"

حاجی گل محمد	۱	میزان فلیٹ	۱۰
صاحبزادہ عبدالمنان	۲	"	
نعمت اللہ	۳	"	
محمد جعفر	۴	"	
خداداد	۵	"	
سید محمد	۶	"	
پوسٹ آفس	۷	"	
سلطان محمد	۸	"	
سید عبدالولی	۹		
حاجی محمد عمر	۱۰		
خیر محمد	۱۱		
عبدالکیم	۱۲		
طارق محمود	۱۳		
حاجی باز محمد، حاجی محمد النور، ولی خان	۱۴		
سید محمد خان	۱۵		

محمد یوسف	۱۶	"	
عبدالرزاق خان	۱۷	علمدار روڈ	"
منظور احمد	۱	"	
محمد حسین	۲	"	
عوض علی	۳	"	
فقیر حسین	۴	"	
فقیر حسین	۵	"	
رمضان علی	۶	"	
احمد علی	۷	"	
عبدالکیم	۸	"	
محمد کرم	۹	"	
عبدالقیوم	۱۰	"	
سید طلحہ	۱۱	"	
عبدالرشید ولد حاجی عبدالحمید	۱۲	"	
اکبر خان	۱۳	"	

لاجر خان	۱۴	"	
امان اللہ	۱۵	"	
عبدالرزاق	۱۶	"	
عبدالمدن	۱۷	"	
محمد حسن	۱۸	"	
صورت خان	۱	سرکلر روڈ	۱۳
سید عبدالباقی	۲	"	
جان محمد	۳	"	
عبدالرؤف	۴	"	
نور محمد	۵	"	
عبدالصمد	۶	"	
سید آغا محمد	۷	"	
ولی محمد	۸	"	
عطا محمد	۹	"	
عطا محمد	۱۰	"	

داروخان	۱۱	۱۱
سید عبدالغفار، سید محمد ہاشم	۱۲	۱۱
سید عبدالغیاث	۱۲	۱۱
عبد اللہ	۱۳	۱۱
محمد ایوب	۱۴	۱۱
عبد القاسم	۱۵	۱۱
اللہ نواز، صلاح الدین	۱۶	۱۱
سلطان محمد	۱۷	۱۱
سید فضل محمد	۱۸	۱۱
روزی خان	۱۹	۱۱
اللہ نواز	۲۰	۱۱
نور الدین	۲۱	۱۱
جمال دین	۲۲	۱۱
عرب خان	۲۳	۱۱
عسری اللہ	۲۴	۱۱

عبد الغفور	٢٥	/"
حاجي عبداللہ	٢٦	/"
عبدالحنان	٢٧	/"
عبدالواحد	٢٨	/"
رحمت علی ولد مہتاب دین	٢٩	/"
شمس الحق	٣٠	/"
محبوب علی	٣١	/"
حبیب شاہ	٣٢	/"
علی باران	٣٣	/"
فقیر محمد	٣٤	/"
کریم بخش	٣٥	/"
محمد موسیٰ	٣٦	/"
عبدالحمید	٣٧	/"
فضل محمد	٣٨	/"
محمد ابراہیم	٣٩	/"

محمد رمضان ولد عبد الرؤف	۴۰	"
غازی خان	۴۱	"
عبدالباقی	۴۲	"
مرزاخان	۴۳	"
محمد شاه	۴۴	"
محمد امین	۴۵	"
باران خان	۴۶	"
مصطفی علی	۴۷	"
آدم خان	۴۸	"
سید علاؤ الدین	۴۹	"
سید احمد	۵۰	"
عبدالرحمن	۵۱	"
یار محمد	۵۲	"
غلام محمد	۵۳	"
عبدالودود	۵۴	"

سید محمد کو	۵۵	"
سید محمد حسین	۵۶	"
سید روزالدین	۵۷	"
لغمت اللہ	۵۸	"
عبدالنافع	۵۹	"
حاجی محمد کریم	۶۰	"
نورالدین	۶۱	"
عب الطیف	۶۲	"
صاحب جان	۶۳	"
دوست محمد	۶۴	"
سید سیف اللہ	۶۵	"
سید ولی محمد	۶۶	"
سید دین محمد	۶۷	"
غلام محی الدین	۶۸	"
سید فیض اللہ	۶۹	"

سلطان شاه	۷۰	"	
گلاب شاه	۷۱	"	
خسردین	۷۲	"	
احمد جان	۷۳	"	
محمد غوث	۷۴	"	
نعمت اللہ	۷۵	"	
عصمت اللہ	۷۶	"	
عبد الطیف	۷۷	"	
غلام علی	۷۸	"	
غلام حسین	۷۹	"	
سید محمد شاه	۸۰	"	
رمضان علی	۸۱	"	
عطر الدین	۸۲	"	
عبد الحنان ولد دین محمد	۸۲A	"	
موسیٰ خان ولد صفدر علی	۸۳	"	

قبر علی	۶۴	"	
اکبر علی	۸۵	"	
حاجی محمد عالم	۱	سرکلر روڈ	۱۳
محمد عیسیٰ	۲	(بڑی دکانین)	
داد الحق	۳	"	
محب اللہ	۴	"	
زرکون خان	۵	"	
محمد انور	۶	"	
سید محمد نعیم	۷	"	
سید محمد خان، محبت خان	۸	"	
دوست محمد دوٹانی	۹	"	
حاجی محمد ولی	۱۰	"	
ضیاء اللہ	۱۱	"	
محمد زئی	۱۲	"	
سید قاسم	۱۳	"	

حاجی برات خان	۱۴	"
حاجی عبدالمطیم	۱۵	"
اشرف علی	۱۶	"
ژرٹ گل	۱۷	"
حبیب اللہ	۱۸	"
بور محمد	۱۹	"
حاجی نور محمد	۲۰	"
حاجی عبد اللہ جان	۲۱	"
حاجی عبد اللہ جان	۲۲	"
حاجی عبد اللہ جان	۲۳	"
ملک نیاز محمد	۲۴	"
عبد الغنی	۲۵	"
سید حاجی عبد الغنی	۲۶	"
حاجی فتح محمد	۲۷	"
حاجی عبد الغنی	۲۸	"

محمد افضل ولد بدل خان	۲۹	"
عبد الباری	۳۰	"
سید نیک محمد	۳۱	"
شمس الدین	۳۲	"
عصمت اللہ	۳۳	"
عبدالقیبا	۳۴	"
عزیز الدین	۳۵	"
محمد ایوب	۳۶	"
عبد الرؤف	۳۷	"
محمد عالم بیگ	۳۸	"
عبداللہ جان	۳۹	"
عبداللہ جان	۴۰	"
میر احمد	۴۱	"
عبدالقادر	۴۲	"
حاجی محمد جان	۴۳	"

محمد عثمان	۴۴	"
محمد رفیق	۴۵	"
حسین اینڈ کو	۴۶	"
غلام مصطفیٰ	۴۷	"
نیاز محمد	۴۸	"
عبدالستار	۴۹	"
جمیل احمد	۵۰	"
عبدالرشید	۵۱	"
پیر محمد	۵۲	"
ملاحق نذر	۵۳	"
صالح محمد	۵۴	"
محمد رشید	۱۷	کالنی روڈ
حاجی خیر محمد	۱۸	دکھو کھجات
عبدالرحیم	۲	"
عبدالمنان	۳	"

اختر محمد	۴	"	
مفدر علی	۵	"	
عاجی خیر محمد	۶	"	
لعل محمد	۷	"	
عبد الواحد	۸	"	
علی رضا	۹	"	
نیاز محمد	۱۰	"	
سید گل	۱۱	"	
محمد انور	۱۲	"	
محمد انور	۱۳	"	
حکیم محمد سعید	۱۴	"	
محمد انور	۱۵	"	
غلام سرور	۱۶	"	
اللہ نور	۱۷	"	
اللہ نور	۱۸	"	

امیرخان	۱۹	"
امیرخان	۲۰	"
امیرخان	۲۱	"
خداداد	۲۲	"
خداداد	۲۳	"
خداداد	۲۴	"
راز محمد	۲۵	"
راز محمد	۲۶	"
محمد رمضان	۲۷	"
محمد رمضان	۲۸	"
سراج الدین	۲۹	"
معراج الدین	۳۰	"
جاوید اقبال	۳۱	"
پرویز	۳۲	"
احمد سعید ولد سہراب	۳۳	"

سہراب جی	۳۴	"	
محمد اسحاق	۳۵	"	
محمد رمضان	۳۶	"	
جو رک	۳۷	"	
غلام حسین ولد حبیب خان	۳۸	"	
غلام حسین " "	۳۹	"	
محمد سلیم ولد رحمت خان	۴۰	"	
معراج الدین، ولی محمد	۴۱	"	
معراج الدین	۴۲	"	
معراج الدین	۴۳	"	
نیک عالم	۴۴	"	
عبد النافع	۴۵	"	
عبد الجبار	۴۶	"	
علی محمد	۴۷	"	
نذیر حسین	۴۸	"	

عبد الظاہر	۴۹	"	
عبد الظاہر	۵۰	"	
عبد الظاہر	۵۱	"	
صاحب جان	۵۲	"	
نیک عالم	۵۳	"	
سید حسن ولد سید حسین	۱	کالنسی روڈ	۱۵
عبد الکریم	۲	نزوگیٹ	
دوست محمد	۳	بیف بارکیٹ	
عبد العزیز	۴	"	
جمتہ خان	۵	"	
خداداد	۶	"	
تاج میسر	۱	کالنسی روڈ	۱۶
عبد الرزاق	۲	(بڑی دکانین)	
ڈاکٹر بانو	۳	"	
عبد الستار	۳۸	"	

محمد گل ولد محمد حسن	۳۵	"	
عبد الحكيم	۴	"	
محمد شفيق	۵	"	
خليل احمد	۶	"	
عطا محمد	۷	"	
محمد جان	۸	"	
خير محمد	۹	"	
منير احمد	۱۰	"	
مراد علي	۱۱	"	
عبد الحميد	۱۲	"	
عبد النافع	۱۳	"	
فتح محمد	۱۴	"	
محمد افضل	۱۵	"	
عبد الحكيم	۱۶	"	
شير محمد	۱۷	"	

محمد شمس	۱۸	"
محمد شریف	۱۹	"
حاجی علی خان	۲۰	"
عبد العظیم ، عبد الخالق	۲۱	"
ظہور شاہ	۲۲	"
عبد الحکیم	۲۳	"
ملا مہربان	۲۴	"
حاجی گلشن	۲۵	"
عبد القدوس	۲۶	"
محمد عنایت	۲۷	"
حاجی رحمت اللہ	۲۸	"
ولی جان	۲۹	"
محمد غوث	۳۰	"
محمد حسین ولد خان محمد	۳۱	
محمد حسین ولد محمد علی محمد	۳۲	

گل شاہ	۳۳	"	
محمد انور	۳۴	"	
محمد ولی ولد مروند	۳۵	"	
عبد القدوس	۳۶	"	
سید صالح محمد	۳۷	"	
سید فیض اللہ شاہ	۳۸	"	
عبد الصادق	۳۹	"	
بہادر خان	۴۰	"	
فیروزہ الدین	۴۱	"	
حب اللہ	۴۲	"	
حاجی میاں خان	۴۳	"	
حاجی میاں خان	۴۴	"	
حاجی داد محمد	۴۵	"	
نور محمد	۴۶	"	
عطا محمد	۴۷	بانور روڈ	۱۷

حاجی نرے خان	۲	"	
محمد ہاشم	۳	"	
عطا محمد	۴	"	
عبدالسلام	۵	"	
نذیر احمد	۶	"	
عبدالنبی	۷	"	
میسرز کوٹہ استاد پاکستان	۸	"	
نیاز محمد	۹	"	
محمد انور	۱۰	پرنس روڈ	۱۸
عبدالقدوس	۲	"	
عنایت اللہ	۳	"	
حب اللہ	۴	"	
روحہ عاشق حسین	۱	بیکانگی روڈ	۱۹
عبدالحق	۲	نزد خانزاد بریگیڈ	
وزیر	۳		

محمد صادق ولد اورنگ زیب	۴	"
شادی خان	۵	"
محمد ایوب	۶	"
سید حاجی میراجان	۷	"
قربان علی	۸	"
حاجی ولی محمد	۹	"
چمن علی	۱۰	"
خان علی	۱۱	"
خیر محمد	۱۲	"
مخدون	۱۳	"
مولاداد	۱۴	"
حاجی عبید اللہ	۱۵	"
خیر محمد	۱۶	"
عوض علی	۱۷	"
خدائے رحیم	۱۸	"

گل باران	۱۹	"	
محمد اسماعیل ولد رحیم بخش	۲۰	"	
پاسند خان	۲۱	"	
عبدالرزاق	۱	لیاقت بازار بالمقابل	۲۰
محمد رفیق	۲	سٹی ٹھانہ	
محمد یعقوب	۳	"	
عبدالمنان	۴	"	
عبدالقدوس	۵	"	
داد محمد	۶	"	
جمعہ خان	۷	"	
محمد علی	۸	"	
رجب علی	۹	"	
عبدالہادی	۱۰	"	
محمد عالم	۱۱	"	
حاجی محمد اسحاق	۱۲	"	

غلام رضاء	۱۳	"	'
محمد عالم	۱۴	"	
محمد اکبر	۱۵	"	
عبدالواحد	۱۶	"	
محمد اسماعیل	۱۷	"	
محمد اکبر	۱۸	"	
ولایت حسین	۱۹	"	
عبدالخاق	۲۰	"	
بگل خان	۲۱	"	
حیدر علی	۲۲	"	
عبدالبنی	۱	لیاقت بازار	۲۱
عبدالعلی	۲	(برآمدگی)	
محمد ہاشم	۳	"	
غلام علی	۴	"	
یار محمد	۵	"	

محمد گل	۶	"
خیر محمد	۷	"
محمد صدیق، محمد انور	۸	"
عبد الحمید	۹	"
اظہار حسین	۱۰	"
عبد الحمید	۱۱	"
عبد الحمید	۱۲	"
عبید اللہ	۱۳	"
خیر محمد	۱۴	"
محمد طاہر	۱۵	"
محمد یار	۱۶	"
جمعہ خان	۱۷	"
محمد علی	۱۸	"
خیر محمد	۱۹	"
نوروز خان	۲۰	"

محمد اسلم	٢١	"
عبد الوهاب	٢٢	"
عبيد الله	٢٣	"
عبد القيوم	٢٤	"
عبد العليم	٢٥	"
مكسار خان	٢٦	"
محمد علي	٢٧	"
قربان علي	٢٨	"
محمد حسين	٢٩	"
نور علي	٣٠	"
عبيد الله	٣١	"
حاجي اختر محمد	٣٢	"
عبد المنان	٣٣	"
سيد محمد علي	٣٤	"
عبد الستار	٣٥	"

شاہ ولی	۳۶	"	
سید عبدالغنی	۳۷	"	
سکندر	۳۸	"	
محمد ہاشم	۳۹	"	
عبدالخانی	۴۰	"	
اورنگ زیب	۴۱	"	
حاجی رسول	۴۲	"	
حیدر علی	۴۳	"	
عبدالباقی	۴۴	"	
محمد رضا	۴۵	"	
جمعہ خان	۴۶	"	
محمد یوسف	۴۷	"	
خدا کے رحیم	۴۸	"	
محمد علی	۴۹	"	
گل محمد	۵۰	"	

حاجی ولی محمد	۵۱	"	
عبد الوود	۵۲	"	
عبد الرؤف	۵۳	"	
عبد الظاهر	۵۴	"	
حاجی عبد الظاهر	۵۵	"	
نظام الدین	۵۶	"	
علاء الدین	۵۷	"	
علاء الدین	۵۸	"	
محمد حنیف	۵۹	"	
جمال دین	۶۰	"	
حبیب اللہ	۶۱	"	
شہاب الدین	۶۲	"	
عبد الجبیر	۶۳	"	
نظام الدین، عبد اللہ خان	۶۴	"	
ظریف شاہ	۶۵	"	

ذکریا	۶۶	"	
عبدالهادی	۶۷	"	
محمد علی ، عبدالقادر	۶۸	"	
مسماة فاطمہ	۶۹	"	
سید محمد اقبال	۷۰	"	
شاہ محمد	۷۱	"	
جمبعہ خان	۷۲	"	
کمال دین	۷۳	"	
غلام نبی	۷۴	"	
برات علی	۷۵	"	
عبدالحکیم	۱	مارکیٹ روڈ	۲۲
عبدالحکیم	۲	عقب فروٹ مارکیٹ	
عبدالحکیم	۳	"	
سید عبدالقدوس	۴	"	
غلام رسول	۵	"	

عبدالخالق	۶	"	
داد محمد	۷	"	
داد محمد	۸	"	
عبدالخالق	۱	مارکیٹ روڈ	۲۳
عبدالرشید	۲	نزدیکی ٹیٹھانہ	
روزی خان	۳	"	
غلام جیلانی	۴	"	
محمد گل	۵	"	
عبدالحمید	۶	"	
حضرت خان	۷	"	
علی محمد	۸	"	
محمد عینی	۹	"	
عبدالرزاق	۱۰	"	
نور محمد	۱۱	"	
محمد موسیٰ	۱۲	"	

عبدالصمد	۱۳	"	
عبدالطیف	۱۴	"	
محمد اسحاق	۱۵	"	
شاہ ولی	۱۶	"	
عبدالرزاق	۱۷	"	
عبدالظاہر	۱۸	"	
نیک محمد	۱۹	"	
سید کر بلاغ	۲۰	"	
خدائے داد	۲۱	"	
محمد ولی	۲۲	"	
بنو خان	۲۳	"	
ولی محمد خان	۲۴	"	

# تفصیل میونسپل بائڈاڈ جو لینز پر ہے

## نام لاری

نمبر شمار

۱	حسین بھائی محمد علی، پٹرول پمپ لاری اڈہ
۲	برہاشیل لاری اڈہ
۳	مستری محمد دین ولد مولابخش نتھاسنگھ سٹریٹ
۴	علی محمد، محمد حسین، یار محمد، شاہجہان وغیرہ تولارام روڈ
۵	غلام محمد پٹرول پمپ لاری اڈہ
۶	کالیٹکس آئل سرکڑ روڈ
۷	چوہدری امداد علی امداد ہوٹل جناح روڈ
۸	احمد شاہ فاطمہ جناح روڈ
۹	عبد الکریم اکوڑی کالنی روڈ
۱۰	سلطان محمد صابر، عیسیٰ خان روڈ
۱۱	عبدالقدوس، محمد یعقوب کواری روڈ

۱۲	علی احمد ولد محمد دین سورج گنج بازار
۱۳	موسیٰ خان سیلاچی، سریاب چونگی
۱۴	فقیر حسین شاعر علمدار
۱۵	رضا محمد اینڈ برادرز شاعر اقبال
۱۶	ڈاکٹر عبدالخالق خان پرنس روڈ
۱۷	سید عبدالناصر ولد سید عبدالرزاق ٹریڈنگ ہاؤس سرکل روڈ
۱۸	خان بہادر یار محمد خان کیف ڈان
۱۹	صدر کونٹری پرنس کلب (احاطہ ٹاؤن ہال)
۲۰	گرنر گائیڈ ایسوسی ایشن پردہ کلب انسکپ روڈ
۲۱	صدر انجمن سوز کی بلوچستان جوائنٹ روڈ
۲۲	عبدالرحمن نچاری روڈ
۲۳	پیراڈائز سینما سرکل روڈ
۲۴	عزیز ولد تاج محمد، تاج محمد خان روڈ
۲۵	غلام قادر ولد غلام نبی پیراڈائز سینما
۲۶	میر نبی بخش ولد بختیار

کیپٹن گل محمد نچاری روڈ	۲۷
غلام محمد، قاری غلام نبی الفادین روڈ	۲۸
عباس علی ولد غلام علی پرنس روڈ	۲۹
حاجی محمد خان پور ہاؤس و فاروڈ	۳۰
ولیم چوہان تور رام روڈ	۳۱
ملک محمد رحیم سریاب پھاٹک	۳۲
امیر جان ولد عبدالرشید	۳۳
ڈاکٹر عبدالحمید بانوروڈ	۳۴

جناب اسپیکر!۔

کوئی ضمنی سوال۔

نور محمد صراف!۔

جناب والا! کیا مولانا صاحب بتائیں گے کہ اس لسٹ کے علاوہ بھی کوئی خالی پلاٹ ہے؟

وزیر بلدیات!۔

جناب والا! یہ علیحدہ سوال ہے۔ خالی پلاٹس کے بارے میں اگر معزز ممبر صاحب پوچھنا چاہتے ہیں تو علیحدہ سوال کریں یہ کرایہ داروں کی لسٹ ہے۔

جناب اسپیکر!۔

مسٹر بشیر مسیح اپنا ضمنی سوال کریں۔

مسٹر بشیر مسیح!۔

جناب والا! میرا ایک ضمنی سوال ہے آپ کو پتہ ہے سرکلر روڈ پر ہمارے

چرچ کی زمین ہے جو میونسپل کارپوریشن نے لینز پر لی تھی اور اس کو انہوں نے آگے الاٹ کرنا شروع کر دیا ہے کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ ایسا کیوں ہے؟

### جناب اسپیکر :-

وزیر صاحب جواب دیں۔

### وزیر بلدیات :-

میں اس بارے میں کارپوریشن سے رپورٹ مانگوں گا پھر ممبر صاحب کو جواب دے دوں گا۔ پھر سوال کریں۔

### مسٹر بشیر مسیح :-

جناب والا! جن کو زمین الاٹ کی گئی ہے یہاں پر توسب کے نام لکھے ہیں اور آگے سب کے نام لئے ہوئے ہیں پٹرول پمپ کے نام بھی لکھے ہیں۔ یہ کیا قانون ہے؟ کہ انہوں نے خود زمین لینز پر لی ہے اور آگے زمین دے دی ہے۔ چرچ نے یہ زمین کارپوریشن کو الاٹ کر کے دی اور پھر انہوں نے آگے لینز دینا

شروع کر دی۔ یہ تو کوئی قانون نہیں ہے۔

## وزیر بلدیات :-

یہ علیحدہ سوال ہے آپ سوال کر دیں میونسپل کارپوریشن جو اب  
دے دی گئی۔

## جناب اسپیکر :-

میر صاحب علی بلوچ۔

## میر صاحب بلوچ :-

(ضمنی سوال) جناب والا! میونسپل کارپوریشن نے جو جائیداد ماہانہ اور  
سالانہ کرایہ پر دی ہے اس کا کتنا کرایہ حاصل ہوتا ہے کیا موجودہ ریٹس پر  
دیا ہے یا پرانے ریٹس پر جائیداد دی ہے؟

## وزیر بلدیات :-

فی الحال جائیداد پرانے ریٹس پر ہیں اور یہ جائیداد پہلے سے دی ہیں۔

## میر صاحب بر علی بلوچ :-

جناب والا ! میں قائد ایوان سے آپ کے توسط سے عرض کروں گا کہ وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ تمام مکانات اور جائیدادیں پرانے ریٹس پر ہیں لیکن ہمارے پاس ثواہد اور ثبوت موجود ہیں کہ یہ نئے ریٹس پر ہیں۔ میں اسمبلی کے بعد آپ کو یہ کاغذات پیش کر دوں گا اس کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس پر کارروائی کی جائے۔

## جناب اسپیکر :-

مسٹر بشیر مسیح۔

## مسٹر بشیر مسیح :-

جناب والا ! یہ زمین ہم نے صرف ایک سو روپے کرائے پر دی تھی۔ جناب اب وہاں سے میونسپل کارپوریشن تقریباً تیس ہزار روپے سے زائد کارہی ہے اور ہمارا ایک سو روپیہ بھی لینز کا کوئی سالوں سے نہیں دیا گیا۔ میں آپ کے توسط سے عرض کرتا ہوں کہ آدھا کر ایہ لے لیں اور آدھا ہمیں دیدیں آپ

خود بتائیں کہ سو روپے بس اڈے کا کرایہ ہو سکتا ہے جہاں سے یہ ہزاروں روپے  
کار ہے ہیں۔

### وزیر بلدیات :-

آپ نے یہ جائیداد کب کرائے پر دی۔؟

### مسٹر بشیر مسیح :-

بیس سال پہلے۔

### وزیر بلدیات :-

تو بیس سال پہلے یہ مناسب کرایہ تھا۔

### مسٹر بشیر مسیح :-

جناب والا! اب وہ کرایہ بڑھا دیں جبکہ وہ اس سے  
ہزاروں روپے کار ہے ہیں۔

## وزیرِ بلدیات :-

آپ دعویٰ کریں۔

## مسٹر بشیر میچ :-

انشاء اللہ کریں گے۔

## مسٹر اسپیکر :-

نواب اسلم رؤیسانی۔

## نواب محمد اسلم رؤیسانی :-

جناب والا! مولانا صاحب نے صرف نام دیئے ہیں جن کے پاس یہ جائیدادیں کرائے پر ہیں یا لینر پر ہیں۔ اس میں ایسا ممکن ہے کہ کسی آدمی نے آگے کے نام دے دیئے ہیں اور ایک آدمی کے پاس کئی جائیدادیں ہوں میری گزارش ہے جس کے پاس لینر ہے ان کے باقاعدہ نام اور ایڈرس دیئے جائیں۔ ایسے تو ہم بھی دس ہزار نام دے سکتے ہیں۔ لہذا مکمل نام اور پتے

دئے جائیں تاکہ ہم ضمنی سوال بھی کر سکیں۔

## وزیر بلدیات

میرے خیال میں یہ علیحدہ سوال ہے ممبر صاحب نیا سوال کریں۔

## جناب اسپیکر

میر صاحب علی بلوچ

## میر صاحب علی بلوچ

جناب والا! کیا وزیر موصوف یہ بتلائیں گے کہ جس فرد کو لینر پر جائیداد دی جائے تو وہ فوت ہو جائے کیا یہ لینر ختم ہو جاتی ہے یا وارثوں کو منتقل ہو جاتا ہے۔

## وزیر بلدیات

لینر کے لیے شرائط ہوتی ہیں اور اس کے آگے زمین دی جاتی ہے

## نواب محمد اسلم رومیانی :- (ضمنی سوال)

جناب والا! کیا وزیر موصوف یہ بتائیں گے کہ لینز پر جائیداد دینا شرع کے خلاف ہے۔ یا شرعی ہے؟

### وزیر بلدیات :-

شرع کا تو پتہ نہیں ہے کہ ایہ پر دینا شرعی ہے یا اجارہ ہے۔

## نواب اسلم رومیانی :-

جناب والا! جب ایک جائیداد سو روپے کرائے پر لیتے ہیں اور سو سال بعد بھی ایک سو روپے کرایہ دیا جاتا ہے کیا یہ شرعی ہے؟

### وزیر بلدیات :-

کئی سالوں کے لیے اجارہ پر لینا کرایہ پر دینا تو شرعی ہے۔

### میر صاحب بلوچ :-

جناب والا! آپ کو کچھ رہے ہیں جس طریقے سے وزیر

موصوف جواب دے رہے ہیں وہ کس طرح سے سوالات کا جواب دے رہے ہیں کوئی سمجھ نہیں آ رہا ہے میری عرض ہے کہ وزیر بلدیات کے تمام سوالات کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے اور آگے کارروائی کی جائے۔ یہ بھی طریق کار شامل ہے۔

### مسٹر عنایت اللہ خان بازلی ۱۔

جناب والا! جب ایک سوال پر دس دس ضمنی ہوں تو کیسے سوالات مکمل کئے جائیں گے اس طرح تو ہم شام تک بھی بیٹھے رہیں۔ سوالات مکمل نہیں کر سکتے ہیں۔

### وزیر بلدیات ۱۔

جناب والا! ممبر صاحب ایک ہی سوال کو بار بار اور متغیاً ذکر رہے ہیں میں نے جواب دیدیا ہے۔

### جناب سپیکر ۲۔

اگلا سوال نور محمد صاحب کا ہے۔

## ۲۸۷ مسٹر نور محمد صراف :-

کیا وزیر بلدیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ -  
میونسپل کارپوریشن کوئٹہ نفع یا نقصان کے بنیادوں پر چل رہا ہے  
نیز کارپوریشن کے ذرائع آمدنی کی تفصیل بھی دی جائے۔

## وزیر بلدیات :-

میونسپل کارپوریشن کوئٹہ نے سال ۱۹۸۹-۹۰ کے لیے تقریباً  
دو کروڑ روپے کے خسارہ کا بجٹ پیش کیا جیسے حکومت نے متوازن بنانے  
کے لیے کہا ہوا ہے میونسپل کارپوریشن کوئٹہ کے بڑے بڑے ذرائع آمدنی  
کا گوشوارہ ذیل ہے -

کوئٹہ میونسپل کارپوریشن

مجوزہ میٹرانہ برائے سال ۱۹۸۹-۹۰ء

آمدنی ایک نظر میں

۵۲۵۰۰۰۰۰

چونگی

۱

۱۰۲۳۰۰۰

لائسنس فیس

۲

۳۱۵۲۱,۰۰۰	ہاؤس ٹیکس	-۳
۱۵۵۶,۰۰۰	واٹر فیس	-۴
۸۱۵,۲۰۰	کرایہ میونسپل جائیداد	-۵
۲۶۰,۰۰۰	کرایہ مشینری	-۶
۷۵۰,۰۰۰	فکسڈ ڈیپازٹ پر منافع	-۷
۳,۰۰,۰۰۰	جرمانہ ضبطگی	-۸
۱,۵۶,۰۰۰	واٹر کنکشن فیس	-۹
۱۵,۰۰,۰۰۰	غیر معقولہ جائیداد کی فروخت پر ٹیکس	-۱۰
۱۰,۰۰,۰۰۰	سٹلائٹ ٹاؤن کے لیے ٹیڑی اسے گرانٹ	-۱۱
۳۹,۱۸,۰۰۰	دیپبل ٹیکس / پراپرٹی ٹیکس سے حصہ	-۱۲
۱۳,۹۲,۰۰۰	متفرق -	-۱۳
<hr/>		
۶۷,۳۸,۹۲,۰۰۰		

مسٹر اسپیکر :-

نواب ریشانی صاحب -

۷۰  
نواب اسلم رُئیانی :- (ضمنی سوال)

جناب والا! یہ جو کوئٹہ میونسپل کارپوریشن کا مجوزہ میٹرنیہ ہمارے سال ۹۰-۱۹۸۹ آمدنی ایک نظر میں۔ اس میں ایک عجیب چیز میری نظر سے گزری ہے۔ اس میں مولانا صاحب جواب دیتے ہیں کہ فکسڈ ڈیپازٹ پر منافع جتنا والا! یہ بات آپ کی سمجھ میں آئی ہوگی کہ فکسڈ ڈیپازٹ یعنی کچھ رقم بنک میں رکھ دی جائے اس سے جو سود ملتا ہے اسے آپ فکسڈ ڈیپازٹ کہتے ہیں ایک طرف مولانا صاحب کہتے ہیں کہ سود حرام ہے اور دوسری طرف میونسپل کارپوریشن کی آمدنی میں فکسڈ ڈیپازٹ کا منافع بھی گھل مل گیا ہے۔ یہ دونوں متضاد چیزیں ہیں مولانا صاحب براہ مہربانی ہمیں یہ بتائیں کہ فکسڈ ڈیپازٹ پر منافع شرعی ہے یا غیر شرعی ہے؟

جناب اسپیکر :-

وزیر بلدیات -

وزیر بلدیات :-

جناب والا! جہاں تک سود کا تعلق ہے سود شریعت میں حرام ہے

اور حکام نے اس سے پہلے بھی واضح کر دیا ہے کہ ہم نہ کسی چیز پر سود دیں گے اور نہ کسی چیز پر سود لیں گے۔ اگر یہ سود ہے تو ہم نے آرڈر جاری کیا ہے کہ سود پر پابندی ہے لوکل گورنمنٹ میں یا کارپوریشن میں۔ اور سود نہیں لیا جائے گا۔

## نواب محمد سلیم خان ریسیائی :-

جناب اسپیکر ! وزیر بلدیات کے اس جواب کے حوالے سے فلکسٹ ڈیپازٹ پر منافع انہوں نے ابھی ایوان کے سامنے کہا کہ نہ ہم سود دیں گے اور نہ ہم سود لیں گے اس سے انہوں نے ایوان کا استحقاق محجور کیا ہے۔ کیونکہ یہاں پر فلکسٹ ڈیپازٹ پر منافع سود ہے۔ آپ براہ مہربانی اس بات کو نوٹ نہ کریں کہ انہوں نے ایوان کا استحقاق محجور کیا ہے۔ ایک طرف انہوں نے منافع کی رقم فلکسٹ ڈیپازٹ میں بتلائی ہے اور دوسری طرف وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ سود لیتے ہیں نہ ہم سود دیتے ہیں۔

## وزیر بلدیات :-

میرے خیال میں آپ اس بارے میں کسی مفقہ سے رجوع کریں جو باہر

کا آدمی ہو۔

## نواب محمد اسلم خان ریشیانی :-

جناب والا! تو پھر آپ اپنے ساتھ ایوان میں ایک مفتی بھی لے کر آتے جناب یہ بات بالکل صاف اور واضح ہے اس میں کسی مفتی کو کو کنسلٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہے میرے پاس یہاں اسلامی نظریاتی کونسل کی کچھ رپورٹ احکام اسلام ہیں جو غالباً انہوں نے مولانا صاحب کو بھی بھیجے ہونگے۔ اس میں یہ واضح ہے کہ یہ جو اس قسم کا منافع ہے یہ بھی تو سود ہے تو مجھے اس کے بعد کیا ضرورت ہے کہ میں ایوان کے باہر جا کر کسی مفتی سے رابطہ قائم کروں یعنی جہاں مولانا صاحب پھنس جاتے ہیں وہاں کہتے ہیں کہ اس کے کان میں میل ہے۔ یا پھر جب اس قسم کی بات ہوتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ آپ کسی مفتی سے رابطہ کریں۔ یا کہتے ہیں کہ یہ مستقل سوال ہے یا مستقل سوال نہیں ہے وزیرِ بلدیات ہمیں صحیح طرح سے ہمارے سوالات کے جوابات نہیں دے رہے ہیں۔ وہ ہمیں یہاں وہاں بہلا چلا رہے ہیں۔

## وزیر بلدیات :-

جناب والا! میں نے تو آپ کو جواب دیا ہے کہ ہم نے کہا ہے کہ اگر یہ سود ہے تو اس پر پابندی ہے اور ہم نے اپنے محکمہ کو یہ آرڈر دیا ہے اگر یہ سود ہے تو اس پر بھی ہم پابندی لگائیں گے۔

## جناب اسپیکر :-

بیگم رضیہ رب

## بیگم رضیہ رب :-

جناب والا! اس سوال کی وضاحت تو تقریباً ہو ہی گئی ہے۔ فکسڈ ڈیپازٹ سے بینک سے ایک خاص رقم لی جاتی ہے۔ یہاں خسارہ کا بجٹ ہے۔ خسارہ بھی اور منافع بھی آرہا ہے۔ کتنی رقم بینک میں جمع کی گئی ہے اور خسارہ کا بجٹ کیوں آیا ہے۔ مولانا صاحب وضاحت کریں۔

## وزیر بلدیات :-

جناب والا! میں نے اس دن بھی کہا تھا کہ یہ خسارہ ہمارے وقت میں نہیں

آیا ہے۔ یہ خسارہ اس سے پہلی حکومت کے وقت میں آیا تھا جب سے ہم نے  
حکومت سنبھالا ہے اس وقت سے ہمارے محکمہ کو خسارہ نہیں ہوا ہے۔ یہ خمدہ  
اس سے پہلے ہوا ہے اس کی مختلف وجوہات ہیں یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کارپوریشن  
نے اپنے بقایا جات وصول نہ کئے ہوں۔ ان کا عملہ کمزور ہے۔

### میر صابر علی بلوچ :-

جناب والا! وزیر موصوف فرما رہے ہیں کہ جب سے محکمہ سنبھالا ہے  
کیا ایسے سنبھالتے ہیں؟

### وزیر بلدیات :-

جیسے آپ نے اپنے حلقے کو سنبھالا ہے۔ ویسے ہم نے محکمہ کو  
سنبھالا ہے۔

### میر صابر علی بلوچ :-

جناب میں نے حلقہ کو سنبھالوں گا آپکو اللہ تعالیٰ خیر کریگا۔ جناب والا!

ایک ضمنی سوال یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ دو کروڑ روپے کا خسارہ ہوا ہے اور اس  
میونسپل چونگی کی نیلانی کو بھی روکا گیا ہے۔ تو یہ دو کروڑ روپے کا خسارہ آپ نے  
کہاں سے پورا کیا؟

جناب اسپیکر:- وزیر بلدیات ۔

وزیر بلدیات :-

جناب والا! میرے خیال میں آپ کی سماع میں یعنی آپ کے سننے میں  
خلل ہے میں نے یہ بات پہلے بتائی ہے آپ نے نہیں سنا یہ ہم نے مخصوص  
ذرائع سے پورا کر دیا ہے۔ جو پہلے سے بچے ہوئے تھے آپ جواب سنیں اس  
بعد مجھ سے سوال کریں۔

میر صاحبہ علی بلوچ :-

جناب والا! آپ نے سو دیا ہے میں آپ کو سود سے نکالوں گا نہیں۔

## وزیر بلدیات ہر

جناب والا! سود لینا تو مرکزی حکومت کا کام ہے۔

## جناب اسپیکر :-

اگلا سوال ۲۸۸ نور محمد صراف کا ہے۔

## ۲۸۸ مسٹر نور محمد صراف :-

کیا وزیر بلدیات ازراہ کرم مطیع فرمائیں گے کہ (الف) سال ۸۹-۱۹۸۸ اور ۹۰-۱۹۸۹ میں بلوچستان کے تمام میونسپل کارپوریشن / میونسپل کمیٹیوں کو کس قدر آمدنی / نفع ہوئی ہے اور اس آمدنی نفع میں سے کس قدر رقم خرچ کی گئی ہے اور کس قدر رقم باقی ہے تفصیل دی جائے۔

## وزیر بلدیات ہر

کوئٹہ میونسپل کارپوریشن سے حاصل کردہ گوشوارے حسب ذیل ہیں۔

سال ۸۹-۱۹۸۸ء	آمدن	۵۰۰۰۰/۰۰
	خرچ	۲۰۰۰۰/۰۰
	خسارہ جو محفوظ ذرائع سے پورا ہوا	۲۰۰۰۰/۰۰
سال ۹۰-۱۹۸۹ء	آمدن	۱۰۰۰۰/۰۰
	تا حال خسارہ	۵۰۰۰۰/۰۰

دیگر میونسپل کمیٹیوں کے آمدن و خرچ کے گوشوارے برائے سال ۸۹-۱۹۸۸ء  
 ذیل ہیں جہاں تک درواں مالی سال ۹۰-۱۹۸۹ء کا تعلق ہے وقت کی کمی کے باعث  
 تمام میونسپل کمیٹیوں سے مطلوبہ گوشوارے حاصل نہیں کیے جاسکے ہیں۔  
 تفصیل آمدن و اخراجات برائے سال ۸۹-۱۹۸۸ء میونسپل کمیٹی بلوچستان۔

نمبر شمار	نام میونسپل کمیٹی	آمدن	اخراجات
۱	میونسپل کمیٹی پشین	۲۸۹۶۲۸۰/۰	۳۳۰۶۲۱۸/۰
۲	خضدار	۴۶۶۱۲۱۸/۰	۳۹۲۲۸۳۴۸/۰
۳	گوادر	۲۹۰۲۱۳۸۰/۰	۲۸۰۲۰۰۰۰/۰
۴	تربت	۶۲۲۳۹۰۴۲/۰	۱۷۵۹۶۱۹۴/۰
۵	چمن	۶۶۲۸۲۸۴/۰	۵۰۹۱۰۳۵۶/۰

۰۲۳۳۲۸۵۰/۰	۴۱۷۰۴۳۸/۰	۶ میونسپل کمیٹی سبی
۳۱۵۸۶۲۸۴/۰	۳۴۰۸۲۴۵/۰	۷ " " اوتہ محمد
۵۶۲۱۲۶۹۴/۰	۶۲۶۲۵۲۲/۰	۸ " " ٹولانی
۱۷۳۸۱۱۸/۰	۱۸۴۶۰۴۸/۰	۹ " " مستونگ
۴۶۳۸۳۵۹/۰	۵۵۲۳۵۱۰/۰	۱۰ " " ٹوب
۲۲۶۱۲۴۹/۰	۳۷۰۰۱۶/۰	۱۱ " " زیارت
۱۴۲۴۵۲/۰	۸۶۱۰۴۹/۰	۱۲ " " پسنی
۱۲۶۱۵۹۲/۰	۱۳۰۱۴۵۳/۰	۱۳ " " ڈیڑھ مارجہلی

### میظفر اللہ جمالی :-

جناب والا! وزیر موصوف نے دو کروڑ روپے کا خسارہ بتایا ہے اور

کہا ہے کہ اس کو متوازن کیا جا رہا ہے۔ میرا ضمنی سوال ہے کیا ۱۔

(الف) دو روپے کروڑ کا خسارہ کیوں ہوا ہے۔

(ب) اس کو متوازن کیسے بنایا جائے گا۔

## وزیرِ بلدیات :-

جناب والا! متوازن بنانے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ آمدنی کے مطابق بجٹ بنایا جائے ہم اپنی آمدنی کے مطابق بجٹ بنائیں گے اور خسارہ کو پورا کرنے کے لیے آمدن کو بڑھائیں اور دو کروڑ روپے جو ہیں وہ محفوظ ذرائع سے پورے کئے جائیں گے۔

## میر ظفر اللہ خان جمالی :-

یہ محفوظ ذرائع کیا ہیں اور کہاں سے آئے ہیں۔

## وزیرِ بلدیات :-

جو بقایا جات ہیں جن کے ذمے کرائے اور ٹیکس ہیں ان کو وصول کیا جائے گا یہ محفوظ ذرائع ہیں۔

## جناب اسپیکر :-

اس پر کوئی ضمنی سوال ! ؟

## میر صاحب علی بلوچ :-

جناب والا! اس پر میرا ضمنی سوال ہے اس میں یہ کہا گیا ہے اور آپ سے مولانا صاحب یہ معلوم کرنا ہے کہ اس میں کس قدر رقم باقی ہے؟ باقی رقم کا آپ جواب دے دیں۔

## وزیر بلدیات :-

جناب والا! یہ تو سب اس سوال کے جواب میں لکھا گیا ہے۔ اس کی تفصیل موجود ہے۔ آپ اسے دیکھ لیں۔ اس کا مطالعہ کریں۔

## میر صاحب علی بلوچ :-

جناب والا! آپ یہ بتائیں کہ آمدن اور خرچ کے علاوہ کس قدر رقم باقی ہے۔؟

## وزیر بلدیات :-

جناب والا! کورٹ میونسپل کارپوریشن سے حاصل کردہ گوشوارے میں دیا

ہوا ہے کہ سال ۸۹-۱۹۸۸ میں آمدن / ۵۰۹۹۰۶۰۰۰۰۰۰ اور سال ۹۰  
 ۱۹۸۹ میں تاحال آمدن / ۶۶۶۰۰۰۰۰۰۰۰ اور تاحال خرچہ / ۵۰۱۰۶۶۱۰۰۰۰۰۰۰  
 روپے ہے -

### میر صاحب بلوچ :-

مولانا صاحب یہ بھی تو میں آپ سے پوچھ رہا ہوں کس قدر نفع ہوا ہے۔

### وزیر بلدیات :-

اس کی تمام تفصیل آپ کے سامنے ہے۔

### میر صاحب علی بلوچ :-

جناب والا! آپ نے آمدن بتادی خرچ بتادیا یہ نہیں بتایا کہ کس

قدر رقم باقی ہے۔

### وزیر بلدیات :-

جو آمدن ہوئی ہے اور جو خرچ ہوا ہے وہ آپ کے سامنے ہے۔

## میسر صاحب علی بلوچ :-

جناب والا! آپ سرکاری ملازمین کو تنبیہ کریں کہ وزراء کو ایوان میں چٹیں نہ لاکریں۔ کسی سرکاری ملازم کو اختیار نہیں ہے کہ وہ ایوان میں چٹ بھیجے۔

## عنایت خان پانڈی :-

جناب والا! صاحب صاحب کو بتائیں کہ وہ کس قاعدے کے تحت یہ کہہ رہے ہیں۔ انہوں نے کس قانون کے تحت چٹ کی مخالفت کی ہے؟

## جناب اسپیکر :-

جی وزیر قانون۔

## مسٹر سعید محمد ہاشمی وزیر قانون :-

*I request that the honorable Members should address the Chair and not the minister directly*

## میسر صابر علی بلوچ :-

ٹھیک ہے میں وزیر بلدیات سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے آمدنی اور خرچ بتا دی۔ سوال میں یہ کہا گیا ہے کہ کتنی رقم باقی ہے۔ یہ سوال اس لیے ضروری ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ کارپوریشن کے پاس پیسے نہ ہوں اور کارپوریشن کے ملازمین کو تنخواہ نہ ملے۔ جسکی وجہ سے وہ متاثر ہوں۔ یہ بات اسی وجہ سے پوچھی گئی ہے۔

## مسٹر عنایت اللہ خان باری :-

صاحب صاحب اس سلسلے میں آپ آمدنی سے عمر چھ کو نکال دیں اس سے آپ کو خود بخود پتہ چل جائے گا۔ کیا یہ ضروری ہے کہ اس سلسلے میں آپ ایوان کا ٹائم ضائع کریں۔

## جناب اسپیکر :-

اگلا سوال نور محمد صراف صاحب پیش کریں۔ اور وزیر بلدیات جواب دیں۔

## ۲۸۹ مسٹر نور محمد صراف :-

کیا وزیر بلدیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
کچی آبادیوں کی ترقی کے مد میں کوئٹہ شہر کے کن کن علاقوں کے لیے کل  
کس قدر رقم مختص کی گئی ہے اور اب تک کن کن علاقوں میں کس قدر کام مکمل ہوا ہے۔  
اور باقی ماندہ رقم کی تفصیل دیجائے۔

## وزیر بلدیات :-

کچی آبادیوں کا منصوبہ مرکزی حکومت کا منصوبہ ہے اس کے لیے رقم  
صوبائی بجٹ میں مختص نہیں کی جائیں بلکہ مرکزی حکومت کے خصوصی ترقیاتی پروگرام  
مہیا کی جاتی ہیں اس پروگرام پر کام مئی ۱۹۸۷ء سے شروع ہوا ساہانے گذشتہ  
میں کے گئے ترقیاتی کاموں کی تفصیل درج ہے۔

جولائی ۱۹۸۷ء تا مئی ۱۹۸۸ء بذریعہ لوکل گورنمنٹ ڈائریکٹریٹ

بازرغون اریوے ٹک روڈ زرغون سسکی روڈ

ٹک مری آباد پلایاں

۴۴۶/۰۰۰۰۰۰۰۰

۲۶۶/۰۰۰۰۰۰۰۰

۲- ملاسلام روڈ پشتون آباد

- ۳۔ کئی دیبہ پنی روڈ/کئی ترخم روڈ - ۲۶۵۶۳۵۲۴۹/-
- ۴۔ کئی اسمبلی، کئی شاہو، علمو روڈ - ۱۸۵۸۹۵۶۶۳/-
- ۵۔ کئی دیبہ روڈ - ۱۳۵۶۶۶۰۴/-
- ۶۔ کئی جدید میں واٹر سپلائی سکیم اور گلیوں  
نالیوں کی پختگی۔

کل خرچ	کل مختص شدہ رقم	سال ۱۹۸۸-۸۹
۱۱۶۵۶۰۶/-	۱۹۹۹۵۰۰۰/-	ایک کروڑ ننانوے لاکھ پچانوے ہزار تفصیل
۱۱۶۵۶۰۶/-	۳۸۵۳۶۰۰۰	۱۔ واٹر سپلائی سکیم کئی دیبہ
۱۶۵۶۰۶/-	۳۶۵۳۳۰۰۰	۲۔ کئی اسمبلی
۱۶۵۶۰۶/-	۱۸۵۶۵۰۰۰	۳۔ کئی عالمو
۱۶۵۶۰۶/-	۲۹۵۰۰۰۰	۴۔ کانسٹرکٹو
۱۶۵۶۰۶/-	۲۵۵۶۲۰۰	۵۔ پستون آباد



## جناب اسپیکر :-

جی وزیر بلدیات -

## وزیر بلدیات :-

آمدن پانچ کروڑ ننانوے لاکھ اور چونسٹھ ہزار روپے ہے۔ سالانہ  
تاحال جو خرچ ہوا ہے ان کی بھی تفصیل موجود ہے۔ آمدن پانچ کروڑ سولہ لاکھ  
اور اسیٹھ روپے ہے اور تاحال جو خرچ ہوا ہے وہ پانچ کروڑ ایک  
ہزار اسیٹھ روپے ہے۔

## میر صابر علی بلوچ :-

مولانا صاحب میں پوچھ رہا ہوں کہ جو سوال میں نے پوچھا ہے وہ  
یہ ہے کہ کس قدر آمدن رنفع ہوا ہے اور آمدن میں سے کس قدر... (مداخلت)

## وزیر بلدیات :-

صابر صاحب آپ خود اندازہ لگائیں۔ جو خرچ ہوا ہے وہ آپ کے

سامنے ہے۔

### میرصابر علی بلوچ :-

مولانا صاحب آپ نے آمدنی اور خرچ بتا دی ہے، لیکن آپ یہ بتائیں  
کہ کس قدر رقم آمدنی / نفع باقی ہے؟

### مسٹر عنایت اللہ خان ہارنی :-

جناب اسپیکر! یہ ایک بڑا سوال ہے لہذا اسے پڑھا ہوا تصور  
کیا جائے۔

### جناب اسپیکر :-

جی ہارونی صاحب۔

### سر دارمحمد خان ہارونی :-

جناب اسپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ سوال و جواب تو سوال کرنے والے

اور جواب دینے والے وزیر کے درمیان ہوتا ہے۔ مجھے آپ کی رولنگ کی ضرورت ہے کہ تمسیر آدمی نہ پوائنٹ آف آرڈر پر ہوتا ہے، نہ پوائنٹ آف پرسنل ایکشن پر اور نہ ہی کسی نقطہ صراحت پر ہوتا ہے اور ویسے ہی اٹھ جاتا ہے۔ جناب اسپیکر! اگر آپ اس طرح نرمی برتیں گے تو نہ صرف اس ایوان کا ڈیجورم مخروح ہوگا اور نہ ہی کارروائی سنبٹے گی۔

## مسٹر عنایت اللہ خان بازلی بر

(پوائنٹ آف آرڈر) جناب اسپیکر پوائنٹ آف آرڈر پر ہر ممبر کھڑا ہو کر بول سکتا ہے۔ عصر کی اذان ہونے والی ہے اور سوال لمبا ہے لہذا اسے پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

## جناب اسپیکر بر

اس کو پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔ نور محمد صاحب اگر آپ کوئی ضمنی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو پوچھیں۔۔

## مسٹر نور محمد صراف :-

(ضمنی سوال)

جناب اسپیکر! کیا معزز وزیر بلدیات فرمائیں گے کہ کچی آبادی کی مدین گذشتہ سالوں سے کوئی کام نہیں ہوا ہے۔ بلکہ اب تک اس مدین جو کچھ کام ہوا بھی ہے، ٹھیکداروں کو ان کا بل نہیں دیا گیا ہے؟

## وزیر بلدیات :-

کچی آبادی کے فنڈ ہمیں مرکزی حکومت سے ملتی ہے۔ خدا جانے مرکزی حکومت کو ہمارے ساتھ کیا دشمنی ہے کہ آج تک انہوں نے ہمیں یہ فنڈ فراہم نہیں کیا۔ ہم تے محکمہ بی۔ ایٹڈ۔ ڈی کو ایک کروڑ بیاسی لاکھ روپے کی اسکیم دی ہے۔ اس مدین ہمیں پچاس لاکھ روپے دی گئی ہے باقی رقم مرکزی حکومت نے دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں نے جناب عطاء جعفر، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات اور جناب وزیر اعلیٰ صاحب سے میٹنگ کی ہے کہ وہ سفارش کریں کہ مرکز ہمیں سے کچی آبادی کے لیے فنڈ دے دیں۔ بلوچستان کے عوام کے ساتھ یہ ظلم نہ کریں۔

## جناب اسپیکر:-

جی نور محمد صراف صاحب :-

## نور محمد صراف :-

جناب اسپیکر ! اس مدین صوبائی حکومت کے پاس جو فنڈ پڑا ہوا ہے  
کن وجوہات کی بنا پر ٹھیکداروں کو ان کا بل نہیں دیا گیا ہے ؟

## وزیر بلدیات :-

جناب اسپیکر ! لوکل گورنمنٹ کے پاس فنڈ نہیں ۔

## نور محمد صراف :-

میزانیہ کی رو سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ اب تک کچی آبادی کی مدین  
بقایا فنڈ موجود ہے ۔

## جناب اسپیکر :-

جی وزیر بلدیات ۔

## وزیر بلدیات :-

میرے خیال ہے کہ آپ اپنی پارٹی سے معلومات کریں کہ انہوں  
فنڈ دیا ہے یا نہیں۔

## جناب اسپیکر :-

جی نور محمد صراف صاحب

## نور محمد صراف :-

جناب اسپیکر! میں آپ کے توسط سے ان سے معلوم کرنا چاہتا  
ہوں کہ اس سلسلے میں پچھلے سال انہی کی گورنمنٹ میں ٹینڈر ہوئے تھے  
اس کے باوجود ٹینڈر کنسل ہوا۔ اگر فنڈ نہ ہوتے تو ٹینڈر کیسے ہوتا؟

## وزیر بلدیات :-

ٹینڈر اس لیے کنسل ہوا کہ فنڈز موجود نہیں تھے۔ مرکزی حکومت  
نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ہمیں فنڈز دیں گے۔ پیپلز پارٹی کی چالبازی واضح

ہے۔ اور لوگوں کو پتہ ہے۔

## جناب اسپیکر!۔

جی صابر صاحب۔

## میر صابر علی بلوچ!۔

جناب اسپیکر! یہ ایک (civilised) طریقہ ہے کہ گورنمنٹ کا کام ہے کسی چیز کو (Execute) کرنا اور اپوزیشن کا کام اس ایگزیکوشن (Execution) کو چیک کرنا ہے۔ یہ سوالات اس لئے پوچھے جاتے ہیں کہ بلوچستان کے عوام جنہوں نے اپنی حکومت بنائی ہے یا اپنی اپوزیشن بنائی ہے۔ تاکہ عوام تک صحیح چیز پہنچائی جائے۔ جب ہم ان کے توسط سے یہاں سرکار سے پوچھتے ہیں تو یہاں اس قسم کی کارکردگی ہمیں نظر آتی ہے۔ جناب والا! میں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ آپ نے بحیثیت اسپیکر کے دیکھا کہ اس ایوان میں کس قدر .....

.....

## وزیر بلدیات :-

جناب اسپیکر! نقطہ اعتراض :-

## جناب اسپیکر :-

جی وزیر بلدیات :-

## وزیر بلدیات :-

جناب اسپیکر! میں نے واضح کیا تھا کہ بڑے سرکاری مرکز چھوٹ  
نے فنڈز پر اپنا قبضہ جما رکھا ہے جناب صاحب آپ وکیل بن کر وہاں جائیں  
اور ہمارا حق ہمیں دلوائیں۔

## میر صاحب علی بلوچ :-

مولانا صاحب میں آپ کی کارکردگی کی بات کر رہا ہوں۔ جناب اسپیکر  
میں آپ سے اور جناب وزیر اعلیٰ صاحب سے بھی عرض کرتا ہوں کہ وہ اپنے  
وزراء کا نوٹس لے لیں۔ آپ بھی اور وزیر اعلیٰ بھی یہ بات محسوس کر رہے

ہیں ان کی ایبلٹی (Ability) اور ان کی (Capability) کس طریقے سے وہ اپنی ڈیوٹی نباہ رہے ہیں۔ ایوان کے اندر ہر بات پر ان کی ناواقفیت جناب اسپیکر! نہ صرف وزیر صاحب کا محاسبہ کیا جائے بلکہ اس ڈیپارٹمنٹ کے سرکاری افسروں / ملازمین کا بھی محاسبہ کیا جائے ان سے بھی پوچھا جائے۔

*Is this the reply from your minister.*

ایک وزیر صاحب ماشاء اللہ بڑے لائق ہیں اور دوسری طرف سے جناب....

مسٹر عنایت اللہ خان باری :-

جناب اسپیکر! اب صابر بلوچ ذاتیات پر اتر آئے ہیں۔

مسٹر صابر علی بلوچ

جناب اسپیکر! میں اس سلسلے میں آپ کی رونگ چاہتا ہوں۔

جناب اسپیکر :-

مولانا صاحب! آپ آئندہ تیاری کر کے آئیں۔

## مسٹر آبادان فریڈون آبادان :-

جناب اسپیکر! آپ کی مہربانی ہے کہ آپ نے وزیر صاحب کو کہا کہ آئندہ تیاری کر کے آئیں۔ ذرا آپ ازراہ کرم ان کو یہ فرمائیں گے کہ وہ کس چیز کی تیاری کر کے آئیں۔ پتہ نہیں وہ کس چیز کی تیاری کر کے آئیں گے۔

## جناب اسپیکر :-

جی نواب اسلم صاحب۔

## نواب محمد اسلم رؤیسانی :-

جناب اسپیکر! حالت یہ ہے کہ پیسے موجود نہیں ہیں اور ٹینڈر کال کئے جا رہے ہیں۔ اور جب انہیں یاد آتا ہے کہ پیسے نہیں ہیں تب ٹینڈر کنسل کئے جاتے ہیں۔ اگر آپ بہت سی چیزوں کا جواب ایوان میں نہیں دے سکتے ہیں تو ہم مانتے ہیں لیکن جب آپ اپنے آفس میں بیٹھتے ہیں، آپ کے پاس سارے وسائل اور ڈیٹا (data) ہوتا ہے۔ اس کے باوجود آپ یہ نہیں دیکھتے کہ آپ کے پاس پیسے ہیں

یا نہیں۔ آپ ٹینڈر کال کرتے ہیں اور بعد میں کہتے ہیں کہ جی ہمارے پاس پیسے نہیں ہیں۔ جناب اسپیکر! یہ تیاری کی حالت ہے؟

## وزیرِ بلدیات :-

جناب اسپیکر! مرکزی حکومت نے ہم سے وعدہ کیا تھا کہ وہ ہمیں فنڈز دے گی۔ جسکی وجہ سے ہم نے ٹینڈر کال کیا، لیکن بعد میں مرکزی حکومت اپنے وعدہ سے منحرف ہو گئی۔

## جناب اسپیکر :-

اگلا سوال جناب نواب اسلم ریسانی پیش کریں گے۔

## ۲۹۶ نواب محمد اسلم ریسانی :-

کیا وزیرِ بلدیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے۔  
(الف) بلوچستان میں اس وقت تک زیر زمین پانی نکالنے کے لیے  
عوامی جمہوریہ چین سے تعلق رکھنے والی کتنی رگ کپنیاں ڈرلنگ کے لیے

باقاعدہ کام کر رہی ہیں۔

(ب) حکومت نے عوامی جمہوریہ چین کی کتنی کمپنیوں کو کام کی باقاعدہ اجازت دے رکھی ہے بچہ کا نام اور تفصیل دی جائے۔

(جواب موصول نہیں ہوا)

## نواب محمد اسلم ریسانی :-

جناب اسپیکر! تیاری کی تو یہ حالت ہے کہ میں نے یہ سوال تقریباً ڈیڑھ ماہ پہلے جمع کروایا تھا۔ چائینز کی ایک کمپنی ہے جو پانی کے لیے ڈرلنگ کرتے ہیں۔ یہاں میں نے سوال جمع کرایا اور ایک دو دفعہ میں نے اسمبلی سیکریٹریٹ کے بھی پوچھا لیکن کوئی محکمہ اس کی ذمہ داری نہیں اٹھا رہا ہے وہ کہتے ہیں کہ ہمیں اس سلسلے میں پتہ نہیں ہے۔ آخر کار محکمہ بلدیات نے اس کی ذمہ داری اٹھائی کہ ہم اس کا جواب دیں گے۔ لیکن جواب اب تک موصول نہیں ہوا ہے۔ میرے خیال میں تقریباً دو سال سے چائینز یہ کام کر رہے ہیں۔ تین سو بورڈز انہوں نے (drill) کئے۔ ابھی کچھ مہینے ہوتے ہیں کہ

ان کے کام پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ ان کے رگنز (Rights) جہاں کام کر رہے تھے وہیں پر کھڑے ہیں۔ اور لوگوں کے پیسے ان کے پاس جمع ہیں جس کی وجہ سے لوگ مسائل کا شکار ہیں۔ یا تو حکومت ان کو اجازت دے تاکہ جو کام ان کو دیئے گئے ہیں وہ انہیں مکمل کریں یا پھر زمینداروں کو ان کے پیسے واپس دیکر وہ اپنی مشینیں سمیٹ کر واپس اپنے گھر چلے جائیں۔

جناب اسپیکر :-

حجی وزیر بلدیات صاحب -

وزیر بلدیات :-

جناب اسپیکر! اس سوال کا تعلق محکمہ بلدیات سے نہیں ہے۔

جناب اسپیکر :-

اب اگلا سوال سردار محمد خان باروزئی

کا ہے۔

۱۰۰  
۲۲۳۔ سردار محمد خان باروزئی :-

کیا وزیر بلدیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
(الف) کیا یہ درست ہے کہ جیل روڈ سبھی پر ایک شخص مسیٰ نعیم احمد ولد  
عبدالحمید خان نے ایک پلاٹ مقررہ رقم مبلغ ۱۳۸۴۹ روپے ادا  
کر کے قانونی طور پر پٹہ پر حاصل کیا تھا۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پٹہ دار نے میونسپل کمیٹی سٹی سے باقاعدہ  
تعمیراتی نقشہ منظور کرانے کے بعد مذکورہ پلاٹ پر مبلغ ۸۰۰۰۰ روپے  
خرچ سے چار دیواری بنا کر اس میں گیٹ بھی نصب کیا۔  
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محمد اشرف اسٹنٹ کمشنر سٹی نے یونیورسٹی  
میت میں مذکورہ تعمیرات کو بلڈوز کیا۔

(د) اگر جزو الف تا ج، کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ تعمیرات  
کو کس حکم سے نیز کن وجوہات کی بناء پر بلڈوز کیا گیا تفصیل دی جائے۔

وزیر بلدیات :-

(الف) یہ اس حد تک درست ہے کہ جیل روڈ پر ایک پلاٹ مسیٰ

نعیم احمد ولد عبدالحمید خان کو چیئرمین میونسپل کمیٹی نے اس وقت الاٹ کیا جب الاٹمنٹ پر پابندی تھی لہذا الاٹمنٹ غیر قانونی تھی۔ اس کا ایک سال کا مجرم بھارہ ادا کر کے تیس سال کا پٹہ حاصل کرنا بھی غیر قانونی تھا۔

(ب) پٹہ دار نے میونسپل کمیٹی سٹی سے کوئی حسب ضابطہ تعمیراتی نقشہ چال نہیں کیا البتہ اس کے پاس صرف ایک اجازت نامہ ہے جس کو مجاز انجینئر کی بجائے ایک سب انجینئر نے جاری کیا دکھایا گیا جس کا دفتر میونسپل کمیٹی سٹی میں ریکارڈ بک موجود نہیں ہے چنانچہ سرکاری طور پر کسی تعمیر کا کوئی ثبوت یا جواز نہیں ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے۔

(د) اس ذمہ میں آنے والے تمام بے قاعدگیاں حکومت کے علم میں لائی گئیں جنہوں نے ایسی تمام غیر قانونی الاٹمنٹ بذریعہ چٹی نمبری ۲۲۵۶۲/۵-۷۵-۷۵ / III - ۸۵ (PLG 5) ۲۵/۱۲۳-۶۰ محرمہ ۲۰ دسمبر ۱۹۸۹ء منسوخ کر دیئے گئے اور مقامی انتظامیہ سے درخواست کی کہ ان تمام ناجائز طور پر الاٹ شدہ سرکاری پلاٹوں کا قبضہ میونسپل کمیٹی سٹی کو دلویا جائے چنانچہ مندرجہ بالا وجوہات کی بنا پر مذکورہ چار دیواری جو کہ ہر لحاظ سے غیر قانونی تھی تو گر ادیا گیا۔

سردار محمد خان باروزئی :-

کیا آپ نے پورا پڑھ لیا ہے مولانا صاحب ؟

جناب اسپیکر :-

جواب کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (مداخلت)

مسٹر عنایت اللہ خان بازئی :-

باروزئی صاحب . . . . . (مداخلت)

سردار محمد خان باروزئی :-

مجھ سے آپ نہ بولیں جو کچھ کہنا ہے آپ اسپیکر سے کہیں۔

مسٹر عنایت اللہ خان بازئی :-

انہار میں اس کا جواب آجائے گا۔ آپ کے سامنے یہ اتنا لمبا جواب ہے

(وزیر ہدایات نے جواب پڑھنا شروع کیا) (قطع کلامیاں)

## جناب اسپیکر :-

مولانا صاحب وزیر بلدیات -

## مسٹر عنایت اللہ خان بازئی :-

(پوائنٹ آف آرڈر) جناب اسپیکر صاحب۔ آپ میری بات سنیں جناب والا! جب آپ کی طرف سے روٹنگ دے دی گئی کہ پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ مولانا صاحب پڑھ رہے ہیں۔ اسپیکر تو آزاد حیثیت رکھتا ہے آپ کہتے ہیں کہ مولانا صاحب جواب پڑھیں۔

## نواب عبدالاسلم ریسانی :-

جناب اسپیکر۔ میں بھی اس جواب سے کنفوز ہو گیا ہوں جس طرح وزیر موصوف نے فرمایا یہ زمین غیر قانونی طریقہ سے الاٹ کی گئی اس کے لیے ان غریب لوگوں نے تیس چالیس ہزار روپے جمع کرائے جبکہ وزیر صاحب کہتے ہیں کہ وہ غیر قانونی قابض ہیں۔ میں پوچھتا ہوں کیا حکومت کے پاس ان کا یہ پیسہ غیر قانونی تصور نہیں ہوگا؟

## وزیر بلدیات :-

جیسا کہ ہم نے کہا کہ چیئرمین نے بھی غیر قانونی کام کیا ہے قانون سب کیلئے برابر ہے۔ وہ آئین و عوٹے دائرہ کریں اور ہم سے کہیں کہ ہمارے پیسے ہمیں دلوادیں۔

## نواب محمد اسلم ریشانی :-

جناب۔ ایک سال سے زیادہ ہو گیا ہے اب جبکہ ان کو ہوش آیا ہے کہ غیر قانونی ہے۔ جناب والا! اب لاٹ کریں۔

## سردار محمد خان باروزئی :-

جناب اسپیکر! اس سوال کے تین جزو تھے وزیر صاحب نے تینوں اجزاء کا صرف ایک کے بارے میں کہا ہے کہ ہاں۔ لیکن اتفاق کی بات یہ ہے جنہوں نے جس اقدام کو درست قرار دیا ہے۔ اسی ہزار خرین کرنے کے اور اسٹرکچر پڑا تھا جبکہ اے سی کے رینگ کے ایک آدمی نے اس اسٹرکچر کو بل ڈوزر کیا اور ان کا جواب یہ ہے کہ یہ درست تھا جناب اسپیکر میں ان کی خدمت میں یہ عرض کروں گا کہ جزو الف میں کہا گیا۔ "چونکہ پابندی

تھی لہذا غیر قانونی ہے۔“ جناب والا! میں اس سلسلے میں پوچھنا چاہتا ہوں  
اگر اس پر پابندی تھی آیا کوئی اشتہار دیا گیا تھا کیا اسے نشر کیا گیا تھا یا میسج  
ایر یا میں اس بارے میں ڈھنڈورا پیٹوایا گیا؟ الاٹمنٹ کبھی بند ہے کبھی کھلی  
ہوئی ہے وزیر صاحب کو آج بھی جواب دہ ہوں۔ آج ہی وہ میرے ساتھ چلیں  
جیسے میں نے پہلے سوال میں گزارش کی تھی پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے وزیر مولانا  
عبدالسلام آج ہی میرے ساتھ چلیں میں ان کو بتاؤں گا کہ کتنے ناجائز قابضین  
وہاں قبضہ کئے ہوئے ہیں ایک آدمی سے اسی ہزار لیا گیا کنسٹرکشن کے لیے۔ اس  
آدمی سے تیرہ ہزار آٹھ سو انچاس روپے ایک سال کے پٹے پر لئے گئے یہ  
ساری باتیں اگر ناجائز اور غیر قانونی تھیں تو ان غیر قانونی باتوں میں صرف پٹے  
دار ملوث نہیں تھا بلکہ اسپین چیرمین سب میونسپلٹی بھی ملوث تھا پٹے پر چیرمین  
اور پٹے دار دونوں کے دستخط ہوتے ہیں۔ الاٹمنٹ بند ہے لیکن ایک  
سال کا مجموعہ ہاڑہ لے کر دستخط خود بھی کرتا ہے اور جب ان کا جی چاہتا ہے وہ  
کہتے ہیں کہ الاٹمنٹ بند بھی اور غیر قانونی بھی ہے۔ جناب والا! میں سمجھتا ہوں یہ  
تھکا دینے والی تفصیل ہے اگر میں پیش کروں۔ کم از کم مولانا صاحب ایک حکم  
کے ذمہ دار وزیر ہیں ان کو اپنے حکم کے بارے میں علم ہونا چاہیے تھا۔ اگر

الائٹمنٹ بند تھی تو کسی نے پٹہ کیوں ایشو کیا؟ اور اگر ایشو کیا تو پیسے کیوں لیے؟  
جناب اسپیکر۔ اب پٹہ ایشو کرنے والا تو بری ہی ہے لیکن پٹے دار عدالت  
میں کھڑا ہے۔ یعنی پٹہ دار نے اپنے پیسے نالی میں بہا دیے کیونکہ اس نے  
غیر قانونی طور پر تعمیر کی تھی یہ یکطرفہ ٹریفک ہے اور ہماری سمجھ سے بالاتر ہے اگر  
یہ مہربانی فرمائیں اور تشریح کریں کہ آیا ایک ہی مجرم تھا یا دو مجرم تھے۔

### وزیر بلدیات :-

بات دراصل یہ ہے کہ آپ کا حق مل گیا ہے۔ آپ کی ملکیت ہے یہ آپ کا  
حق ہے آپ اپنا حق ان سے لے لیں لیکن انہوں نے جو خرچ کیا ہے ناجائز  
کیا ہے۔ اسکی بنیاد غلط تھی۔ یہ اس ممبر کا حق ہے۔ چیئرمین کے خلاف ہم  
کارروائی کریں گے۔

### سردار محمد خان باروزئی :- (ضمنی سوال)

مولوی صاحب کے قول کے مطابق میں نے تو اپنا حق لے لیا ہے وہ تو جائز  
ہے لیکن جس نے غلط حق دیا اس کا مواخذہ ہونا چاہیے اس کا معنی میں یہ لیتا ہوں

کہ چیئر مین کو قابل تعزیر ہونا چاہیے۔ میرا حق تھا میں نے پیسے دیئے سال کا  
 مجھوم باڑہ بھی دیا اور میں نے دستخط کرا کے پتہ بھی لے لیا۔ ہاؤس کے اندر مولوی  
 صاحب کی ایکسپینشن سے صاف پتہ چلتا ہے کہ میں نے ٹھیک کیا لیکن جس نے نا  
 جائز طور پر مجھے پتہ دیا اور ناجائز طور پر پیسہ لیا۔ مولوی صاحب نے جو وضاحت  
 کی وہ تو قابل تعزیر ہے؟

### وزیر بلدیات :-

میں نے جواب میں کہا ہے کہ چیئر مین نے بھی غیر قانونی کام کیا ہے ان کے  
 خلاف بھی کارروائی کریں گے۔

### جناب اسپیکر :-

اگلا سوال مولانا فیض اللہ آخوندزادہ صاحب کا ہے۔ وہ تو ہاؤس میں نہیں ہے  
 اب وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

وقفہ سوالات ختم ہونے کے باعث مورخہ ۲۲ اپریل ۱۹۹۰ء کے نشان زدہ سوالات کے جوابات ایوان  
 میں نہ دیئے جاسکے۔ جو ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے تھے اور شامل مباحث کر دیئے گئے ہیں۔ ملاحظہ ہو قاعدہ نمبر ۴ قواعد  
 والنضباط کار مجریہ ۱۹۷۳ء۔

## ۱۳۳۔ نواب محمد اسلم رومیانی :-

کیا وزیر اعلیٰ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایک سول جج اپنے عہدہ سے ترقی پا کر سینئر سول جج ایڈیشنل جج سٹیشن جج اور ہائی کورٹ کا جج بن سکتا ہے۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایک قاضی صرف ممبر شوریٰ بن کر ریٹائر ہو جاتا ہے گوکہ وہ وہی تعلیم رکھتا ہو جو ایک سول جج کی ہے؟

(ج) اگر جزد (الف و ب) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا قاضی صاحبان کی ترقی کو محدود کرنا نا انصافی نہیں ہے۔ نیز کیا حکومت اس کے ازالہ کے لیے کوئی اقدام کے کرنے پر غور کرے گی؟

## وزیر اعلیٰ :-

(الف) یہ درست ہے کہ حسب قواعد سول جج اپنے عہدے سے ترقی پا کر سینئر سول جج۔ ایڈیشنل جج اور ہائی کورٹ کا جج بن سکتا ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ قاضی ممبر مجلس شوریٰ بن کر ریٹائر ہو جاتا ہے تاہم بذریعہ (Move over) اگلے گریڈ کا مستحق ہوتا ہے جہاں تک تعلیم کا تعلق ہے تو سول جج کے لیے بی اے ایل ایل بی ہونا لازمی ہے جب کہ قاضی کی تقرری کے لیے کم از کم تعلیمی قابلیت کسی تسلیم شدہ دارالعلوم کی جاری کردہ سند ہے اس کے علاوہ ایل ایل بی کی سند کے حامل افراد بھی بطور قاضی مقرر کئے جاسکتے ہیں۔ مذکورہ بالا مطلوبہ تعلیمی قابلیت سے یہ ظاہر ہے کہ سول جج کے لیے نسبتاً زیادہ تعلیم بشمول ایل ایل بی درکار ہے جبکہ قاضی صاحبان اس شرائط سے مستثنیٰ ہے۔

(ج) قاضی صاحبان کی تقرری کے موجود طریقہ کار میں تبدیلی کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔

## ۱۳۴۔ نواب محمد اسلم رُیسانی :-

کیا وزیر اعلیٰ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بلوچستان کے اکثر علاقوں میں عدالتوں کیلئے بلڈنگ وغیرہ موجود نہیں ہیں اور نہ ہی پریزائیڈنگ آفسران کے لیے کوئی رہائشی بندوبست دیکر سہولیات ہیں اور زیادہ تر عدالتیں صرف ایک چھوٹے سے کمرے پر مشتمل ہیں۔

(ب) اگر جزد (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو صوبہ میں ایک مضبوط اور موثر عدلیہ قائم کرنے کی غرض سے عدلیہ کو ضروری سہولیات فراہم کرنے کے سلسلہ میں حکومت کیا اقدام کرنا چاہتی ہے۔ تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

## وزیر اعلیٰ :-

(الف) یہ درست ہے کہ صوبہ بلوچستان میں اکثر علاقوں میں بیج صاحبان اور عدالتوں کے لیے سرکاری عمارتیں موجود نہیں ہیں اور زیادہ تر ماتحت عدالتیں اس ضمن میں مسائل کا شکار ہیں۔

(ب) اس سلسلہ میں گزشتہ دو سالوں کے دوران خاصی پیش رفت ہوئی ہے اور اس وقت ڈسٹرکٹ و سیشن بیج اور سول بیج لورڈالائی کے لیے سرکاری رہائش گاہ اور عدالت کی تعمیر تکمیل کے آخری مراحل میں ہے جبکہ ڈسٹرکٹ و سیشن بیج قلات بمقام مستونگ کی عدالت کی تعمیر کا ابتدائی کام مکمل ہو چکا ہے۔ ڈسٹرکٹ و سیشن بیج جعفر آباد بمقام ڈیرہ اللہ یار کی عمارت بھی تعمیر کے ابتدائی مراحل میں داخل ہو چکی ہے۔

مندرجہ ذیل مقامات پر قاضی صاحبان کے لیے عدالتوں کے ضمن میں تنجینہ

جات بشمول نقشہ جات ہائی کورٹ بلوچستان کی جانب سے متعلقہ محکموں کو روانہ کیئے جا چکے ہیں۔

- |                          |                    |
|--------------------------|--------------------|
| ۱۔ قاضی لہڑی بمقام ڈھاڈر | ۲۔ قاضی بھاگ       |
| ۳۔ قاضی کوہلو۔           | ۴۔ قاضی خالان      |
| ۵۔ قاضی پنجگور           | ۶۔ قاضی گوادر      |
| ۷۔ قاضی ژوب              | ۸۔ قاضی بارکھان    |
| ۹۔ قاضی دالبندین         | ۱۰۔ قاضی ڈیرہ گجٹی |
| ۱۱۔ قاضی تمپ             | ۱۲۔ قاضی تربت      |
| ۱۳۔ قاضی مشکے            | ۱۴۔ قاضی پسٹی      |

علاوہ ازیں مندرجہ ذیل مقامات پر قاضی صاحبان کے لیے رہائشی سہولیات

فراہم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور ابتدائی کام متعلقہ محکمہ کے زیر غور ہے۔

- |                          |                           |
|--------------------------|---------------------------|
| ۱۔ بجگاہ برائے قاضی بھاگ | ۲۔ بجگاہ برائے قاضی خالان |
| ۳۔ " " قاضی تربت         | ۴۔ " " قاضی دالبندین      |

۱۲  
۲۲۸۔ نواب محمد اسلم رُئیسانی :-

کیا وزیر اعلیٰ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔  
کیا یہ درست ہے کہ مارشل لا دور میں جن سرکاری ملازمین کے خلاف  
ایم ایل او کے تحت کارروائی کی گئی تھی۔ ان کے کیسوں پر تھرٹائی کرنے کیلئے  
صدر مملکت کی واضح ہدایات کے باوجود صوبہ بلوچستان میں ابھی تک سروسز بورڈ  
قائم نہیں کیا گیا ہے۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو وجہ بتلائی جائے۔

وزیر اعلیٰ :-

یہ درست نہیں ہے۔ صدر مملکت نے مذکورہ بورڈ کی تشکیل کے لیے  
حکومت بلوچستان سے ہدایت نہیں دی ہے۔

۱۶۱۔ میر محمد ہاشم شاہوانی :-

کیا وزیر اعلیٰ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
اس وقت بلوچستان میں مستعاراً (ڈپوٹیشن) کی بنیاد پر کل کس قدر ملازمین  
کتنے عرصہ کیلئے کن کن محکموں میں خدمت انجام دے رہے ہیں۔ تفصیل دی جائے۔

## وزیر اعلیٰ :-

بلوچستان میں وفاقی حکومت (ماسوائے AP09) دوسرے صوبوں سے مستعاراً لائے گئے۔ ملازمین میں نیز بلوچستان سے تعلق رکھنے والے اہلکار جو کہ وفاقی اداروں یا دیگر صوبوں میں مستعاراً خدمات انجام دے رہے ہیں انکی تفصیل مختلف محکوموں کے مطابق حسب ذیل ہے۔

محکمہ	وفاقی حکومت کے ملازمین	دیگر صوبائی حکومت	حکومت بلوچستان کے ملازمین وفاقی اداروں یا دیگر صوبوں میں (یا وفاقی محکوموں جو بلوچستان میں مستعاراً کام کر رہے ہیں)
	ماسوائے AP09 جو صوبائی حکومت میں مستعاراً کام کر رہے ہیں	(سندھ یا پنجاب، سرحد کے ملازمین جو بلوچستان کے صوبائی محکوموں میں مستعاراً کام کر رہے ہیں)	
	الف	ب	پ
تعلیم	کوئی نہیں	۱	۹
ملازمتیہ و نظم و نسق	۴		۷

	۱۱۳		
۱	کوئی نہیں	کوئی نہیں	بلدیات و دیہی ترقی
کوئی نہیں	"	۱	آبپاشی و برقیات
۲	"	کوئی نہیں	حیوانات
کوئی نہیں	۱	"	صحت
"	۱	"	ادارہ ترقیات کوئٹہ
	کوئی نہیں	"	D.A. ر
۱	"	"	حکمہ قانون
۱	"	۱	زکوٰۃ و سماجی بہبود
۱	کوئی نہیں	کوئی نہیں	خوراک و ماہی گیری
۲	دیگر صوبائی حکومتوں (سندھ، پنجاب، سرحد) کا کوئی ملازم حکمہ تعمیرات و مواصلات میں - <i>deputation</i> پر کام نہیں کر رہا ہے۔ البتہ دیگر نمبروں سے تعلق رکھنے والے (۱۲) بارہ گزٹڈ افسران اور (۵۹) انسٹمٹ نان گزٹڈ اہلکاران حکمہ تعمیرات و مواصلات میں کام کر رہے ہیں جن کیلئے مستقل ملازم کو ان کی واپسی کے لیے لکھ دیا گیا ہے۔	"	مواصلات و تعمیرات
۱	کوئی نہیں	کوئی نہیں	منصوبہ بندی و ترقیات

اس لحاظ سے بلوچستان میں وفاقی حکومت کے کل (۶) چھ افسران دوسرے صوبوں (سندھ، پنجاب، سرحد) کے کل (۷۵) پچتر افسران و اہلکاران اہل بلوچستان کے وفاقی حکومت میں کل (۲۴) چوبیس افسران خدمات انجام دے رہے ہیں

قاعدہ کلیہ کے مطابق سرکاری ملازم (۵) پانچ سال تک دوسرے محکموں یا اداروں میں (Deputation) پر جاسکتے ہیں۔ اس عرصہ کو مستعار اور مستعارالیہ کی منظوری سے زیادہ سے زیادہ (۲) دو سال تک بڑھایا جاسکتا ہے۔

### ۱۹۳۳ مسٹر حسین اشرف بلوچ :-

کیا وزیر اعلیٰ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ ۔  
رواں مالی سال کے دوران ضلع گوادر کے کوٹہ کے مطابق صوبائی محکموں میں  
کی جانے والے کل تقریروں میں ضلع گوادر کا مجموعی تناسب کس قدر ہے حکمہ دار  
تفصیل دی جائے ۔

### وزیر اعلیٰ :-

صوبائی محکموں میں براہ راست تقرریاں حکومت بلوچستان کی مروجہ پالیسی

کے تحت ڈوٹیرنل کوٹہ کے مطابق کی جاتی ہیں۔ ضلع کے سطح پر ملازمین کی تقرری کیلئے کوئی کوٹہ سسٹم رائج نہیں۔ تاہم سال روان کے دوران ضلع گوادر کے جن افراد کو مختلف صوبائی محکموں میں بھرتی کیا گیا اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام محکمہ	تعداد
۱	صحت	ضلع گوادر کے لیے (۱۶) سولہ آسامیاں (POS+S) منظور ہوئیں۔ جن پر تقرریاں کی جا رہی ہیں۔
۲	محکمہ مال	
۱	محکمہ ایکسائز و ٹیکس	
۱۹	محکمہ تعلیم	
۲	محکمہ زکوٰۃ و سماجی بہبود	
۵	محکمہ صنعت تجارت و معدنی ذرائع	محکمہ ہڈانے ڈوٹیرنل کے کوٹہ کے مطابق پانچ (۵) آسامیاں مشتمل ہیں۔ جن میں سے

-	<p>گواہ سے کسی امیدوار نے درخواست نہیں دی۔</p>		
	<p>سال رواں میں کمران ڈویژن کے کوٹہ پالیسی کے مطابق سترہ (۱۷) افراد کی تقرریاں عمل میں لائی گئیں جن میں ضلع گواہ کا کوئی فرد نہیں ہے۔</p>	حکیمہ زراعت	۶
۲	<p>رواں مالی سال میں مزید دو (۲) تقرریاں ضلع گواہ سے کی جائیں گی۔</p>	حکیمہ جنگلات	۷
-	<p>بار بار اخبارات میں اشتہار دینے کے باوجود ضلع گواہ کے کسی امیدوار نے نوکری کے لیے درخواست نہیں بھیجی۔</p>	حکیمہ آبپاشی و برقیات	۸
	<p>رواں سال کے دوران تین (۳) افراد کو کمران کے کوٹے پر بھرتی کیا گیا جن میں سے ایک کا محلہ تعلق گواہ سے نہیں۔</p>	<p>بہبود آبادی Population Welfare</p>	۹

مندرجہ ذیل دیگر محکموں نے نفی میں جواب دیا ہے۔

- ۱- محکمہ قانون
- ۲- وزیر اعلیٰ معاونینہ ٹیم
- ۳- محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات
- ۴- محکمہ بلدیات و دیہی ترقی
- ۵- محکمہ مال (Boards of Revenue)
- ۶- محکمہ محنت و افرادی قوت
- ۷- محکمہ حیوانات
- ۸- محکمہ زکوٰۃ و سماجی بہبود
- ۹- محکمہ امور داخلہ
- ۱۰- محکمہ مواصلات و تعمیرات
- ۱۱- محکمہ مالیات (Finance Deptt)
- ۱۲- محکمہ خوراک و ماہی گیری
- ۱۳- ادارہ ترقیات بلوچستان (B.D.A)
- ۱۴- محکمہ اطلاعات و کھیل و ثقافت

- ۱۵ - پبلک سروس کمیشن  
 ۱۶ - محکمہ ملازمت ہائے نظم و نسق عمومی۔

## ۲۲۲۔ مسٹر عبدالحمید خان اچکزئی :-

کیا وزیر اعلیٰ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(اض) دسمبر ۱۹۸۸ء تا جنوری ۱۹۹۰ء تک گریڈ سولہ اور اس سے اوپر کی خالی آس میوں پر کتنے افراد کی تعیناتی کی گئی ہے؟ ان کے نام ولدیت اور جائے رہائش کی اضلاع بتلائی جائے۔

(ب) کیا مذکورہ بالا تمام آس میوں کو باقاعدہ تشہیر کے بعد اہلیت کی بنیاد پر پُر کیا گیا ہے۔ اگر ہاں تو مشہر کرنے کے طریقہ کار کیا تھا؟ یعنی کن اخبارات اور ریڈیو، ٹی وی کے کن پروگراموں میں ان آس میوں کو مشہر کیا گیا۔ اگر نہیں تو کیوں نہیں؟

(ج) ایسی آس میوں کی تعداد کتنی ہے جن پر باقاعدہ تشہیر اور انٹرویو (اہلیت کی بنیاد پر) کے بغیر کسی وزیر یا وزیر اعلیٰ کے احکامات کے تحت براہ راست تعینات ہوئے؟ ان تمام لوگوں کے نام ولدیت اور جائے رہائش

کے اضلاع کے ساتھ ساتھ ان کی تعلیمی اہلیت اور تعینات کردہ وزیروں کے ناموں کی تفصیل بھی دی جائے۔

(د) کیا حکومت ان تعیناتیوں کے بارے میں جو اہلیت کی بنیاد پر نہیں ہوئیں کوئی مثبت اقدام اٹھانے اور جن لوگوں کی حق تلفی ہوئی ان کی حق سنبھالی کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر ہاں تو کس طرح؟ اگر نہیں تو وجہ بتلائی جائے۔

## وزیر اعلیٰ :-

جواب ضمیمہ ہے لہذا اسمبلی کی لائبریری میں سیریل نمبر ۸۳۵ م ۸۳۵ ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

## ۳۲۱۔ ملک محمد سرور خان کا کٹر ۱۔

کیا وزیر اعلیٰ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
(الف) کیا صوبائی وزراء صاحبان کو ذاتی مشیر مہیا کئے جاتے ہیں  
یا وزراء صاحبان کو اپنی صوابدید پر ذاتی مشیر رکھنے کا اختیار حاصل ہے۔  
(ب) اگر جزو (الف) کا جواب نفی میں ہے تو کیا یہ درست ہے کہ وزیر تعلیم

نے اپنے عملے میں ایک ذاتی مشیر بھی رکھا ہے۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ تقرری کن قواعد کے تحت عمل میں آئی ہے۔ تفصیل دیکھئے۔

(جواب موصول نہیں ہوا)

## ۲۰۶۔ میسر جان محمد خان جمالی :-

کیا وزیر اعلیٰ ازراہ اکرم مطلع فرمائیں گے کہ  
(الف) کیا یہ درست ہے کہ عدلیہ کو انتظامیہ سے الگ کرنے اور جعفر آباد  
میں جوڈیشل مجسٹریٹ مقرر کرنے کی تجویز حکومت کے زیر غور ہے۔  
(ب) اگر جزد (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ تجویز پر عملدرآمد  
کب ہوگا تفصیل دی جائے۔

## وزیر اعلیٰ :-

یہ درست ہے کہ حکومت نے اصولی طور پر ضلع کوئٹہ ماسوائے رینچپا  
سب تحصیل اور ضلع جعفر آباد میں عدلیہ کو انتظامیہ سے الگ کرنے کا فیصلہ

کیا ہے ان ہر دو علاقوں میں جو ڈیٹیل مجسٹریٹ تعینات کئے جائیں گے جو کہ اپنے فرائض انجام دہی کے سلسلے میں ہائی کورٹ کو جواب دہ ہونگے۔  
 (ب) اس فیصلہ پر عملدرآمد میں تقریباً دو ماہ کا عرصہ لگ جائے گا۔

### ۲۱۸۔ مسٹر عبد الحمید خان اچکزئی :-

کیا وزیر داخلہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
 (الف) اس وقت کوئٹہ شہر اور صوبہ کے دیگر شہروں میں شراب۔ چرس  
 گانجہ اور حیر وین کے کتنے قانونی اور غیر قانونی اڈے موجود ہیں؟  
 (ب) کیا حکومت مذکورہ اڈوں کو نشے کی لت میں گرفتار لوگوں کی سہولت  
 کے لیے کھلا چھوڑا رکھا ہے مگر نہ ان اڈوں کو بند نہ کرنے کی وجوہات ہیں؟  
 (ج) حکومت بلوچستان نے سال ۱۹۸۹ء کے دوران شراب کے کتنے پرمٹ  
 سن لوگوں کو جاری کئے انکے نام۔ ولدیت اور جائے رہائش کی تفصیل دی جائے۔  
 (جواب موصول نہیں ہوا)

### ۲۱۹۔ مسٹر عبد الحمید خان اچکزئی :-

کیا وزیر داخلہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) جنوری ۱۹۱۹ء تا جنوری ۱۹۹۰ء کے دوران ڈیرہ بھٹی ڈیرہ میں کتنے لوگوں کو حلاست میں لیا گیا ہے اور کتنے لوگوں کی وارنٹ گرفتاری ہیں۔ ان کے نام ولدیت اور جہانم کی نوعیت کیا ہیں نیز ان گرفتار شدہ افراد میں سے کتنے رہا کئے گئے ہیں۔ اور کتنے ابھی تک پولیس تھانوں یا جیلوں میں بند ہیں تفصیل دی جائے۔

(ب) کیا مذکورہ بالا اشخاص میں میر احمد ان گہٹی بھی شامل ہے، اگر جواب اثبات میں ہے تو ان کی وجہ گرفتاری اور الزامات کی تفصیل دی جائے۔

### وزیر امور داخلہ :-

ڈیرہ بھٹی کے علاقے میں جنوری ۱۹۸۹ء تا جنوری ۱۹۹۰ء کے دوران کل ۳۵۰ گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں جن میں ۳۴۴ گرفتاریاں سبر کی تھیں اور بقیہ ۶ ۳۰ دوسرے ملزمان تھے۔

جن کے وارنٹ گرفتاری جاری کئے گئے ان کل تعداد ۱۰۰ ہے جن کے نام ولدیت اور جہانم کی تفصیل ذیل فہرست میں دی گئی ہے۔  
اس عرصہ کے دوران کل ۲۸۳ افراد رہا کئے گئے جبکہ ۶۳ اشخاص

ابھی تک یا تو پولیس کی حراست میں ہیں یا جیلوں میں -  
 جناب احمد ان خان گجٹی کو ڈپیرہ علاقے میں کسی نے حراست میں  
 نہیں لیا۔

نمبر شمار	نام	ولدیت	جرم
۱	علی محمد	آزاد	۳۰۲ ت پ
۲	حسین بخش	ڈنگیان	" "
۳	علی جان	سونا	" "
۴	بوزو	"	" "
۵	کرم علی	"	" "
۶	ڈاگا	رازی	" "
۷	لیمو	عزیز	" "
۸	شریت	بازید	" "
۹	گلزار	چلا	" "
۱۰	کھری	علی مراد	" "

ت پ	۳۰۲	علی مراد	علی دوست	۱۱
"	"	سومر	امام دین	۱۲
"	"	پلوا	صمندر	۱۳
"	"	گورو	بہارو	۱۴
"	"	"	دوستین	۱۵
"	"	لقمان	بختیار	۱۶
"	"	رحیم	ساجار	۱۷
"	"	سیمان	شادی خان	۱۸
"	"	رحم دل	ہیمان	۱۹
"	"	طاہر	غلام قادر عرف اناگھی	۲۰
"	"	کابلی	فیض محمد	۲۱
"	"	کابل	غلام رسول	۲۲
"	"	بادی	حسین محمد	۲۳
"	۳۰۳ / ۳۰۴	نظر	نور دین	۲۴
"	۳۰۳ / ۳۰۴	نور دین	محمد دین	۲۵

۳۰۷/۳۲۳ ت پ	صریحت خیر بخش	قادر بخش	۲۶
" "	محمد علی	صالح محمد	۲۷
" "	سبز	بلوک	۲۸
۱۴ حد	سارن	حاجی	۲۹
۱۸/۱۵ کریمینل لا	صحت	نظر محمد	۳۰
۱۰/۱۱ زنا	لالان شاه	رب نازان	۳۱
" "	"	عظیم شاه	۳۲
" "	نامعلوم	گل حسن	۳۳
" "	گل حسن	شاه میر	۳۴
۳۳۶ ت پ	لاڈا	قربان	۳۵
" "	"	صابر	۳۶
" "	رازو	گول	۳۷
۱۴ حد	امیر بخش	خادم	۳۸
" "	"	قاتو	۳۹
" "	"	عالمو	۴۰

"	۲۲۰	سندھ	ناسو	۴۱
"	۳۳۱	گلو	ساجن	۴۲
"	"	ٹیرا	بڑھار	۴۳
"	"	"	سومر	۴۴
"	۲۲۰	غلام قادر	بڈھار	۴۵
"	"	نامعلوم	غلام قادر	۴۶
"	۲۲۰	غلام حسین	حاجی یاسین	۴۷
"	۲۱۷	پولاٹ	حمید	۴۸
"	۲۲۰	"	پہار دین	۴۹
"	۳۲۷	"	قاسم	۵۰
"	"	نامعلوم	پولاٹ	۵۱
"	"	مغل	پٹھان	۵۲
"	"	مٹھل	جعفر	۵۳
"	"	"	شاہ مور	۵۴
"	۲۲۰	مولو	عرض محمد	۵۵

"	$\frac{۳۳۶}{۵۸}$	رحمان	احمد و	۵۶
"	۳۳۶	مراد بخش	احمد علی	۵۷
"	۳۰۲	علی خان	مومن	۵۸
"	"	ماہنگی	خاوندو	۵۹
"	"	کبری	سبزو	۶۰
"	"	علی دوست	قائم	۶۱
"	"	رحمان	پہلو	۶۲
"	"	"	حضرارو	۶۳
"	"	شمسود	شربت	۶۴
"	"	بہار دین	غلام قادر	۶۵
"	"	"	شاہ مورو	۶۶
"	"	ترکان	بجبار	۶۷
"	"	میر رازکا خان	فل	۶۸
"	"	"	پٹھان	۶۹
"	"	جلال خان	شاہل	۷۰

۲۲۰	جوہر	شاہ بخش	۷۱
"	"	حاجی چاکر	۷۲
"	نامعلوم	قلاتی	۷۳
۳۰۲	امام بخش	شاہ داد	۷۴
"	حضورا	حاصل	۷۵
"	نور محمد	حصیدر	۷۶
۴۰	منزل	پٹھان	۷۷
"	"	سوناکس	۷۸
"	نصیبان	حاجی سولو	۷۹
"	"	علی	۸۰
"	رحمان	یادو	۸۱
$\frac{۳۰۶}{۳۲۰}$	شاہ مراد	راز محمد	۸۲
"	"	شاہ محمد	۸۳
۳۰۷	حکیم نامعلوم	خان	۸۴
"	حکیم	علی خان	۸۵

۲۰۲	امیر بخش	غلام محمد	۸۶
"	"	غلام حیدر	۸۷
$\frac{۳۳۲}{۳۷۶}$	نامعلوم	حاجی غلام قادر	۸۸
۲۲۰	باجی	پنجل	۸۹
"	نامعلوم	علی نواز	۹۰
"	"	سکندر	۹۱
"	قیصر	وہاب بخش	۹۲
"	خالقداد	باگو	۹۳
"	چاکر خان	امیر بخش	۹۴
"	نامعلوم	حاجی	۹۵
"	"	عمر	۹۶
"	"	میرا	۹۷
"	"	قیصا	۹۸
۳۶۶	"	رازو	۹۹
۱۷/۱۸ کریمنٹل لاو	محبت	ملغزار	۱۰۰

## ۲۲۱۔ عبدالحمید خان اچکزئی :-

کیا وزیر داخلہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) دسمبر ۱۹۸۸ء تا جنوری ۱۹۹۰ء کے دوران صوبہ کے سرکاری مال خانوں یعنی لیونیز اور پولیس کے اسلحہ خانوں میں پڑے ہوئے ضبط شدہ اسلحہ میں سے کس قدر اسلحہ صوبہ کے کن کن افراد کو سستے داموں دیا گیا۔ اسلحہ وصول کنندگان کے نام ولدیت قسم اسلحہ نیز ہر نوع اسلحہ کی علیحدہ قیمت اور مرکزہ اسلحہ جاری کرنے والا آفیسر مجاز کا نام اور عہدہ بھی بتایا جائے۔

## وزیر داخلہ :-

دسمبر ۱۹۸۸ء تا جنوری ۱۹۹۰ء کے دوران صوبہ کے مالخانہ سے ۶۱ افراد کو مختلف نوع کا اسلحہ جاری کیا گیا ہے۔ جسکی تفصیل ذیل ہے اس وقت مال خانہ سے اسلحہ حاصل کرنے کا حکم جناب وزیر اعلیٰ بلوچستان صادر فرماتے ہیں اور محکمہ داخلہ نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جس کے چیئرمین ایڈیشنل چیف سکریٹری ہوم ہیں یہ کمیٹی ہتھیار کی حالت دیکھنے کے بعد قیمت کا تعین کرتی ہے۔

## فہرست اسلحہ وصول کنندگان

سلسلہ شمارہ	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت	میدان معلوم قابل مرمت
۱	۱-۱۲-۸۸	فلائٹ لفٹیننٹ اچھا احمد زبیری	پسٹل ۳۸ بوری	۲۰۰/-	میدان نامعلوم قابل مرمت
۲	۳-۱۲-۸۸	غیاث الدین احمد کمشنر لودھانہ	کارتوس ۲۲ بوری	۲۵۰/-	میدان نامعلوم قابل مرمت
۳	۳-۱۲-۸۹	میجر محمد خورشید انور	پسٹل ۱۳۰ دانہ ۹-۳۳	۳۰۰/-	میدان نامعلوم قابل مرمت
۴	۵-۱۲-۸۹	لفٹیننٹ کرنل محمود اختر	شارٹ گن ۱۶ بوری ۵/۸	۳۰۰/-	پاک میدان قابل مرمت
۵	۱۳-۱۲-۸۹	لفٹیننٹ کرنل شہادت بنی شیر والی لیگل سیل ۱۲ کور	کلاشنکوف ۶۲-۷	۲۰۰۰/-	چائینا
۶	۱۳-۱۲-۸۹	میجر محمد میاں شاہ خان انفینٹری کول کولہ	رائفل ۸-ایم ایم	۱۰۰۰/-	ایرانی
۷	۱۳-۱۲-۸۹	لفٹیننٹ کرنل محمد ایاز خان	رائفل ۸-ایم ایم	۱۰۰۰/-	چائینا
۸	۲۳-۱۲-۸۹	پروویڈر احمد ولد سردار ارتضیٰ خان گولہ	کلاشنکوف ۶۲-۷	۱۵۰۰/-	چائینا
۹	۲۳-۱۲-۸۹	ڈاکٹر طارق بنیال ہسپتال کولہ	پسٹل ۲۵ بوری	۲۰۰/-	میدان چیکو سلواکیہ

نمبر شمارہ	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت	
۱۰	"	سہیل اختر ولد سید گل شاہ انارڈنس ریڈیو پاکستان	پستل ۲۵ بور	۲۰۰/-	" "
۱۱	۲۶-۱۲-۸۹	عطا محمد ولد فتح محمد ڈرائیور	ریوالور ۳۲ بور	۲۰۰/-	پاک میڈ
۱۲	۹-۱-۸۹	زائد انور صدیقی کپٹن ڈرائیور بلوچستان ہاؤس اسلام آباد	پستل ۳۰ بور	۲۰۰/-	"
۱۳	۱۱-۱-۸۹	شائستہ خان ڈرائیور	رائفل ۳۸-۷	۲۰۰/-	"
۱۴	۱۴-۱-۸۹	برنگیہ نثر احسان اللہ مرزا (TİM) کوٹہ	پستل ۲۵ بور	۳۰۰/-	"
۱۵	۱۴-۱-۸۹	نفتیہ کرنل محمود اختر ۳۱۳ IB	پستل ۲۲ بور	۱۵۰/-	"
۱۶	۱۴-۱-۸۹	محبز ضیاء الدین FC کوٹہ	پستل ۲۵ بور	۱۰۰/-	"
۱۷	۱۶-۱-۸۹	نصر اللہ خان ڈرائیور گورنر ہاؤس کوٹہ	پستل ۳۰ بور	۳۰۰/-	مید نامعلوم قابل امت

نمبر شمار	تاریخ	نام	قسم اسلحه	قیمت	
۱۸	۱۶-۱-۸۹	انور احمد ولد عبدالرحیم بروہی روڈ کوئٹہ	پسٹل ۲۵ - بور	۲۰۰٪	پاک میٹ
۱۹	۱۹-۱-۸۹	سید مان اللہ شاریا رڈ ٹیڈ پیٹ ڈائریکٹر فوکل گورنمنٹ	رائفل ۷-۸۸	۲۵۰٪	"
۲۰	۱۹-۱-۸۹	میجر محمد اکرم ۳۱۳/۵۸ انسٹیبل جنس کوئٹہ	رائفل گن ۱۲ بور	۱۰۰٪	قابل مرمت
"	"	"	صرف بیرل	"	"
"	"	"	۲. پسٹل ۲۵ بور	۱۵۰٪	"
"	"	"	۳. رائفل ۷/۸۸	۲۰۰٪	"
"	"	"	۴. رسکٹ رائفل پرانی دو صرف صرف بیرل	۵۰٪	ناکارہ
۲۱	۱۹-۱-۸۹	میجر اختر علی EME/AQ کوئٹہ	مسکٹ رائفل پرانی دو ضرب	۱۰۰٪	"

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحه	قیمت	توضیحات
۲۲	۱۱	C-۲ چاپتر سیزدهم	کلاشکوف	۱۵۰۰/-	چائنا قابل مرمت
		پولیس سیشل پراچ کورٹ	۶۲ - ۷		
۲۳	۲۵-۱-۸۹	کیپٹن عبدتی عابش			
		A-۵-C نوگورز پوتیان	تلوار دو ضرب	۵۰/-	زنگ آلود
۲۴	۲۵-۱-۸۹	شہزاد اشرف	پستل ۲۲ بور	۱۵۰/-	میڈ چکیو سلو آکیو
		گورنر ہاؤس کورٹ			
۲۵	۱۱	مراد علی گورنر	پستل ۲۵ بور	۱۱	۱۱
		ہاؤس کورٹ			
۲۶	۱-۲-۸۹	مسٹر ندیم عثمانی CM	پستل ۳۲ بور	۲۰۰/-	پاک میڈ
		ہاؤس کورٹ			
۲۷	۲۱-۲-۸۹	لفٹنٹ کرنل شفات بی	کارٹوس ۶۲-۷ دانہ	۱۰۰/-	۱۱
		۱۲- کورہ میڈ کوارٹر	۱۰۰ دانہ		
۲۸	۳ ۱۱	بریگیڈ میجر سولنگھانی	پستل ۹-۱ ایم ایم	۳۰۰/-	میڈ نامعلوم
		۱۲ کورہ میڈ کوارٹر			

نمبر شمار	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۲۹	۱۱-۱۱-۱۹	لفینت کرنل محمود اختر ۱۵ ۲۱۳ کونٹہ	رائفل ۲۲ بور	۱۵۰/-
۳۰	۶-۲-۸۹	میر خدابخش می EX گورنر بلوچستان	کلاشنکوف ۷.۶۲ دو ضرب	۱۰۰/-
		"	۱۰۰ دانہ کارتوس	۱۰۰/-
۳۱	۸-۲-۸۹	کرنل محمد افضل پرویز میٹین	رائفل ۲۲ بور	۳۰۰/-
"		ہیڈ کوارٹر کونٹہ	پسٹل ۲۲ بور	۲۰۰/-
۳۲	۹-۲-۸۹	ممتاز احمد جانی ڈرائیور		
"		سکریٹ کونٹہ	پسٹل ۲۵ بور	۳۰۰/-
۳۳	"	پرویز اکبر لودھی M کونٹہ	پسٹل ۹MM	۳۰۰/-
۳۴	۱۳-۲-۸۹	کرنل خالد بشیر	رائفل ۲۲ بور	۵۰۰/-
۳۵	۲۰-۲-۸۹	عبدالمجید خان لودھی سرک روڈ کونٹہ	شات گن ۱۲ بور	۳۰۰/-
			پاک میڈ قابل مرمت	
			پاک میڈ قابل مرمت	
			پاک میڈ	
			SSR قابل مرمت	

پرچہ نمبر	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت	
۳۶	۲۱-۲-۱۹	محمد حسین نائب قاصد دفتر ACS ہوم	شاٹ گن ۱۲ بور	۱۰۰٪	پاک میڈ قابل مرمت
۳۷	۲۱-۲-۱۹	محمد حبیب خان-DIQ-P پستل پراپنج کورڈ	پستل ۲۵ بور	۲۰۰٪	میڈ چیکو سلوکیہ
۳۸	"	پیرزادہ شکیل احمد قاضی ریٹائرڈ میجر	پستل ۲۲ بور	۱۵۰٪	پاک میڈ
۳۹	۲۱-۲-۱۹	لقینٹ کرنل طارق رشید FC کورڈ	رائفل ۷-MM	۲۰۰٪	"
۴۰	"	میجر جنرل نصیر اختر ۱۶۵۱۷ پنو عاتل	کلاشکوف ۲۲-۷	۳۰۰٪	چائنا
۴۱	۲۳-۲-۱۹	لقینٹ کرنل مشتاق احمد S-55E م کورڈ	پستل ۳۰ بور	۲۰۰٪	میڈ نامعلوم قابل مرمت
۴۲	۲۵-۲-۱۹	ملک محمد کریم کلی کریم آباد کورڈ سر آب روڈ	رائفل ۷-MM	۵۰۰٪	پاک میڈ

نمبر	تاریخ	نام	قسم اسلم	قیمت	
۴۳	۲-۳-۸۹	احمد کامران ولد محمد رمضان بلوچستان ہاؤس کراچی	پیشل ۳۲ بور	۱۰۰/-	پاک میڈ
۴۴	۳-۳-۸۹	ملک غلام سرور خان P.S.P کوئٹہ	شٹ گن ۱۶ بور	۲۰۰/-	۴ SSR قابل مرمت
۴۵	۶-۳-۸۹	سکندر محمد زئی P.S.P پرینج کوئٹہ	شٹ گن ۱۲ بور	۱۱۳/-	"
۴۶	۶-۳-۸۹	شفیق احمد صدیقی	پیشل ۳۰ بور	۱۵۰/-	پاک میڈ قابل مرمت
۴۷	"	سنگتہ بیگم دختر عبدالقدیر	پیشل ۳۰ بور	۲۵۰/-	"
۴۸	"	اصغر علی لودھی P.S.P لودھی کوئٹہ	پیشل ۲۵ بور	۱۵۰/-	میڈ چکیو سلواکیم
۴۹	۸-۳-۸۹	پریدہ رحیم راجپوت SP کولنز پرائنج کوئٹہ	پیشل ۳۰ بور	۲۵۰/- روپے	میڈ نامعلوم

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۵۰	"	محمد احمد بلوچستان ہاؤس کراچی	پستل ۳۲ بور	۱۰۰/- پاک میڈ قابل مرمت
۵۱	۱۲-۳-۸۹	سید نعیم احمد ولد سید اختر محمد نائب قاعد سکریٹریٹ	ریوالور ۳۲ بور	۲۰۰/- " "
۵۲	۱۳-۲-۸۹	تجمل شاہ اسپیکر پولیس کوئٹہ	پستل ۳۲ بور	۱۰۰/- " "
۵۳	۱۸-۳-۸۹	گلاب حسین PS ٹو S-C ڈوہمنٹ کوئٹہ	ریوالور ۳۲ بور	۳۰۰/- " "
۵۴	۲۰-۳-۸۹	میر بازخان کھیتراں وفاتی وزیر	کلاشکوف ۷-۶۲	۳۰۰/- چائینا
۵۵	۲۱-۳-۸۹	عبدالکریم سکنہ ارباب غلام علی روڈ کوئٹہ	شاٹ گن ۱۲ بور	۲۰۰/- پاک میڈ
۵۶	"	عبدالکریم سکنہ ارباب غلام علی روڈ کوئٹہ	ریوالور ۳۲ بور	۲۰۰/- درہ میڈ

نمبر	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۵۷	-	رفیق احمد محل سکریٹریٹ کوئٹہ	ریوالور ۳۲ بور	۲۰۰/-
۵۸	۲۳-۳-۸۹	طارق سعید اشمنی سیکشن آفیسر ہوم	پسل ۳۲ بور	۱۵۰/-
۵۹	۱-۴-۸۹	نوابت خان ۵۶۲۵/۷ کوئٹہ ٹریفک پولیس	کارٹوس ایم ایم ۵۰ دانہ	۵۰/-
۶۰	۸-۴-۸۹	سیف اللہ کوئٹہ	پسل ۳۲ بور	۲۰۰/-
۶۱	۸-۴-۸۹	عبدانبی لیونز مین دفتر ACS	ریوالور ۳۲ بور	۱۰۰/-
۶۲	۸-۴-۸۹	محمد حم اسٹنٹ ہوم سیکشن سکریٹریٹ کوئٹہ	پسل ۳۲ بور	۱۰۰/-
۶۳	"	ناصر مسیح جوئیر کلرک ہوم ڈیپارٹمنٹ	پسل ۳۲ بور	۱۰۰/-
۶۴	۹-۴-۸۹	علی محمد حسنی اسٹنٹ ہوم ڈیپارٹمنٹ کوئٹہ	پسل ۳۲ بور	۱۰۰/-

نمبر	تاریخ	نام	قسم اسلحه	قیمت
۶۵	۱۳-۲-۸۹	قیوم نذر ڈیپٹمنٹ	رائفل MM-C	۱۵۶/-
۶۶	"	میر صادق عمرانی	کلاشکوف	۲۵۰۰/-
			C-۳۲	
۶۷	۱۷-۲-۸۹	لفینٹ کرنل جمشید اقبال	سپٹل ۳۲ بور	۱۵۶/-
		۱۲ کور ہیڈ کوارٹر		
۶۸	۲۰-۲-۸۹	لفینٹ کرنل ایاز خان انصاری	رائفل ایم ایم	۳۰۰/-
		سکول کورٹ		
۶۹	۲۰-۲-۸۹	لفینٹ کرنل شجاع خازندہ	رائفل MM-A	۳۰۰/-
		ISI کورٹ		
۷۰	۲۰-۲-۸۹	حاجی دوست محمد	رائفل ایم ایم	۲۰۰/-
۷۱	۲۰-۲-۸۹	عظیم خان	رائفل MM-A	۲۰۰/-
۷۲	"	وڈیرہ محمد خان	رائفل MM-A	۲۰۰/-
۷۳	"	میر صاحب خان	رائفل MM-A	۲۰۰/-

برشماره	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۷۳	=	مسٹر عبدالحمید انیسٹر پولیس پٹیل براچ کورٹ	رائفل MM-۸	۱۰۰/-
۷۵	۲۰-۳-۸۹	ملک شیرجان ولد سیگل سکنہ ثروب	رائفل MM-۷	۲۰۰/-
۷۶	=	میجر و اہل اللہ انٹرنیٹ اسکول	کارتوس ۸ ایم ایم	۵۰/-
۷۷	=	کونسل محمد ایاز خان انٹرنیٹ اسکول	کارتوس MM-۸ ۱۰۰ دانہ	۵۰/-
۷۸	=	=	کارتوس ۳۰۳ بورڈ ۱۰۰ دانہ	۵۰/-
۷۹	۲۲-۳-۸۹	پیر محمد کیپٹن ڈسٹرکٹ پولیس کورٹ	ریوالورڈ ۳۲ بورڈ	۷۵/-
۸۰	=	عبدالحمید گرو SRGAD کورٹ	شاٹ گن ۱۲ لائبرڈ	۳۵۶

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۸۱	=	حافظ محمد بخش نظامی شیخ سکنہ ہرہ جیل روڈ	رائفل ۲۲ بور	۲۵۰/- پاک میڈ قابل مرمت
۸۲	=	عبدالقیوم کپٹن ریڈر برانچ ۵۲ آفس کورٹ	شات گن ۱۲ بور	۷۵/- قابل مرمت دہ میڈ
۸۳	=	شکیل احمد P.A ٹوی ۴۴	ریوالور ۳۲ بور	۲۰۰/- پاک میڈ
۸۴	=	رجن گل ڈوشیریل میجر ۵-۲ کورٹ	کلاشنکوف ۶۳-۷	۳۰۰/- چائنا
۸۵	۲۳-۴-۸۹	وڈیرہ امیر محمد خان کھتران	کلاشنکوف ۶۳-۷	۳۰۰/-
۸۶	=	وڈیرہ محمد خان ولد حاجی عمر	رائفل ۸ ایم ایم	۲۵۰/- مہر چکری سلوا کی قابل مرمت
۸۷	=	طور ان شاہ کھتران	رائفل ۸ ایم ایم	۲۵۰/-

نمبر شمار	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۸۸	=	مرزا ناصر محمود PA ٹوٹنٹر کھیتران	رائفل ۸ ایم ایم	۲۵۰/-
۸۹	=	ڈاکٹر صدیق اللہ سول ہسپتال کولڈ	" "	"
۹۰	"	کیپٹن محمود یونس جعفر C-5 کوئٹہ	" "	"
۹۱	"	جنرل ڈاکٹر علی زیدی ۱۲ کور میڈیکو اسٹریٹ	پسٹل پانچ ضرب	"
	"	"	سکٹ رائفل ضرب ۱۰	۳۰/-
	"	"	تکوار ۱۰ ضرب بڑائے ڈیکوریشن	"
	"	"	"	ناکارہ

نمبر شمارہ	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۹۲	۱۹-۲-۲۴	حیات اسٹنٹ ہوم یکشن سکرٹریٹ کونٹ	رائفل ۸ ایم ایم	۲۰۰/-
۹۳	"	عبدالکریم منگل سینوگرافر ہوم یکشن	"	"
۹۴	"	محمد رحیم خان اسٹنٹ ہوم یکشن	۱۰ دانہ کارتوس	۳۰/-
۹۵	"	سلیم احمد آڈٹ آفیسر BISE کونٹ	شاٹ گن ۱۲ بور	۲۵۰/-
۹۶	"	کرنل محمد یعقوب ۱۳ کور ہیڈ کوارٹر	مسکٹ رائفل چھ ضرب	مفت
۹۷	"	میر نہال خان مری	رائفل ۸ ایم ایم	۲۵۰/-
۹۸	"	غلام صدیق اسٹنٹ ڈائریکٹر میوز کونٹ	"	"
۹۹	"	ملک شاہ بزرگ آئی زیارت	رائفل ۸ MM	۲۵۰/-

نمبر شمار	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۱۰۰	"	کرنل سید ناصر عباس بخاری ڈائریکٹر میوز	"	"
۱۰۱	"	عبدالرحیم نائب قاصد سوم ڈیپارٹمنٹ کورٹ	"	"
۱۰۲	"	سردار خدائے رحیم	رائفل ۸ MM ۲۰۰ دانہ کارتوس	۲۵۰/-
۱۰۳	"	"	"	"
۱۰۴	"	ڈاکٹر اعظم خان کاکڑ خٹہ سکریٹری پاکستان مسلم لیگ شین	رائفل ۸ ایم ایم	۲۵۰/-
۱۰۵	"	"	کارتوس ۸ ایم ایم	۱۵۰/-
۱۰۶	"	پرویز رحیم راجپوت P ۱۶ P ریجن کورٹ	رائفل ۸ ایم ایم کارتوس ۱۰۰ دانہ	۲۵۰/-

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۱۰۷	"	ہیبت خان علیی DSP	"	"
"	"	کوئٹہ	"	"
۱۰۸	"	عبدالودود انسپکٹر پولیس	"	"
"	"	کوئٹہ	"	"
۱۰۹	"	محمد یاسین انسپکٹر پولیس	"	"
"	"	کوئٹہ	"	"
۱۱۰	"	چوہدری محمد شریف انسپکٹر	"	"
"	"	پولیس کوئٹہ	"	"
۱۱۱	"	ولی الرحمن انسپکٹر پولیس	"	"
"	"	کوئٹہ	"	"
۱۱۲	۲۴-۴-۱۹	محمد حسین سب انسپکٹر	رائفل ۸ ایم ایم	۳۵۰/-
"	"	پولیس کوئٹہ	۱۰۰ دان کارٹوس	"
۱۱۳	"	ظہور احمد سب انسپکٹر پولیس	"	"
"	"	کوئٹہ	"	"

نمبر شمار	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۱۱۴	"	محمد عمر ہید ٹکنٹیل	"	"
"	"	پولیس کورٹ	"	"
۱۱۵	"	منور حسین ہید ٹکنٹیل	"	"
"	"	پولیس کورٹ	"	"
۱۱۶	"	محمد حلیم ہید ٹکنٹیل	"	"
"	"	پولیس کورٹ	"	"
۱۱۷	"	محمد امین ہید ٹکنٹیل	"	"
"	"	پولیس کورٹ	"	"
۱۱۸	۲۵-۳-۸۹	محمد اعجاز ولد محمد بشیر	رائفل ۸-ایم ایم	۳۵۰/-
"	"	کورٹ	۲۰۰ دانہ کارتوس	"
۱۱۹	"	حیات اللہ اسٹنٹ	رائفل ۸-ایم ایم	۱۰۰/-
"	"	ہوم سیکشن	۵۰ دانہ کارتوس	"
۱۲۰	"	تاجر عباس بخاری	کارتوس ۸-ایم ایم	۱۰۰/-
"	"	ڈائریکٹوریٹ کورٹ	۱۰۰ دانہ	"

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحه	قیمت	
۱۲۱	"	منظہر الحسن قریشی DSP کورٹ	رائفل ۸ ایم ایم	۳۵۰/-	مہر چکیو سلاکیہ قابل مرت
۱۲۲	"	میجر عباس صد جرنل مینیر پولان ٹیکسٹائل کورٹ	رائفل ۸ ایم ایم	۳۰۰/-	" "
۱۲۳	"	غلام علی بگٹی سکندری ہاکوس کورٹ	رائفل ۸ ایم ایم	۲۵۰/-	" "
۱۲۴	"	محمد خان ریڈر D.C آفس کورٹ	رائفل ۸ ایم ایم	"	" "
۱۲۵	"	سید نواب شاہ لائن مین ٹیلیفون ایجنسی کورٹ	رائفل ۸ ایم ایم	۲۵۰/-	" "
۱۲۶	"	محمد اختر ولد محمد نواز ڈرائیور DC کورٹ	" "	"	" "
۱۲۷	۱۹-۳-۳۷	ڈاکٹر سید جاوید شاہ سول ہسپتال کورٹ	رائفل ۸ ایم ایم	"	" "

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت	
۱۲۸	۲۶-۴-۸۹	کیپٹن محمد یونس جعفر DC کورٹ	کارٹوس ۱۰۸ ایم ایم ۲۰۰ دانہ	۲۰۰٪	مہر چکیو سلواکیہ قابل مرمت
۱۲۹	"	سردار محمد اسلم میجر جنرل P-1-A کورٹ	رائفل ۸ ایم ایم	۲۵٪	" "
۱۳۰	"	ہیت خان بی بی DSP کولنز بلوچستان	پسٹل ۳۰ بور	۲۵۰٪	میڈ نامعلوم
۱۳۱	"	محمد عاشق صدیقی سینئر مہر بورڈ آف ریونیو کورٹ	رائفل ۸ ایم ایم	"	مہر چکیو سلواکیہ قابل مرمت
۱۳۲	"	عزیز الرحمن کلرک گورنر ہاؤس کورٹ	پسٹل ۲۲ بور	مفت	پاک میڈ
۱۳۳	"	احمد خان پرائیویٹ سکریٹری ٹو سکریٹری جنرل	رائفل ۸ ایم ایم	۲۵٪	مہر چکیو سلواکیہ قابل مرمت
۱۳۴	"	بریکنگ ٹر ریاض حیدر ۱۲ کور	"	۳۰۰٪	" "

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحه	قیمت	ملاحظات
۱۵۳	۱۰-۵-۸۹	میر صلاح این ولد میر حمید خان	دفعه ۱- ایم ایم	۲۰۰٪	چک سوئیکه قابل مرمت
۱۳۶	"	میر خالد محمود ولد رب نواز خان	"	"	"
"	"	"	"	"	"
۱۳۷	"	میر عباس خان ولد حاجی محمد اکبر خان	"	"	"
۱۳۸	۱۰-۵-۸۹	شیر احمد ولد میر باز خان	"	"	"
۱۳۹	"	دعین خان ولد محمد یعقوب	"	"	"
۱۴۰	"	حسن خان ولد میر جان	"	"	"
۱۴۱	۱۱-۵-۸۹	دوست محمد نزار PS ٹو ACS ہوم	"	۲۵٪	"
۱۴۲	"	تیمور غفلت عثمان ڈپٹی سکیڑی کینٹ سروس	"	"	"
۱۴۳	۱۳-۵-۸۹	محمد طارق PS ٹو منسٹر پبلک ایڈیویشن	"	"	"



نمبر نشان	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت	
۱۵۲	۳۰-۵-۸۹	غلام حسین	رائفل ۸-ایم ایم	۲۵۰/-	چیکو سٹولائیہ قابل مرمت
۱۵۳	"	میر محمد	"	"	"
۱۵۵	"	محمد ظاہر خان	"	"	"
۱۵۶	۶-۶-۸۹	محمد فیصل خان	"	"	"
۱۵۷	۷-۸-۸۹	ذاکر حسین S-م ٹیچیف سکریٹری کونسل	رائفل ۸-ایم ایم ۲۰۰ دانہ کارٹوس	۲۵۰/-	"
۱۵۸	"	جاوید اشرف سکریٹری ٹیچیف سکریٹری بلوچستان	"	"	"
۱۵۹	"	محمد ادریس بلوچ ڈپٹی سکریٹری لیبر	رائفل ۸-ایم ایم	"	"
۱۶۰	"	محمد ایاز ولد محمد عظیم خان بگٹی	" ۱۰۰ دانہ کارٹوس	۳۵۰/-	"

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۱۶۱	"	راجہ غلام احمد میر پورٹ سیکورٹی فورس کونٹ	پستل ۲۵ بور	۲۰۰/-
۱۶۲	۱۱-۹-۸۹	محمد اشرف تنولی اینڈ فیکٹ جہانی کورٹ کونٹ	رائفل ایم ایم ۸	۲۵۰/-
۱۶۳	۱۲ ۸-۸۹	میر صاحب خان ولد حاجی حاصل خان	رائفل ایم ایم ۸-۲۰۰ دائے کارتوس	۲۵۰/-
۱۶۴	"	وڈیرہ محمود ولد عمر خان	رائفل ایم ایم ۸-۲۰۰ دائے کارتوس	"
۱۶۵	"	وڈیرہ بہرام ولد اللہ بخش	"	"
۱۶۶	"	میر شاہنواز خان ولد بجیان	"	"
۱۶۷	"	میر شہبک خان ولد حاجی علی بخش	"	"

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحه	قیمت	
۱۶۸	۱۹-۶-۸۹	کینا رام ویرینچ	رائفل ۸- ایم ایم	۴۵۰/-	چکیو سلواکیہ قابل مرمت
۱۶۹	۱۳-۶-۸۹	عطا اللہ و لدر واسپہ خان بزدار	"	"	" "
۱۷۰	۱۴-۶-۸۹	خوشی محمد سلطان سکورڈن یڈر PAF کورڈ	"	"	" "
۱۷۱	۱۵-۶-۸۹	نصرت اللہ خان ڈرائیو گورڈ ہاوس کورڈ	"	"	" "
۱۷۲	۱۷-۶-۸۹	لفٹینٹ کرنل شجاع خانزادہ آر-۵-۱ کورڈ	پستل ۳۸ بور	"	" "
۱۷۳	"	لفٹینٹ کرنل محمد ایاز باشی انفنٹری سکول کورڈ	رائفل ۸ ایم ایم	۲۵۰/-	" "
۱۷۴	"	لفٹینٹ کرنل محمد شیراز خان	"	"	" "
۱۷۵	"	کیپٹن فیاض حسین ایس آئی کورڈ	"	"	" "

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحه	قیمت	
۱۷۶	۱۷-۶-۸۹	سرور حبیب شاہ ازی کوڑیہ	رائفل ۸ ایم ایم	۲۵۰/-	چکیو سلواکیہ قابل مرمت
۱۷۷	۱۸-۶-۸۹	میر فیروز خان بگٹی	رائفل ۸ ایم ایم	"	"
۱۷۸	"	غلام علی بگٹی	کارتوس ۱۰۸ ایم ایم ۲۰۰ دانہ	۲۰۰/-	زانڈ المیعاو
۱۷۹	"	سردار چاکر خان ڈوکی	رائفل ۸ ایم ایم	۲۵۰/-	مہر چکیو سلواکیہ قابل مرمت
۱۸۰	"	میر حضور بخش ڈوکی	"	"	"
۱۸۱	"	نبی بخش ماشی ڈوکی	"	"	"
۱۸۲	"	سالار خان ڈوکی	"	"	"
۱۸۳	"	بختیار خان ڈوکی	"	"	"
۱۸۴	"	بالا بیج خان ڈوکی	"	"	"
۱۸۵	۲۱-۶-۸۹	سید محمد نزل شجاع خانزادہ	۲۵۰ دانہ کارتوس	۲۵۰/-	زانڈ المیعاو

بشماره	تاریخ	نام	قسم اصلحه	قیمت
۱۸۶	۲۱-۶-۸۹	لقینت کرنل محمدایازخان انضوی اسکول کونڈہ	رائفل ۸- ایم ایم ۲۵۰ دانہ کارتوس	۵۰۰/-
۱۸۷	۲۲-۶-۸۹	سردار شاد علی خان گولہ صحت پور جعفر آباد	رائفل ۸- ایم ایم ۱۰۰ دانہ کارتوس	۲۵۰/-
۱۸۸	"	شعیب احمد ولد سردار علی خان گولہ	"	"
۱۸۹	"	بشیر احمد ولد احمد یار آفسیر M-C ہاؤس کونڈہ	رائفل ۸ ایم ایم ۱۰۰ دانہ کارتوس	۲۵۰/- ۱۰۰/-
۱۹۰	"	ندیم انور گچی ولد منشی نور محمد	رائفل ۸ ایم ایم ۱۰۰ دانہ کارتوس	۲۵۰/-
۱۹۱	"	دین محمد ولد ستین علی	"	"
"	"	"	"	"
۱۹۲	"	اعجاز احمد ولد منشی نور محمد	"	"

نمبر شمار	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۱۹۳	"	علی مردان ولد میر حضور بخش	رائفل ۸-ایم ایم	۲۵۰/-
۱۹۴	"	شہک خان ولد حضور بخش	"	"
۱۹۵	"	عبدالغنی طالبش ADC ٹو گورنر بلوچستان	"	"
۱۹۶	"	سکندر علی ۵/ج گورنر ٹاؤن کوئٹہ	"	"
۱۹۷	"	فیروز خان بگٹی	کارٹوس ۸ ایم ایم ۲۰۰ دانہ	۲۰۰/-
۱۹۸	۲۷-۸۹	محمد نور علی اسپیشل اسٹیشن ٹو چیف منسٹر	رائفل ۸-ایم ایم	۲۵۰/-
۱۹۹	"	نصرت اللہ خان ڈیر ایئر گورنر ہاؤس کوئٹہ	کارٹوس ۸-ایم ایم	۲۰۰/-
۲۰۰	"	عبدالغنی طالبش ADC ٹو گورنر بلوچستان	"	"

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحه	قیمت	
۱۰۱	"	سکندر علی معرفت گورنر ہاؤس کورٹ	کارٹوس ۸ ایم ایم	۲۰۰/-	زائد المیعاد
۲۰۲	"	عظیم خان ولد - خان بہادر	رائفل ۴۴ - ۷	۲۵۰/-	پاک میڈ
۲۰۳	۲۷-۶-۸۹	محمد یاز خان ولد محمد عظیم خان	پسٹل ۴۵ بور	۱۵۰/-	" "
۲۰۴	۲۸-۶-۸۹	غیر محمد سینٹر کلرک ہوم ڈیپارٹمنٹ کورٹ	رائفل ۸- ایم ایم	۲۵۰/-	مہر چکیو سلوکیہ قابل مرمت
۴۵	۲۹-۶-۸۹	محمد انور درانی سپیشلسٹ ٹو چیف منسٹر	کارٹوس ۸- ایم ایم ۲۰۰ دانہ	۲۰۰/-	زائد المیعاد
۲۰۶	"	نانک سردار علی ڈرائیور ٹو ملٹری سکریٹری گورنر	پسٹل ۳۲ بور	۲۰۰/-	پاک میڈ
۲۰۷	"	عبدالواحد PA ٹو منسٹر ایجوکیشن	ریوالور ۳۲ بور	۱۵۰/-	"

شماره	تاریخ	نام	قسم سلمہ	قیمت	
۲۰۸	۲۹-۶-۸۹	محمد عظیم چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن حیدرآباد	رائفل ۸- ایم ایم	۲۵٪	مہر چیکو سلو اکیہ قابل مرمت
۲۰۹	"	ارجن داس بیگٹی MPA	"	"	"
۲۱۰	"	حکیم لہجمن داس بیگٹی	"	"	"
۲۱۱	۲-۷-۸۹	احسن مختار اشرف سپیشل پرائیج کورڈ	سپیشل ۹.۴۴	۱۵۰٪	میڈ نامعلوم
۲۱۲	"	ظفر علی خان ولد شیر علی خان پولیس کورڈ	رائفل ۸- ایم ایم	۲۵٪	میڈ چیکو سلو اکیہ قابل مرمت
۲۱۳	"	کرمل خالد بشیر کورڈ	"	"	"
۲۱۴	"	میجر غلام نبی ۳۳ D1V کورڈ	"	"	"
۲۱۵	"	رشید خان الکوڑی سکین آفیسر SRGAD کورڈ	"	"	"

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحه	قیمت
۲۱۶	۱۹-۴-۸	عبد الغفور نائب قاصد	رائفل ۸-ایم ایم	۲۵۰/-
		۵-۵-آفس کوئٹہ	"	
۲۱۷	۱۹-۴-۹	سلطان محمد حاجی	۲۰۰ دانہ کارتوس	۲۵۰/-
		امیر محمد		
۲۱۸	"	رمضان علی ولد محمد اسلم	"	"
۲۱۹	"	شاہ محمد ولد اختر محمد	"	"
۲۲۰	"	پنہان ولد سوکان	"	"
۲۲۱	"	طاہر قمر ولد امیر احمد	"	"
۲۲۲	"	ریٹائرڈ کرنل کادس سی	"	"
		تاجک ولد جہان خان		
۲۲۳	۱۹-۴-۱۰	شفاعت رسول کنڈو و آرض	رائفل ۸-ایم ایم	۵۰۰/-
		کوئٹہ بلوچستان		
۲۲۴	۱۹-۴-۱۱	شیر حیدر شیرانی لیکچرار کانس	"	۲۵۰/-
		گورنمنٹ کالج نوشکی		

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۲۲۵	۱۲-۷-۸۹	اشفاق احمد بٹ فیکر زراعت بلوچستان کوئٹہ	رائفل ۸- ایم ایم	۲۵۰/-
۲۲۶	"	اصغر علی ASI آرمڈ پولیس کوئٹہ	سٹائٹ گن ۱۲ بور	۱۵۰/-
۲۲۷	"	ڈاکٹر اختر حمید طارق سول ہسپتال کوئٹہ	پسٹل ۲۵ بور	۱۵۰/-
۲۲۸	۱۹-۷-۸۹	ملک سردار اعوان SP/PTS کوئٹہ بلوچستان	رائفل MM-۷	مفت
۲۲۹	۱۹-۷-۸۹	نذر حسین کنسٹیبل پولیس کوئٹہ	ریوالور ۲۲ بور	۱۵۰/-
۲۳۰	"	میرامان اللہ بلوچ ایڈوکیٹ کوئٹہ	سٹائٹ گن ۱۲ بور	۲۵۰/-
۲۳۱	۲۲-۷-۸۹	میجر غلام نبی ۳۳۵۱۷ کوئٹہ	"	۳۵۰/-
۲۳۲	"	عبدالقیوم ولد دولت خان	پسٹل ۲۲ بور	۲۰۰/-

شمار سیر	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت	
۲۲۴	"	حاجی حسین بخش گولہ کونسل ٹاؤن کمیٹی جٹ پیٹ	رائفل MM-۷	۲۵۰/-	"
۲۲۲	۲۶-۷-۸۹	عبد الغفار ولد عبدالوہاب جنیئر کلرک	پسٹل ۲۲ بور	۲۰۰/-	"
۲۳۵	۲۷-۷-۸۹	ڈاکٹر مصطفیٰ کمال سول ہسپتال کوٹہ	رائفل ۸-۱۰ ایم ایم	۲۵۰/-	مہر چکیو سلوکیہ قابل مرمت
۲۳۶	"	محمد اسحاق ملٹری سکریٹری ٹو گورنر بلوچستان	رائفل MM-۷	۲۰۰/-	پاک میڈ
۲۳۷	"	اسد اللہ خان درمہر اسحاق خان	رائفل ۲۲ بور	۲۰۰/-	پاک میڈ قابل مرمت
۲۳۸	"	محمد اشفاق معرفت ملٹری سکریٹری ٹو گورنر	"	"	"
۲۳۹	"	افتخار احمد	"	"	"
۲۴۰	"	یعقوب پرویز	"	"	"

بہت	تاریخ	نام	قسم	قیمت
۲۳۱	"	رضا محمد ڈوکھی سکند	رنگل ۸ ایم ایم	۲۵۰/-
۲۳۲	۲۷-۷-۸۹	مہتری	"	"
۲۳۳	۲۷-۷-۸۹	راجیل فیاض ڈوکھی سکند	"	"
		لہری		
۲۳۴	"	سرفراز خان ڈوکھی سکند	"	"
		لہری		
۲۳۵	"	دینار خان ڈوکھی	"	"
۲۳۶	"	سروا چاکر خان ڈوکھی	کارٹوس ۸ ایم ایم	۱۰۰/-
		سالار خان ڈوکھی سکند	۱۰۰ دانہ	"
		لہری		
۲۳۷	"	دینار خان	"	"
۲۳۸	"	راجیل فیاض	"	"
۲۳۹	"	رضاحمد	"	"
۲۵۰	"	سرفراز خان	"	"

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحه	قیمت
۲۵۱	۲۹-۸-۸۹	فتح علی ولد ملک مهران پٹری	رائفل ۸-ایم ایم	۲۵۰٪
۲۵۲	۳۱-۸-۸۹	عنایت اللہ اسسٹنٹ آفس اسپیشل برانچ	۱۰۰ دانہ کارتوس	۲۵۰٪
۲۵۳	۱-۸-۸۹	خیر محمد ولد محمد حسن معرفت سعد اللہ خان مری	رائفل ۸-ایم ایم	۱۰۰٪
۲۵۴	"	میجر جاوید سلیم معرفت ADC ٹو گورنر بلوچستان	مسک رائفل صرف بیرل چار ضرب	۲۰٪
۲۵۵	۳-۸-۸۹	میر علی اکبر کلرک GPO کوئٹہ	رائفل ۸-ایم ایم	۲۵۰٪
۲۵۶	"	دشمن خان ولد حاجی غیر محمد گجٹی	"	مفت
۲۵۷	"	احمد ولد نبی بخش	"	۳۵٪
۲۵۸	"	بنی بخش ولد شیر بیگ	"	"

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت	
۲۵۹	۵-۸-۸۹	حاجی پیر محمد ولد جلال دین مینکل	شات گنی ۱۲ بور SIB	۲۰۰/-	پاک میڈ
۲۶۰	"	لفیظ کزنل ایاز خان انفریگا اسکول کوئٹہ	کارٹوس ۳۰۳ بور ۵۰۰ دانہ	۲۵۰/-	
۲۶۱	"	نور محمد ولد حاجی سلطان بنگلہئی	رائفل ۸- ایم ایم	۲۵۰/-	مہر چکیو سوا کی قابل مرمت
۲۶۲	۷-۸-۸۹	امان اللہ ولد قائم خان بروچی	" ۲۰۰ دانہ کارٹوس	۲۵۰/-	" "
۲۶۳	"	خان محمد ولد جان محمد جمالی	"	"	" "
۲۶۴	"	میر حسن ولد سپہ بگولہ	"	"	" "
۲۶۵	"	محمد صدیق ولد اللہ محمد پور	"	"	" "
۲۶۶	"	مہلوک خان ولد میا خان جری	"	"	" "
۲۶۷	"	اللہ بخش ولد حضور بخش رند	"	"	" "

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحه	قیمت	
۲۶۸	۸۹-۸-۷	محمد اسماعیل ولد بهارخان	رائفل ۸-ایم ایم ۲۰۰ دانہ کارتوس	۲۵۰/-	مہر چکیو سلواکیہ قابل دست
۲۶۹	"	محمد خان ولد نور محمد کھوسہ	"	"	"
۲۷۰	"	غلام قادر ولد نذر حسین چنگری	"	"	"
۲۷۱	"	عبدالنبی ولد عبدالکریم بروحی	"	"	"
۲۷۲	"	اصغر علی ولد کبیر کھوکھر	رائفل ۸-ایم ایم ۵۰ دانہ کارتوس	۲۰۰/-	"
۲۷۳	"	ذوالفقار علی ولد بلاول بلوچ	"	"	"
۲۷۴	۸۹-۸-۸	امجد علی ولد قربان حسین راجپوت	"	"	"
۲۷۵	"	افتخار حسین ولد جہانگیر خان راجپوت	"	"	"
۲۷۶	"	عبد الفتی ولد بیول خان گولہ	"	"	"

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحه	قیمت	
۲۷۷	"	نیاز حسین ولد رحیم داد بلوچ	۵۰ دانہ کارتوس	۳۰۰/-	مہر چکیو سلوا کیہ قابل مرمت
۲۷۸	"	محمد رفیق ولد محمد رحیم بروچی	"	"	"
۲۷۹	"	عبدالکبیر ولد دوست محمد بروچی	"	"	"
۲۸۰	۹-۸-۸۹	صفیح اللہ کلرک C-M ہاؤس کونست	رائفل ۸ ایم ایم	۳۵۰/-	"
۲۸۱	۱۰-۸-۸۹	خیر محمد ولد محمد مرید پتی	۵۰ دانہ کارتوس	۳۰۰/-	"
۲۸۲	"	سردار گاجی خان ولد فقیر محمد پندرانی	"	"	"
۲۸۳	"	غلام عباس ولد غلام بشیر بلوچ	"	"	"
۲۸۴	"	قادر بخش ولد رسول بخش بلوچ	"	"	"

نمبر شمار	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۲۸۵	"	منظور احمد ولد علی محمد	"	"
۲۸۶	"	فتح محمد ولد حاجی ایسہر	"	"
"	"	بروحی	"	"
۲۸۷	"	محمد اکبر ولد شاکر بروہی	"	"
۲۸۸	"	محمد یونس ولد محمد اسماعیل	"	"
"	"	بروحی	"	"
۲۸۹	"	محمد انور ولد چوہدری محمد بخش	"	"
"	"	باجرہ	"	"
۲۹۰	"	غلام جمیل ولد تاج محمد بروہی	"	"
۲۹۱	"	محمد درویش ولد فضلاد	"	"
"	"	جبٹ	"	"
۲۹۲	"	محمد اسماعیل ولد محمد خان	"	"
۲۹۳	۱۶-۸-۸۹	پرویز احمد ولد میر محمد	شارٹ گن ۱۳ اپریل ۲۰۰۰	پاک میڈ
"	"	بلوچ	۵۱۵	"

بیتا	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت	
۲۹۳	۱۶-۸-۸۹	شاہجہان ولد عبدالرحمن ساکر	ریولور ۳۲ بور	۳۰۰/-	پاک میڈ
۲۹۵	۱۷-۸-۸۹	ظفر اللہ معرفت CM ہاؤس کونڈ	رائفل ۱۸ ایم ایم	۲۵۰/-	مہرچیکو سواکیہ
۲۹۶	"	مولانا عبدالسلام منسٹر بدوچستان	رائفل ۳۰.۳ بور ۲ ضرب		
			۲۰۰ دانہ کارتوس	۱۰۰۰/-	قابل مرمت
۲۹۷	۱۹-۸-۸۹	سردار چاکر خان ڈوکی	کارتوس ۸ ایم ایم ۵۰۰ دانہ	۶۰۰/-	" "
۲۹۸	"	نور محمد بنگلانی	کارتوس ۸ ایم ایم ۳۰۰ دانہ	۳۰۰/-	زائد البعاد
۲۹۹	۲۱-۸-۸۹	قربان ولد بدل خان گجٹی	رائفل ۸ ایم ایم	۲۵۰/-	مہرچیکو سواکیہ قابل مرمت
۳۰۰	۲۲-۸-۸۹	عبداللطیف بنانی P۸ ٹو اورد رانی	رائفل M M	۳۰۰/-	پاک میڈ

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت	
۳۰۱	۲۵-۸-۸۹	امام بخش ڈرائیور CM ہاؤس کونٹری	سٹاٹ گن ۱۲ بور SIB	۲۵۰/-	پاک میڈ
۳۰۲	"	معروف ڈرائیور "	ریولور ۳۲ بور	۲۰۰/-	"
۳۰۳	"	صفیح اللہ کلرک "	کارٹوس ۸-۱۸ ایم ایم ۵۰ دانہ کارٹوس	۵۰/-	زانہ المیعاد
۳۰۴	۲۷-۸-۸۹	عبدالغنیہ ولد تاج محمد شاہ ٹاؤن کونٹری	سپٹل ۳۲ بور	۲۰۰/-	پاک میڈ
۳۰۵	"	سردار علی شاہ سیکشن آفیسر فائنس ڈیپارٹمنٹ	رائفل ۸-۱۸ ایم ایم	۳۰۰/-	مہر چیکو سلاکیہ قابل مرمت
۳۰۶	"	عبدالرحیم سیکشن آفیسر ڈیپارٹمنٹ	"	"	"
۳۰۷	"	میجر محمود احمد ۱۲ کور ہیڈ کوآرڈر کونٹری	"	۲۵۰/-	"
۳۰۸	"	لیفٹنٹ کرنل جمشید اقبال ۱۲ کور ہیڈ کوآرڈر	رائفل CMM	۲۰۰/-	پاک میڈ

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحه	قیمت
۳۰۹	۲۸-۸-۸۹	عبدالمنان ولد سید گل خان کلی سبزل کورٹ	شات گن ۱۲ بور	۲۵۰/-
۳۱۰	"	محمد صادق ولد شیخ علی پوین لان کورٹ	ریوالور ۲۲ بور	۲۰۰/-
۳۱۱	"	سید جمال شاہ ولد سید تیمور شاہ	"	"
۳۱۲	"	محمد انور درانی سپیشل اسکینٹ ٹو C M صاحب	کارٹوس ۸ ایم ایم ۵۰ دانہ	۴۰۰/-
۳۱۳	"	روزی خان ولد شیر محمد	رائفل ۸ ایم ایم ۵۰ دانہ کارٹوس	"
۳۱۴	"	محمد امین ولد عبدالسلام	رائفل ۸ ایم ایم	۴۰۰/-
۳۱۵	"	شاد احمد ولد عبدالرحمن	"	"
۳۱۶	"	عبدالقادر ولد غلام محمد	"	"
۳۱۷	"	زرور خان ولد عبداللہ خان	"	"

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحه	قیمت	
۳۱۸	=	میر کریم خان ولد بازخان	رائفل ۸-ایم ایم	۴۰۰/-	مہر چکیو سلواکیہ قابل مرمت
۳۱۹	۲۹-۸-۸۹	کیپٹن حبیب الرحمن پانٹ	"	۳۵۰/-	"
	"	ٹو C M صاحب	"	"	"
۳۲۰	"	لفینٹ کرنل صغیر حسین	"	"	"
	"	بخاری صاحب لا	"	"	"
	"	۳۳ کولٹ	"	"	"
۳۲۱	"	نانک غلام صابر ۱۲ کور	پسٹل ۵۲ بور	۱۰۰/-	درہ میڈ
	"	میڈ اوائٹر	"	"	"
۳۲۲	"	لائس نانک محمد حنیف	پسٹل ۳۳ بور	"	"
۳۲۳	۹-۹-۸۹	بابر خان ولد عبدالرحمن	رائفل ۸ ایم ایم	۱۵۰/-	مہر چکیو سلواکیہ قابل مرمت
۳۲۴	"	عبدالمجید ولد فقیر محمد	"	"	"
۳۲۵	"	عبدالجبار ولد نصر اللہ	"	"	"
۳۲۶	"	امان اللہ ولد غلام محمد	"	"	"
۳۲۷	"	بیات علی خان ولد غلام رسول	"	"	"

نمبر شمار	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت	
۳۲۸	۱-۹-۸۹	محمد رحیم ولد محمد کریم	رائفل ۸ ایم ایم	۲۵۰/-	مہر چیکو سلواکیہ قابل موت
۳۲۹	۲-۹-۸۹	احمد علی ولد محمد علی ہیڈ کنسٹیبل پولیس	ریوالور ۳۲	۱۵۰/-	پاک میڈ
۳۳۰	"	لقینٹ کرنل شفاعت اللہ	سپٹل ۳۸ بور ۵۰ دانہ کارتوس	۲۵۰/-	میڈ نام معلوم
۳۳۱	"	رمضان علی ہیڈ کنسٹیبل پولیس کورٹ	شارٹ گن ۱۲ بور S/B	۱۵۰/-	پاک میڈ
۳۳۲	۹-۹-۸۹	شیر محمد ولد کھول خان	رائفل ۸ ایم ایم	۳۵۰/-	مہر چیکو سلواکیہ قابل موت
۳۳۳	"	جلال خان ولد عبد اللہ	"	"	"
۳۳۴	۱۰-۹-۸۹	ظہیر اللہ CM ہاؤس کورٹ	شارٹ گن ۱۲ بور S/B	۳۵۰/-	پاک میڈ
۳۳۵	"	مومن خان ڈرائیور CM ہاؤس کورٹ	کارتوس ۳۰.۳ بور ۱۰۰ دانہ	۱۰۰/-	"

نمبر	تاریخ	نام	قسم اسلمہ	قیمت
۳۳۶	۱۰-۹-۸۹	سید ناصر زیدی ولد جنرل سید ذاکر علی زیدی	کلاسنگوف ۷۲-۷	۲۰۰/-
۳۳۷		غلام صدیق ولد محمد رضا	رائفل ۸- ایم ایم	۲۵۰/-
۳۳۸	"	فیض اللہ ولد احمد خان سیلاؤٹ ٹاؤن کونڈ	پٹل ۳۰ بور	۲۰۰/-
۳۳۹	۱۳-۹-۸۹	غیر محمد ولد لعل خان بگھی سکند ڈیرہ بگھی	رائفل M M	۲۵۰/-
۳۴۰	"	غلام سرور مہید کنٹیل پولیس کونڈ	شات گن ۱۲ بور S/B	۱۵۰/-
۳۴۱	"	منظور احمد بگھی MNA	(۱) رائفل ۱۸ ایم ایم (۲) ریوالور ۲۲ بور	۳۵۰/-
"	"	"	(۳) پٹل ۳۲ بور	"
۳۴۲	۱۷-۹-۸۹	عزیز الدین سکند میاں اسمیل روڈ کونڈ	تلوار پرانی دو ضرب	۲۰۰/-

بیشمار	تاریخ	م	قسم	قیمت
۳۲۳	۱۹-۹-۱۷	عبدالحمید راجہ ڈپٹی ڈپٹی آفیسر P i A کونٹہ	رائفل ۱۸ ایم ایم	۳۰۰/- مہر چکی سلاکیہ قابل ہمت
۳۲۴	۱۷-۹-۱۷	عبدالغافر ولد عبدالستار ہنہ اوڑک کونٹہ	شات گن بارہ ہلہ ۵/۵	۲۰۰/- پاک میڈ
۳۲۵	۱۹-۹-۱۷	سید احمد شاہ سابقہ ممبر مجلس شوریٰ مستونگ	رائفل ۱۸ ایم ایم	۳۰۰/- مہر چکی سلاکیہ قابل ہمت
۳۲۶	۱۷-۹-۲۰	حاجی عبدالرشید / C مولوی عمت منسٹر	کلاشکوف ۲۶ پری	۱۰۰۰/- چائنا زنگ آلود
۳۲۷	"	میر فقیر جان / C اسپیکر محمد اکرم	رائفل ۲۰۳ بور	۵۰۰/- میڈیا معلوم
۳۲۸	"	"	کارٹوس ۲۰۳ بور ۱۰۰ دانہ	۲۰۰/- زائد المیعاد
۳۲۹	۱۹-۹-۲۱	سکندر ولد بابوش	ریوالور ۳۲ بور	۲۰۰/- پاک میڈ

نمبر شمار	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۲۵۰	۲۱-۹-۸۹	غلام قادر مہدی کنسٹیبل پولیس کوٹہ	شات گن ۱۲ بور S/B	۱۵۰/- دو میڈ
۲۵۱	"	دعنا راج / C ارجن داس گجی	رائفل ۸-۱۰ ایم ایم	۵۰۰/- مہر چکریو سلوکیہ قابل مرمت
۲۵۲	"	ہیم خان گن مین ارجن داس گجی	"	"
۲۵۳	۲۳-۹-۸۹	منظہر حسین کنسٹیبل پولیس کوٹہ	پستل ۳۲ بور	۱۵۰/- پاک میڈ
۲۵۴	"	درمان / C ہاؤس CM کوٹہ	کارتر ۳۰ بور ۱۰۰ دانہ	۲۰۰/- زائد المیعاد
۲۵۵	"	محمد سہیل دلچہ پداری شفات احمد	پستل ۳۲ بور	۱۵۰/- پاک میڈ
۲۵۶	"	چوہدری محمد انور SP پشین	رائفل ۸-۱۰ ایم ایم	۵۰/- مہر چکریو سلوکیہ قابل مرمت

نمبر نشا	تاریخ	نام	قسم اسلم	قیمت	
۲۵۷	۲۷-۹-۸۹	ناصر الدین احمد سیکری	رائفل ۸ ایم ایم	۲۵٪	مہر چکیو سلواکیہ قابل مرمت
		زارعت بلوچستان			
۲۵۸	"	عنایت اللہ ولد احمد خان	رائفل ۳۰۰	۲۵۰	پاک میڈ قابل مرمت
		سٹلاڈٹ ٹاؤن			
۲۵۹	"	میر محمد ابرہیم ولد رضا علی	پستل ۳۲ بور	۵۰٪	میڈ نامعلوم
۲۶۰	"	کیپٹن محمد یونس جعفری	پستل ۲۸ بور	۲۵۰٪	"
۲۶۱		کوئٹہ			
۲۶۱	۲۸-۹-۸۹	رحمت اللہ ڈرامیو سیکریٹری	شاٹ گن ۱۲ بور	"	پاک میڈ
		کوئٹہ	518		
۲۶۲	"	سلیم رضا P A ٹو ڈی پی سیکریٹری	پستل ۳۲ بور	۲۰٪	"
		CM صاحب			
۲۶۳	"	لیاقت علی کنٹیل پولیس	ریوالور ۳۳ بور	۱۵٪	"
		کوئٹہ			
۲۶۴	"	امیر جان نائب قاصد دفتر	رائفل ۸ ایم ایم	۲۵۰٪	مہر چکیو سلواکیہ قابل مرمت
		CM صاحب			

بیشتر	تاریخ	نام	قسم اسلم	قیمت
۲۶۵	۳-۴-۸۹	میر محمد اکرم سپیکر پوستان	پستل ۲۵ بور	۳۵۶/-
		اسمبلی	کار توس ۲۵ بور	۱۰۶/-
۲۶۶		"	۱۰۰ دانہ	
۲۶۷	۲-۱۰-۸۹	غلام نبی ولد امیر بخش BRP	رہو الور ۳۲ بور	۱۵۰/-
		کوٹہ		
۲۶۸		عبدالوہاب ولد ولی محمد	پستل ۳۲ بور	۲۰۰/-
		شالہہ کوٹہ		
۲۶۹		رضا محمد ولد غلام رسول	شارٹ گن ۱۲ بور	۳۵۰/-
			S/B	
۲۷۰	۱۰-۱۰-۸۹	یوسف ولد جان محمد	شارٹ گن ۱۲ بور	۳۵۰/-
۳			S/B	
۲۷۱		خدا بخش ولد جیلان	"	"
۲۷۲		محمد جمعہ ولد جلال مانی سکند	"	"
		پہری		

نمبر	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت	پاک میڈ
۳۷۲	۲-۱۰-۸۹	سید حسن شاہ سکنہ ہٹری	شارٹ گن ۱۲ بور S/B	۳۵۶	"
۳۷۳	"	سخی ڈنہ سکنہ ہٹری	"	"	"
۳۷۵	"	محمد خیر سکنہ ہٹری	"	"	"
۳۷۶	"	عبدالرازق ولد بہار خان سکنہ ہٹری	"	"	"
۳۷۷	"	حیر بیاز خان سکنہ ہٹری	"	"	"
۳۷۸	"	میر محمد ولد شفیع محمد	پستل ۳۲ بور	۲۰۶	"
۳۷۹	"	داؤد انور سکنہ ہٹری	"	"	"
۳۸۰	۵-۱-۸۹	صابر سب اکاؤنٹنٹ خزانہ امن کورٹ	ریوالور ۲۲ بور	۲۰۶	"
۳۸۱	"	محمد و احمد سید کنسٹیبل اسپیشل براچ پولیس کورٹ	پستل ۳۰ بور	۳۰۶	"

شمار	تاریخ	نام	قسم اسلمہ	قیمت
۳۸۲	۵-۱۰-۸۹	عبدالملک ولد عبدالخالق نائب قائد سیکرٹریٹ	ریوالور ۳۲ بور	۲۰۰/-
۳۸۳	//	محمد انور ولد در محمد مری آباد بروری روڈ کوٹہ	ریوالور ۳۲ بور	//
۳۸۴	//	عنایت اسسٹنٹ آفس DIGP آفس کوٹہ	پٹیل ۳۰ بور	//
۳۸۵	//	تاج میر ولد کشمیر خان ڈرائیور SAGM	ریوالور ۳۲ بور	//
۳۸۶	۸-۱۰-۸۹	محمد خان ولد تاج محمد ڈرائیور دفتر CM ہاؤس کوٹہ	پٹیل ۳۲ بور	//
۳۸۷	//	محمد ولد تاج محمد پوسٹ ماسٹر	//	//
۳۸۸	//	محمد عمر ولد محمد شریف گورنمنٹ پرنٹنگ پریس	ریوالور ۳۲ بور	۲۰۰/-

بر شمار	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۳۸۹	"	ہری چند ولد ڈالال	ریوالور ۳۲ بور	۲۰/-
۳۹۰	۹-۱۰-۸۹	سائیداد ولد روزی	شارٹ گن ۲۲ بور	۲۵۰/-
			5/8	
۳۹۱	"	ایم ایس طارق مسکین آفسیر ہوم	شارٹ گن ۱۲ بور	"
۳۹۲	۱۰-۱۲-۸۹	انیس الرحمن ولد عبدالرحمن بروحی	سپٹل ۳۳ بور	۲۰۰/-
۳۹۳	۱۲-۱۲-۸۹	ناصر خان سینئر کلرک دفتر CM ہاؤس کوئٹہ	"	"
۳۹۴	"	محمد یونس ولد ملک	"	"
		محمد عظیم خان	شارٹ گن ۱۲ بور	۳۰۰/-
		محمد لیاقت اعوان دفتر	S/B	
۳۹۵	"	گورنر ہاؤس کوئٹہ	"	۳۰۰/-

نمبر شمار	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۳۹۶	۱۵-۱۰-۸۹	شادمان خان بگٹی	شات گن ۱۲ بور S/B	۲۰۰/-
۳۹۷	۱۵-۱۰-۸۹	عبدالرزاق نائب قاصد		
۳۹۸	۱۶-۱۰-۸۹	صوبائی اسپتلی کورٹ عبدالرحمن ولد گل خان بروحی	پٹل ۳۲ بور " " " "	۲۵۰/- ۲۰۰/-
۳۹۹	"	سجاد حسین ولد محمد حسین نہارہ	شات گن ۱۲ بور S/B	۲۵۰/-
۴۰۰	۲۳-۱۰-۸۹	کل محمد ولد تاج محمد ارڈیننس ڈپو کورٹ	ریوالور ۳۲ بور	۲۰۰/-
۴۰۱	۲۳-۱۰-۸۹	عبدالرحمن ڈرائیور گورنر ہاؤس کورٹ	"	۱۵۰/-
۴۰۲	۲۳-۱۰-۸۹	احسن فقیر اشرف ۵۱۵۶ اسپتلی بریج کورٹ	رائفل MM ۷	۴۰۰/-
				پاک میڈ

پاک میڈ	۳۰۰/-	پسٹل ۳۰ بور	لیاقت علی خان ولد شیر علی خان گورنر ہاؤس کونٹریٹ	۳۰-۱۰-۸۹	۳۰۳
//	۲۰۰/-	شٹ گن ۱۲ بور S/B	عبدالستار سکند ہڑی		۳۰۴
//	۳۰۰/-	//	سوالی در سید خان ہڑی		۳۰۵
//	۲۵۰/-	رائفل M M	عبدالکیم ولد دوست علی		۳۰۶
//	//	شٹ گن ۱۲ بور S/B	صفیل ولد فضل سکند ہڑی	۳۰-۱۰-۸۹	۳۰۷
//	۳۰۰/-	پسٹل ۲۲ بور	حاجی نیاز محمد ولد سائینداد		۳۰۸
//	۳۰۰/-	پسٹل ۳۲ بور	دینار علی ولد سردار چاکرانی ڈوکی	۳۰-۱۰-۸۹	۳۰۹
//	۲۰۰/-	ریوالور ۲۲ بور	خدا بخش سکند ہڑی		۳۱۰
//	۲۵۰/-	شٹ گن ۱۲ بور	حاجی نیاز احمد ولد سائینداد ہڑی		۳۱۱

نمبر شاہ	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۴۱۲	"	غلام حسین سکندہ پٹری	شاٹ گن ۱۲ بور	۲۰۰/-
۴۱۳	"	کرم خان کنٹیل پولیس کوئٹہ	ریوالور ۳۲ بور	"
۴۱۴	"	محمد ظریف ولد ابرہیم ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ	"	"
۴۱۵	"	محمد رفیق P. S. ٹوسکیری تعلیم	پشل ۳۲ بور	۳۰۰/-
۴۱۶	۲۱-۱۰-۸۹	علی مراد نائب قاضی سکریٹری تعلیم	ریوالور ۳۲ بور	۱۵۰/-
۴۱۷	"	حاجی محمد اسماعیل ڈرائیور	"	"
۴۱۸	"	گورنر ہاؤس کوئٹہ	پشل ۳۰ بور	۲۰۰/-
۴۱۸	"	پوپل ولد انگلی بگٹی	شاٹ گن ۱۲ بور S/B	۵۰۰/-
۴۱۹	"	حماساں ولد طور خان بگٹی	"	۳۰۰/-

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۴۲۰	"	سید عبدالواحد آغا شیخ بح کوئٹہ	پسٹل ۳۲ بو۔/۔ ۸۰۰	اسپین
۴۲۱	"	کریم بخش ولد جعفر خان حسرت بیوی	ریوالور ۳۲ بو۔/۔ ۱۰۰	پاک میڈ
۴۲۲	۲۱-۱۰-۸۹	کوزو ولد لکھو گئی ڈیرہ گئی	شاٹ گن ۱۳ بو۔/۔ ۲۰۰	"
۴۲۳	"	"	S/B	"
۴۲۳	"	دلیک ولد تکیہ گئی	"	"
۴۲۳	"	محمد یوسف مومج بہرہ نڈ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ	"	"
۴۲۵	۲-۱۱-۸۹	تورینہ ولد دوست علی ڈیرہ گئی	"	"
۴۲۶	"	محمد اسلم ولد عظیم کلرک DC آفس کوئٹہ	پسٹل ۳۲ بو۔/۔	"
۴۲۷	"	"	"	"

نمبر	تاریخ	نام	قیمت اسلحہ	قیمت
۲۲۸	"	عمانوال مسیح کونسلر کورٹ	ریوالور ۳۲ بور	۲۰۰/-
۲۲۹	"	محمد یوسف نائب قاصد خندانہ آفس	پستل ۳۲ بور	۱۵۰/-
۲۳۰	"	نواب شاہ ولد سمندر شاہ T ۷۲ کورٹ	شاٹ گن ۱۲ بور	۳۰۰/-
۲۳۱	۴-۱۱-۸۹	نصیر احمد نائب قاصد سیکرٹریٹ	ریوالور ۳۲ بور	۱۵۰/-
۲۳۲	"	محمد ہاشم ولد صالح محمد نوشکی	ریوالور ۳۲ بور	۲۰۰/-
۲۳۳	"	ایس سلطان احمد ترقی سیکشن آفیسر S.R.G.M	پستل ۲۵ بور	۲۵۰/-
۲۳۴	۷-۱۱-۸۹	ڈانا ولد ٹنو ڈیرہ بگٹی	رائفل M.M	۵۰۰/-
۲۳۵	۷-۱۱-۸۹	کلاب ولد بہار کا ڈیرہ بگٹی	شاٹ گن ۲ بور	۲۰۰/-

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت	
۴۳۶	۸-۱۱-۸۹	عبدالغزیز ولد تاج محمد کلرک ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ	شاکنگنڈ ۲ بور	۳۰۰/-	پاک میڈ
۴۳۷	۱۵-۱۱-۸۹	محمد بوٹا کنسٹیبل پولیس کوئٹہ	پٹل ۳۲ بور	۱۰۰/-	"
۴۳۸	۱۶-۱۱-۸۹	شکر خان ولد عبدالغزیز ریلوے سٹیشن مشکاف	"	۳۰۰/-	"
۴۳۹	"	عباس احسن ولد احسن نختار اشرف DIQP	رائٹل ۲۲ بور	۳۰۰/-	"
۴۴۰	"	عبدالوحید راجہ ڈپٹی ٹریفک آفس PJA کوئٹہ	کارٹوس ۱۸ ایم ایم دس دانہ	۲۰۰/-	زائد المیعاد
۴۴۱	۲۸-۱۱-۸۹	مراد محمد ولد علی محمد مری کوئٹہ	ریوالور ۳۲ بور	۳۰۰/-	پاک میڈ
۴۴۲	۲۸	مومن شاہ ولد یعقوب شاہ ہیڈ کنسٹیبل کوئٹہ	پٹل ۳۲ بور	"	"
۴۴۳	۲۹-۱۱-۸۹	عبدالرشید سول بیج نورال کوئٹہ	پٹل ۲۵ بور	۳۰۰/-	"

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۲۲۳	۲۰-۱۱-۸۹	فیض محمد ولد عمر خان	پستل ۳۰ بور	۵۰۰/-
۲۲۵	"	محمد مراد ولد حضور بخش	شارٹ گن ۱۲ بور	۲۵۰/-
"	"	لہڑی	S/B	"
۲۲۶	"	رسول بخش ولد صحبت	"	۵۰۰/-
۲۲۷	"	محمد اسحاق ولد سکر خان	"	۴۰۰/-
"	"	لہڑی	"	"
۲۲۸	"	عبد المجید ولد رحیم بخش	شارٹ گن ۱۲ بور	۲۵۰/-
"	"	لہڑی	S/B	"
۲۲۹	"	امداد علی ولد حجتہ خان	"	"
"	"	لہڑی	"	"
۲۵۰	"	راجو ولد میرام	ریوالور ۲۲ بور	۳۰۰/-
۲۵۱	"	غدا بخش ولد گورد افقیر	شارٹ گن ۱۲ بور	۲۵۰/-
"	"	لہڑی	S/B	"
۲۵۲	"	سائمن ڈنہ ولد حوالدار گولہ	ریوالور ۲۲ بور	۳۰۰/-

نمبر	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت	
۲۵۳	"	نائب رحمن ولد حسین بخش	سٹاٹ گن ۱۲ بور	۵۰/-	پاک میڈ
	"		S/B		
۲۵۴	"	نائب سوائی ولد قائم خان			
	"	لہری	"	۴۰/-	"
۲۵۵	"	امداد علی چیمبرلین لہری	"	۲۵/-	"
۲۵۶	"	محمد خان سکند لہری	ریوالور ۲۲ بور	۳۰/-	"
۲۵۷	"	سید نور شاہ ولد روشن علی شاہ	سٹاٹ گن ۱۲ بور	۴۵/-	"
	"		S/B		
۲۵۸	"	ناظم شاہ ولد شیر شاہ	"	۴۰/-	"
۲۵۹	"	چمڑہ ولد قائم لہری	"	"	"
۲۶۰	"	اختیار خان ولد میر علی	"	"	"
۲۶۱	۳۰-۱۱-۸۹	حسین بخش ولد وڈیرہ	"	"	"
	"	خدا کنیاد	S/B		
۲۶۲	"	میر دینار خان ولد سراج خان ڈرکی	"	"	"

شماره	تاریخ	نام	قلم اسلحه	قیمت
۴۶۳	۳۰-۱۱-۸۹	بلاچ ولد حسن گور	شاسٹو گن ۱۲ بور	۴۰۰/-
			S/B	
۴۶۴	"	رحمت اللہ ولد علی محمد	"	"
۴۶۵	"	نور محمد ولد بشام	"	۵۰۰/-
۴۶۶	"	امید علی ولد قادر بخش	"	۳۵۰/-
۴۶۷	"	گلاب شاہ ولد پیر شاہ	"	۳۰۰/-
۴۶۸	"	غلام حیدر ولد رحمن بخش	"	۴۰۰/-
۴۶۹	"	خان محمد سید گلبرگ کشین	پستل ۲۲ بور	۳۰۰/-
	"	کورٹ کوئیٹ		
۴۷۰	"	دلی محمد ولد بخش علی	شاسٹو گن ۱۲ بور	۴۰۰/-
		ڈیرہ مراد جمالی	S/B	
۴۷۱	"	میجر پروین کوثر کیانی	پستل ۲۲ بور	۱۵۰/-
"	"	انفنتری اسکول کوئیٹ	رائفل ۶-۳۰	"
"	"	ناکارہ	صرف بیرل	۱۵۰/-

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۲۴۲	۳۰-۱۱-۸۹	بجبر پرویز کوشہ کیانی انفنتری اسکول کورٹ	سٹاپ گن ۱۲ بوری ۵/۵	۳۰۰/- پاک میڈ
۲۴۳	"	عبدالرزاق ولد منظور احمد تحصیلدار قلات	کارتوس ۲۲-۷ ۱۰۰	۲۰۰/- زائد المیعاد
۲۴۴	"	محمد اسلم ولد گل محمد ریڈیو جج کورٹ	پسٹل ۳۲ بوری	۳۰۰/- پاک میڈ
۲۴۵	"	غلام کریم ولد فقیر محمد گیٹی	سٹاپ گن ۱۲ بوری صرف بیری	۲۰۰/- مہر اسپین صرف بیری ہے
۲۴۶	"	سلیم احمد ولد حمید احمد سٹاٹ آفیسر حکمہ تعلیم	رائفل ۳۸	پاک میڈ
۲۴۷	"	محمد حنیف سٹاٹ ٹاؤن کورٹ	پسٹل ۲۵ بوری	۲۰۰/-
"	"	"	سٹاپ گن ۱۲ بوری ۵/۵	۲۰۰/- قابل صورت
۲۴۸	"	علی خان ولد طور خان گیٹی	پسٹل ۳۲ بوری	۲۰۰/-

نمبر شمار	تاریخ	نام	قلم سلو	قیمت
۲۷۹	۳۰-۱۱-۸۹	بشیر احمد سیکشن آفیسر CM	پستل ۲۵ بور	۳۰۰/-
"	"	ہاؤس کورٹ	۵۰ دانہ کارتوس	"
۲۸۰	۲-۱۲-۸۹	مہراشد ولد ملوک	پستل ۲۲ بور	۳۰۰/-
۲۸۱	"	رستم خان ولد ملخی بگٹی	ٹاٹ گنی ۱۲ بور	۴۰۰/-
"	"	علی خان ولد عمر بخش بگٹی	S/B	۲۵۰/-
۲۸۲	"	اعجاز یونس ولد یونس ٹریڈر	پستل ۲۲ بور	۲۰۰/-
"	"	نزد ماسٹرسٹین	"	"
۲۸۳	"	رحیم خان کلرک ہوم سیکشن	پستل ۲۲ بور	۲۵۰/-
"	"	کوئٹہ	"	"
۲۸۵	"	سید علی ولد شیر خان بگٹی	ٹاٹ گنی ۱۲ بور	۴۰۰/-
"	"	نصیر آباد	S/B	"
۲۸۶	"	سہیل قدیر ولد عبدالقدیر	"	"
"	"	اسسٹنٹ ڈائریکٹر میٹ	"	"
"	"	کوئٹہ	"	"

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۲۸۷	۲-۱۳-۸۹	احمد جان ولد حاجی محمد علی ایڈمنسٹریٹو سب ڈیویژن کونڈ	سپٹل ۲۲ بور	۳۰۰/-
۲۸۸	۳-۱۲-۸۹	عبدالکیم ولد محمد اکبر کنسٹیبل پولیس کونڈ	سپٹل ۲۲ بور	"
۲۸۹	"	رحمت اللہ ٹوپیگر بلوچستان	سپٹل ۲۵ بور	"
۲۹۰	"	میر محمد ولد چھٹہ خان بچی سکنہ آب گم	سٹاٹ گن ۱۲ بور S/B	۵۰۰/-
۲۹۱	۴-۱۳-۸۹	شوکت حسین کنسٹیبل پولیس کونڈ	ریوالور ۳۲ بور	۲۵۰/-
۲۹۲	"	برکت علی کلرک ہوم ڈیپارٹمنٹ کونڈ	سپٹل ۲۲ بور	۳۰۰/-
۲۹۳	"	در محمد ولد تاج محمد ڈسٹ ماسٹر کونڈ	سٹاٹ گن ۱۲ بور	۲۵۰/-

نمبر	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۴۹۴	۲-۱۳-۸۹	جمال ناصر سکشن آفیسر	پٹل ۲۵ بور	۲۰۰/-
		ہوم سکشن بھجپتان		
۴۹۵	"	غوث بخش سب انسپکٹر	ریوالور ۳۰ بور	۳۰۰/-
		پولیس کونڈ		
۴۹۶	"	مولانا عبدالسلام منسٹر بھجپتان	کارتوس ۲۲ - ۷	۲۰۰/-
			۱۰۰ دانہ	
"		"	کارتوس ۳۰ بور	۳۰۰/-
		"	۲۰۰ دانہ	
۴۹۷	"	فتح محمد ولد حاجی مری خان	شارٹ گن ۱۲ بور	۳۰۰/-
		نائب قاصد DC آفس کونڈ	S/B	
۴۹۸	"	عبدالغنیز ولد دریا خان کھوکھو	"	"
		نصیر آباد		
۴۹۹	۵-۲-۸۹	محمد نواز ولد صیفیل خان	"	"
		ڈرائیور سکریٹریٹ		

نمبر	تاریخ	نام	قسم اسلمہ	قیمت
۵۰۰	"	نور علی ولد امام بخش	پہل ۳۲ بور	۲۰۰/- قابل مرمت
۵۰۱	"	ولی محمد ولد سعید احمد نرننگ	پہل ۳۲ بور	۳۰۰/-
		اروی ہیلپر آئی ہسپتال		
۵۰۲	"	فختیار احمد ولد محمد سعید	شارٹ گن ۱۲ بور	۱۰۰/-
			S/B	
۵۰۳	"	عبدالغنیز ولد تاج محمد	پہل ۳۲ بور	۳۰۰/-
		PA ٹومسٹر تعلیم		
۵۰۴	"	خان محمد ولد عبدالکرم نائب	شارٹ گن ۱۲ بور	۱۵۰/-
		قاصد لبر ڈیپارٹمنٹ		
۵۰۵	۸۹-۲-۱۰	سائے سنگھ پونگیر ولد	پہل ۳۰ بور	۵۰۰/-
		ایس آر پونگیر چیف کوری		
		کوئٹہ		
۵۰۶	۱۰-۲-۸۹	حاجی محمد ولد غالب بگٹی	شارٹ گن ۱۲ بور	۳۰۰/-
		ڈیرہ بگٹی		

شماره	تاریخ	نام	قسم / سلمہ	قیمت
۵۰۷	"	شکر خان ولد عبدالغنی ڈرائیور ایگیکلچر ڈیپارٹمنٹ	"	۳۰۰/-
۵۰۸	"	نصیر ولد لکھیا گجی	"	"
۵۰۹	"	سید نعیم الحق پروفیسر یونیورسٹی	پیشہ ۳۳ بور	۳۰۰/-
۵۱۰	۱۱-۱۲-۸۹	حبیب اللہ ولد احمد خان زھری	شدت گن ۱۲ بور S/B	۵۰۰/-
۵۱۱	"	مولوی غلام مصطفیٰ منسٹر تعلیم	"	۲۰۰/-
۵۱۲	"	حکیم دین ولد ملوکان ڈیرہ گجی	"	"
۵۱۳	"	خان محمد ولد فیض محمد ڈیرہ گجی	"	"
۵۱۴	"	پردیز احمد ولد سردار شاہ علی گولہ	پیشہ ۳۲ بور ۵۰ دانہ کار توں	۵۰۰/-

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۵۱۵	"	ڈاکٹر شعیب احمد ولد سردار ارشد علی خاں گولہ	پیشل ۳۲ بور ۵۰ دانہ کارتوس	۵۰/- پاک میڈ
۵۱۶	"	سردار ارشد علی خاں گولہ	پیشل ۳۲ بور ۵۰ دانہ کارتوس	"
۵۱۷	۱۳-۱۲-۸۹	سید پروین عیاشہ ولد نعمت علی ڈائریکٹر محکمہ شماریات گورنمنٹ	شارٹ گن ۱۲ بور S/B	۳۰۰/-
۵۱۸	"	محمد ثرت ہید کنسٹیبل پولیس گورنمنٹ	"	۳۰۰/-
۵۱۹	۲۱-۱۲-۸۹	صغیر احمد ولد اللہ دتہ	رائفل ۷ م م	۳۰۰/-
۵۲۰	"	محمد دین ولد میر خدائیداد بھارتی فوج بردری گارڈ گورنمنٹ	پیشل ۲۵ بور کلاشنکوف ۷۶۲ راجیک ضرب	۳۰۰۰/- چھاننا
۵۲۱	"	صلاح الدین ولد میر خدائیداد	کلاشنکوف ۷۶۲ ایک ضرب	۳۰۰۰/-

بشمبہ	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۵۲۲	"	شمس الدین ولد میر غلامیڈ	کلاشنکوف ۷۲	۳۰۰/-
		ایک فرب		
۵۲۳	۳-۱۲-۸۹	ضیاء الدین ولد میر غلامیڈ	کلاشنکوف	
		بزدلوند بروری روڈ کورڈ	۷۲-۷۱ ایک فرب	۳۰۰/-
۵۲۴	"	لیاقت علی ولد سید محمد	کلاشنکوف	
		زین	۷۲ ایک فرب	۳۰۰/-
۵۲۵	۲۶-۱۲-۸۹	مرز علی ولد کرم خان گجی	سارٹ گن ۱۲ بولڈ	۲۵۰/-
			S/B	
۵۲۶	"	بہیل ولد رامین گجی	"	"
۵۲۷	۳-۱۲-۸۹	البحر قانی کلر گدشت	ریوالور ۳۳ بولڈ	۲۰۰/-
		۵۱۹ P کورڈ		
۵۲۸	۲۱-۱۲-۸۹	ایس آغا گل شیخ	پسٹل ۲۲ بولڈ	"
۵۲۹	"	حیات اسسٹنٹ ہوم	سارٹ گن ۱۲ بولڈ	۳۰۰/-
		سیکشن		

شماره	نام	قسم اسلحہ	قیمت		شماره
۵۳۰	محمد فاروق C/o	پیشل ۳۲ بور	۲۰۰/-	۱۱	۵۳۰
۵۳۱	عبدالکیم کلرک SSP آفس کوئٹہ	ریوالور ۳۲ بور	۲۰۰/-	۱۱	۵۳۱
۵۳۲	سہدار چاکر خان ڈوکی	کلاشکوف ۶۲-۷	۳۰۰/-	چائنا قابل مرمت	۵۳۲
۵۳۳	شفیق اللہ ولد محمد عبداللہ	شارٹ گن ۱۲ بور	۳۰۰/-	پاک میڈ	۵۳۳
۵۳۴	حاجی محمد کیم ڈرائیور ٹو CM ہاؤس کوئٹہ	رائفل MM	۲۰۰/-	۱۱	۵۳۴
۵۳۵	صوبیدار قلندر خان Diy ۳۳ کوئٹہ	شارٹ گن ۱۲ بور	۳۰۰/-	۱۱	۵۳۵
۵۳۶	رمضان ولد کم تم سکند ٹریسہ بگٹی	S/B	۲۵۰/-	۱۱	۵۳۶
۵۳۷	۱۱	ریوالور ۳۲ بور	۲۰۰/-	۱۱	۵۳۷

نمبر	تاریخ	نام	قسم و سلمہ	قیمت	ذرائع
۵۲۸	۱ - ۹ - ۵۲۸	بیات علی ولد سید	کار توس	۲۰۰/-	ذرائع طبیعا
		علی رند	۶۲ - ۱۰۰ دانہ		
۵۲۹	"	شمس الدین ولد میر خانداد	کار توس	۲۰۰/-	"
		رند	۶۲ - ۷۰ دانہ		
۵۳۰	"	ضیاء الدین ولد میر خانداد	کار توس	"	"
		رند	۱۰۰ دانہ		
۵۳۱	"	صلاح الدین ولد میر خانداد	"	"	"
		رند	"		
۵۳۲	"	محمد دین ولد میر خانداد	"	"	"
		رند	"		
۵۳۳	"	عبد المنان الشیکر	دیوالور	۳۲ بور	پاک میڈ
		پولیس کوارٹر			
۵۳۴	"	جمشیر ولد میر دوست	پٹل	۲۲ بور	"
		پٹل	۲۲ بور	۲۵۰/-	
۵۳۵	"	مشتاق احمد سیکشن آفیسر	ٹاٹ گن	۱۲ بور	"
		ہوم ڈیپارٹمنٹ	پٹل	۲۲ بور	

شماره	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۵۴۶	"	حاجی حمید اللہ ASI پولیس کونڈ	پستل ۳۲ بور	۳۰۰/-
۵۴۷	۳-۱-۹۰	عبدالعزیز کنٹیبل پولیس کونڈ	رائفل M M	۳۰۰/-
۵۴۸	"	محمد اسحاق ولد عبدالعزیز	رائفل ۸ ایم ایم	۸۰۰/-
۵۴۹	"	مسٹر زنگس خاتون زوجہ امان اللہ M P i u کونڈ	ریوالور ۳۲ بور	۳۰۰/-
۵۵۰	۳-۱-۹۰	محمد کریم ولد یار محمد	شات گن ۱۲ بور	۶۰۰/-
۵۵۱	"	رحیم بخش ولد امام بخش	ریوالور ۳۲ بور	۲۰۰/-
۵۵۲	"	حاجی داؤد شاہ ولد ولی شاہ	کارٹوس ۶۲-۷۰	۱۰۰/-
			۵۰ داتہ	
۵۵۳	"	ارحمن داس بیگٹی M P A	پستل ۲۲ بور	۵۰۰/-
۵۵۴	۶-۱-۹۰	ظفر احمد کلرک ہوم سیکشن	" ۲۵ "	۲۰۰/-
۵۵۵	"	جام محمد یوسف منسٹر بلوچستان	کلاشنکوف ۷۲-۷۰	۳۰۰/-

چاکنا قابل مرمت

پریشا	تاریخ	نام	قسم اسلحہ	قیمت
۵۵۶	۸-۱-۹۰	احمد خان ڈرائیور چیف سیکرٹری	شاٹ گن ۱۲ بور S/B	۳۰۰/- پاک میڈ
۵۵۷	"	محمد انور لہری ڈائریکٹر بلوچستان	کلاشنکوف C-۲۲	۳۰۰/- چائنا قابل مرمت
۵۵۸	۹- " "	مولوی غلام مصطفیٰ منسٹر بلوچستان	شاٹ گن ۱۲ بور S/B	۵۰۰/- پاک میڈ
۵۵۹	۱۰-۱-۹۰	میر اللہ بخش ولد حاجی غلام رسول سکندر پورہ تمبو	کلاشنکوف C-۲۲	۳۰۰/- چائنا قابل مرمت
۵۶۰	۱۵-۱-۹۰	میر امان اللہ خان بوج کنڈرانی جعفر آباد	کلاشنکوف C-۲۲	" " "
۵۶۱	۱۶-۱-۹۰	حرم بیگ ولد نواز احمد بیگ مسجد روڈ سبی	رائفل C-MM	۵۰۰/- پاک میڈ

## ۲۲۷۔ میر جان محمد خان جمالی :-

کیا وزیر داخلہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ :-  
 (الف) کوئٹہ میں راکٹوں کے حملے کے ملزموں کو گرفتار کرنے والے پولیس افسروں اور عملہ کو اس کارکردگی پر کوئی انعام وغیرہ دیا گیا ہے۔  
 (ب) اگر جزیروالاف کا جواب اثبات میں ہے تو یہ بتایا جائے کہ کتنے پولیس افسروں / عملہ کو یہ انعام دیئے گئے ہیں۔

## وزیر داخلہ :-

حکومت کا یہ ارادہ ہے کہ راکٹوں کے حملے کے ملزموں کو گرفتار کرنے والے پولیس افسروں اور عملہ کو نہ صرف مالی انعام بلکہ خصوصی سٹینڈنگ بھی دیئے جائیں۔ تا حال پولیس کے عملے کو کوئی انعام وغیرہ نہیں دیا گیا۔ تاہم حکومت نے اس سلسلے میں ایک چھوٹی سی رقم پولیس کے بڑے کھانے کے لئے فراہم کی ہے۔

۲۲۳۔ ملک محمد سرور خان کاکڑ :- کیا وزیر اعلیٰ ازراہ کرم مطلع

مطلع فرمائیں گے۔

(الف) کیا درست ہے کہ افغان - ایران سرحدوں سے متصل (Adjace) اضلاع میں اشیاء خوردنی مثلاً آٹا گھی اور چاول وغیرہ کی نقل و حرکت پر حکمہ داخلہ نے پابندی عائد کی ہے۔

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا ضلع لپشین - قلعہ سیف اللہ - ٹوب اور ضلع چاغی کے ڈپٹی کمشنروں کو راہداری کے ذریعے مذکورہ اشیاء کی نقل و حرکت کی اجازت دیتے کا اختیار حاصل ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بعض اراکین اسمبلی بشمول وزراء کی سفارش پر ماہوار کوٹہ ۳۰۰ بوری آٹا ۵۰۰ بوری چاول اور ۲۰۰ بوری چینی وغیرہ کی راہداری دی جاتی ہے۔

(د) اگر جزد (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ بالا اضلاع میں وزراء اور اراکین اسمبلی کی سفارشات پر اب تک جاری کردہ راہداریوں اور مذکورہ راہداریوں کے حامل کنندگان کے نام پتہ اور دیگر کوائف کی تفصیل بھی دی جائے۔

جواب موصول نہیں ہوا۔

مسٹر اختر حسین خان :- (سیکرٹری اسمبلی)

اب میں گورنر بلوچستان کا آرڈر پڑھ کر سناتا ہوں۔

PROROGATION ORDER.

" In exercise of powers conferred by clause (b) of Article 109 of the constitution of Islamic Republic of Pakistan, 1973, I, General (Retd) Muhammad Musa, Governor of Balochistan, do hereby prorogue the Provincial Assembly of Balochistan on Sunday the 22nd April, 1990, immediately after the question hour is over."

Sd/ X X X X X X X

General (Retd)  
Muhammad Musa,  
Governor Balochistan

جناب اسپیکر :-

اب اسمبلی کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کیجاتی ہے۔  
(سہ پہر چار بج کر پچیس منٹ پر اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی ہو گیا)

# QUETTA MUNICIPAL CORPORATION

## Development Works carried out during 1988/89

### Assembly Question No. 282

S. No.	Particulars of Work	Amount
1	2	3
1.	Construction of Roads and Drains in Halqa No.1	1,17,387.00
2.	Construction of Roads/Streets in Halqa No.2	54,121.00
3.	Construction of drains in Halqa No.2	19,568.00
4.	Construction of Roads in Halqa No.3	16,232.00
5.	Construction of Drains in Halqa No.3	99,827.00
6.	Construction of Roads & Drains in Halqa No.4	53,174.00
7.	Construction of Roads in Halqa No.5	34,137.00
8.	Construction of Drains in Halqa No.5	36,678.00
9.	Construction of Roads in Halqa No.6	37,776.00
10.	Construction of Drains in Halqa No.6	55,674.00
11.	Construction of Roads in Halqa No.7	65,182.00
12.	Construction of Drains in Halqa No.7	63,200.00
13.	Construction of Roads & Drains in Halqa No.8	13,996.00
14.	Construction of Roads & Drains in Halqa No.9	28,972.00
15.	Construction of Roads in Halqa No.10	19,889.00
16.	Construction of Drains in Halqa No.10	88,585.00
17.	Construction of Roads & Drains in Halqa No.11	49,552.00
18.	Construction of Roads in Halqa No.12	84,473.00
19.	Construction of Drains in Halqa No.12	61,373.00

20.	Construction of Roads in Halqa No.13	1,06,256.00
21.	Construction of Drains in Halqa No.13	27,350.00
22.	Construction of Roads in Halqa No.14	94,516.00
23.	Construction of Drains in Halqa No.14	50,324.00
24.	Construction of Roads in Halqa No.15	23,717.00
25.	Construction of Drains in Halqa No.15	78,325.00
26.	Construction of Roads in Halqa No.16	91,583.00
27.	Construction of Drains in Halqa No.16	35,621.00
28.	Construction of Roads & Drains In Halqa No.17	1,94,977.00
29.	Construction of Roads & Drains in Halqa No.18	18,193.00
30.	Construction of Roads in House No.19	45,113.00
31.	Construction of Drains in Halqa No.19	39,776.00
32.	Construction of Roads in Halqa No.20	68,300.00
33.	Construction of Drains in Halqa No.20	49,465.00
34.	Construction of Roads in Halqa No.21	88,178.00
35.	Construction of Drains in Halqa No.21	39,498.00
36.	Construction of Roads in Halqa No.22	73,595.00
37.	Construction of Drains in Halqa No.22	54,180.00
38.	Construction of Roads in Halqa No.23	73,756.00
39.	Construction of Drains in Halqa No.23	19,966.00
40.	Construction of Drains in Halqa No.24	89,244.00
41.	Construction of Roads in H. No.25	40,000.00
42.	Construction of Drains in Halqa No.25	39,294.00
43.	Construction of Roads in Halqa No.26	78,641.00
44.	Construction of Roads in Halqa No.27	66,592.00

45.	Construction of Roads in Halqa No.27	82,533.00
46.	Construction of Drains in Halqa No.27	68,033.00
47.	Construction of Drains in Halqa No.28	39,899.00
48.	Construction of Roads in Halqa No.29	1,25,286.00
49.	Construction of drains in Halqa No.29	43,631.00
50.	Construction of Roads in Halqa No.30	66,159.00
51.	Construction of Drains in Halqa No.30	81,876.00
52.	Construction of Streets in Halqa No.31	11,803.00
53.	Construction of Drains in Halqa No.31	42,000.00
54.	Construction of Roads in Halqa No.32	39,286.00
55.	Construction of Drains in Halqa No.32	49,286.00
56.	Construction of Streets in Halqa No.33	22,430.00
57.	Construction of Roads in Halqa No.34	92,526.00
58.	Construction of Drains in Halqa No.34	48,491.00
59.	Construction of Streets in Halqa No.35	21,334.00
60.	Construction of Drains in Halqa No.35	64,907.00
61.	Construction of Roads in Halqa No.36	64,404.00
62.	Construction of Drains in Halqa No.36	29,943.00
63.	Construction of Roads in Halqa No.37	92,292.00
64.	Construction of Drains in Halqa No.37	37,924.00
65.	Construction of Streets in Halqa No.38	14,805.00
66.	Construction of Drains in Halqa No.38	76,956.00
67.	Construction of Drains in Halqa No.39	92,034.00
68.	Construction of Drains in Halqa No.40	1,34,742.00
69.	Construction of Roads in Halqa No.41	60,538.00

70.	Construction of Drains in Halqa No.51	39,176.00
71.	Construction of Roads in Halqa No.42	52,848.00
72.	Construction of Roads in Halqa No.43	44,885.00
73.	Construction of Roads in Halqa No.44	44,954.00
74.	Construction of Roads in Halqa No.45	44,546.00
75.	Construction of Drains in Halqa No.45	49,135.00
76.	Construction of Roads in Halqa No.46	49,236.00
77.	Construction of Drains in Halqa No.46	39,745.00
78.	Construction of Roads in Halqa No.47	34,630.00
79.	Construction of Drains in Halqa No.47	39,020.00
80.	Construction of Roads in Halqa No.48	2,14,867.00
81.	Construction of Drains in Halqa No.48	36,060.00
82.	Laying of R.C.C. Pipe on Mano Jan Road, Killi Shakar Khan	12,848.00
83.	Reyaining wall on Gymkhana Road.	11,161.00
84.	P.C.C. Streets in Killi Alamo	19,342.00
85.	Levelling of Roads in Khada Market	39,880.00
86.	Laying of Pipe Line in Bus Adda	13,269.00
87.	Removal of Waste Material in Lal Colony.	9,945.00
88.	Cleaning of Habib Nullah & Durrani Nullah	1,48,564.00
89.	Construction of Streets in Quarry Road.	11,932.00
90.	Filling of trenches excavated by Telephone Department.	20,000.00
91.	Culvert on Imdad Chowk	13,422.00
92.	Construction of Streets in Killi Sh. Hussaini.	42,606.00
93.	Construction of Streets linked with Raisani Road.	62,616.00

94.	Construction of Drains near Bohra Masjid.	16,747.00
95.	Construction of culvert in Satellite Town.	8,177.00
96.	Construction of Culvert in Killi Alahabad.	15,634.00
97.	Preparation of Street Strainers & S. Labs.	1,19,878.00
98.	Construction of Drains on Sirki Road.	15,459.00
99.	Construction of Slab on Haji Ghaibi Road.	19,918.00
100.	Laying of R.C.C. Pipe on Mulla Salam Road.	19,922.00
101.	Painting of RoundABOUTS of Anscomb Road/ Prince Road.	25,714.00
102.	Maintenance of Toghi Road.	36,882.00
103.	Patch work of Jinnah Road.	38,354.00
104.	Patch work of Mir Ahmad Khan Road.	19,344.00
105.	Maintenance of Hydri Road.	19,572.00
106.	Maintenance of Najmuddin Road.	18,085.00
107.	Maintenance of F. J. Road.	37,684.00
108.	Maintenance of Share Iqbal.	18,839.00
109.	Construction of Drains in Killi Ismail.	47,904.00
110.	Fixing of Mercury Lights.	2,99,390.00
111.	Excavation of Nullah in Marriabad.	38,928.00
112.	Excavation of Drain on Faqir Muhammad Road and Akhtar Muhammad Road.	14,268.00
113.	Culverts on crossing of Zarghoon Road.	57,910.00
114.	Construction of Drains in Killi Shabo.	47,460.00
115.	Spreading of Soil in Kaikabad Road.	20,000.00
116.	Spreading of Soil on Kasi Road.	19,838.00
117.	Laying of Pipe Line on Arbab Karam Khan Road.	13,329.00

118.	Laying of Pipe from Kandhari Mosque to Dr. Bano Road.	20,000
119.	Construction of Nullah on Railway Crossing of Killi Ghousabad.	1,85,745.00
120.	Construction of Sewerage Line in Baloch Colony.	82,084.00
121.	Construction of Drain near Nasirabad Tube Well.	18,216.00
122.	P.C.C. Streets near Passport Office on Quarry Road.	19,380.00
123.	Construction of Drain on Jan Muhammad Road.	14,268.00
124.	Culvert in Bus Adda.	18,199.00
125.	P.C.C. Street on Semundar Khan road.	19,982.00
126.	Culvert in Killi Alam Khan	19,753.00
127.	Construction of Street on Shawak Sha Road.	6,004.00
128.	Construction of Drain in Satellite Town.	39,807.00
129.	Foot-path in Halqa No.9	19,525.00
130.	Flower Bedgs in various parts of city.	7,495.00
131.	Patch work of Hafiz Fayaz Beg & Wata Road.	19,615.00
132.	Patch work in Halqa No.1,7,9,11	1,80,000.00
133.	Spreading of Bijri in Bus Stand.	1,800.00
134.	Repair of quarter of Sub-Engineer's Qtr.	10,490.00
135.	Repair of Meezan Market.	50,000.00
136.	Demolition of bungalow in Sandeman Lib.	19,455.00
137.	Repair of quarter of A.F. (M).	20,000.00
138.	Maintenance of town Hall.	4,03,407.00
139.	Construction of wall in Dispensary 'F'.	15,323.00
140.	Repair of Bungalow of Chief Officer.	19,678.00

141.	Construction of room in Basti Panchayat.	36,122.00
142.	Steel Racks for Record Branch, Accounts Branch Repair of Doors.	63,508.00
143.	Construction of Chowkidar Quarters.	1,34,273.00
144.	Repair of quarter of Municipal Engineer.	56,774.00
145.	Repair of F. J. Municipal School	24,985.00
146.	Repair of quarters on Kasi/Munisifi Road.	97,914.00
147.	Repair of P.P. Office	4,247.00
148.	Repair of Masjid Tooba	78,769.00
149.	Repair of Masjid of Fruit Market.	28,488.00
150.	Repair of Slaughter House.	1,19,814.00
151.	Repair of window of Marriabad T. Wall.	15,000.00
152.	Repair of quarter of Octroi	12,993.00
153.	Repair of quarter attached with Fire Brigade.	66,679.00
154.	Repair of quarters in Basti Panchayat.	5,00,000.00
155.	Repair of quarter on Kasi Road.	20,000.00
156.	Construction of Shed in Basti Panchayat.	2,05,648.00
157.	Conversion of flush system latrine.	2,11,400.00
158.	Compound wall of Saddiq Shaheed Lab.	20,000.00
159.	Construction of dust bins.	74,693.00
160.	Repair of Cloth Market	20,000.00
161.	Repair of room of Baldia House.	18,729.00
162.	Construction of room in Rehman Colony Tube Well.	92,000.00
163.	Repair of latrine on Chaman Phatak.	

164. Construction of room for Imam Masjid.	68,142.00
165. Construction of Shed on Meconghey Road.	17,940.00
166. Construction of Land.	10,15,332.00
167. Sinking of Tubes.	2,73,919.00
168. Laying of Pipe Lines for Water Supply.	12,57,698.00